خدا کا رحم،

ہماری نجات

خدا کے رحم کا
داود ، سلیمان ، ایلیاہ اور الیشع کی زندگیوں کے وسیلہ تجربہ کرنا

پہلا اور دوسرا سیموئیل پہلا اور دوسرا اسلاطین
پہلا اور دوسرا تواریخ سے لی گئی کہانیاں

منجانب جیکی اوسچ

" میں نے تیرے کلام کو اپنے دل میں رکھ لیا ہے ----"
زبور 119:11

Full Value Ministries

اقتباس کو بائبل مقدس، نیو انٹر نیشنل ورژن سے لیا گیا ہے (آر)، کاپی رائٹ (سی) 1973، 1978، 1984، منجانب انٹر نیشنل بائبل سوسائٹی، زونڈروان کی اجازت سے استعمال کردہ۔ بامحفوظ تمام حقوق۔ (رائٹس)

آغاز

تعارف

سبق نمبر1

1۔خدانئے بادشاہ کو مقرر کرتا ہے

2۔سیموئیل داود کو مسح کرتا ہے

3۔داود ساول کی خدمت میں حاضر ہوتا ہے

4۔داود اور جولیت کی کہانی کا تعارف

5۔فلستی سورما

سبق نمبر2

1۔اسرائیلی سورما(پہلوان)

2۔خداکاآہنی لباس

3۔دیوہیکل کاسامنا

4۔فتح خداوندکی ہے

5۔داودکی بڑی فتح

سبق نمبر3

1۔نابال اور ابیجیل کی کہانی کاتعارف

2۔ابیجیل کی مداخلت

3۔ساول بادشاہ مرتا ہے

4۔داود یہوداہ کے بادشاہ کو مسح کرتا ہے

5۔داوداسرائیل کے بادشاہ کے طور پر قائم رہا

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

سبق نمبر4

1۔ داود اور بیت شیباء کی کہانی

2۔ ناتن نبی داود سے مُلاقات کرتا ہے

3۔ گناہ کے نتائج

4۔ آزمائشوں کے خلاف مستحکم کھڑے رہنا

5۔ تمر، عمون، اور ابی سلوم

سبق نمبر5

1۔ داود کا حمد و ثنا کا گیت

2۔ اسرائیل کے خدا کی تعریف

3۔ سلیمان بادشاہ حکمت کی درخواست کرتا ہے

4۔ سلیمان انصاف کا بدوبست کرتا ہے

5۔ بادشاہ اور خدا کا رد کرنا

سبق نمبر6

1۔ ایلیاہ اور صارپت کی بیوہ

2۔ ایلیاہ اور بعل کے نبی

3۔ ایلیاہ کا آسمان پر اُٹھا لیا جانا

4۔ بیوہ اور اُس کا شیمونی بیٹا

5۔ نعمان شفا پاتا ہے

نظر ثانی: سٹڈی نمبر 10۔ خدا کا رحم ہماری نجات

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

آغاز

جیسا کہ آپ اپنے بائبل کے مطالعہ کے، " خدا کا رحم، ہماری نجات " کے ساتھ آگے بڑھتے ہیں، یہ اُس مہم کو جاری رکھے گا جسے آپ کی بقیہ زندگی کو شکل دینے کے لیے تیار کیا گیا ہے۔ آپ کا سفر آپ کے لیے بے مثال ہو گا اور یہ بائبل میں آپ کے بڑھتے ہوئے علم کے سرگرم جذبے اور خواہشمند ہونے کا احاطہ کرے گا اور کچھ مزید نئے کرداروں اور بائبل کی سچائیوں کی دادرسی کرے گا۔ آپ کی اِس مطالعہ کے وعدوں کے لیے پابندی آپ کی زندگی کو مالا مال کر دے گی جب خدا آپ کے ساتھ اپنے کلام کے وسیلہ بات کرتا ہے۔

آپ کو پانچ چیزوں کو اپنے ہاتھ میں رکھنے کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ یہ چیزیں پورے مطالعہ میں استعمال کی جائیں گی۔ آپ اِنہیں اپنے سیکھنے کے تجربے کو بڑھانے کے لیے روزمرہ کے مطالعہ کے لیے استعمال کریں گے۔

1۔ یہ بائبل سٹڈی: خدا کا رحم، ہماری نجات

2۔ بائبل مقدس کا نیو انٹر نیشنل ورژن (این آئی وی)۔ نوٹ: اگر آپ اِسکے لیے نئی خرید کر رہے ہیں، تو ایسی بائبل دیکھیے جس میں یہ چیزیں ہوں:

الف۔ بائبل میں دی گئی انفرادی کتابوں کے ساتھ فہرست

ب۔ ہر صفحہ کے وسط میں قابلِ ترجیح کراس ریفرنس کے کالم

پ۔ بائبل کی پشت پر کنکورڈنس، اور

ت۔ پشت پر کچھ بنیادی نقشے بھی پائے جاتے ہوں۔

3۔ پین یا پینسل اور ہائی لائٹر

4۔ نوٹ بک یا ٹیبلٹ

5۔ 3 ضرب 5 یا 4 ضرب 6 کے انڈکس کارڈ۔

چوتھے فیچر کے ساتھ جس کی نمبر 2 میں فہرست دی گئی ہے آپ مناسب طریقے سے اپنی سٹڈی کی تیاری کریں گے اور کامیابی کے ساتھ کلام کے وسیلہ آگے بڑھنے کے لیے تیار رہیں گے۔ جب آپ اپنی بائبل خرید رہے ہوں تو اپنا انتخاب کرنے میں مدد کے لیے دکاندار سے کچھ پوچھنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں۔ راہنمائی کے لیے کہیں خاص کر جب آپ دیئے گئے کراس ریفرنس کی تلاش کر رہے ہوں۔

کچھ جسے آپکو جاننے کی ضرورت ہے: بائبل کے مختلف ترجمے بیرون ملک بائبل سٹوروں اور برنس اور نوبل قسم کے سٹوروں پر دستیاب ہیں۔ اِس مطالعہ کے لیے صلاح کردہ ترجمہ نیو انٹرنیشنل ورژن ہے، جو این آئی وی کے طور پر جانا جاتا ہے۔ اِس بائبل سٹڈی میں حوالہ جات این آئی وی ترجمہ میں سے ہیں۔ اِس ورژن کو اصل عبارت سے ترجمہ کیا گیا ہے مفکرین متفق ہیں کہ یہ ترجمہ غیر معمولی طور پر درست اور آج کی زبان کے استعمال کے لیے ہے۔ بہت سے دیگر اچھے ترجمے دستیاب ہیں اور بعض اوقات بائبل کے خاص اقتباس کو واضح کرنے میں مدد دیتے اور سمجھ دیتے ہیں۔ مختلف ترجموں میں اضافہ کرتے ہوئے، کچھ بائبلوں کو پبلشرز کی جانب سے "بائبل سٹڈیز" بائبل کی استقرائی سٹڈی"، یا لائف اپلیکیشن بائبل" کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ یہ بائبلیں کشادہ نوٹس اور دیگر وسیع فیچرز کی پیشکش کرتی ہیں۔

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

اپنی بائبل کی نشاندہی کرنے میں ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں۔ آپ کو اجازت ہے! اِسی لیے قلم اور ہائی لائٹر شامل ہیں۔ یہ مطالعہ کے لیے آپ کی اپنی بائبل ہے۔ اپنے نوٹس، اپنے انڈر لائن کرنے، ہائی لائٹ کرنے، دائرہ اور تیر کے نشان لگانے کے ساتھ اِسے اپنی بنائیے! خیالات، سوالات، اور مطالعہ کے ذریعہ اپنے سفر کے طریقہ کار کو ریکارڈ کرنے کے لیے آپ کو اپنی نوٹ بک یا ٹیبلیٹ استعمال کرنے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔

چھ اسباق میں سے ہر ایک کو پانچ حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔ یہ حصے محض آپ کو بروقت انداز میں مطالعہ کے ذریعے آگے بڑھنے میں مدد کرتے ہوئے راہنمائی کریں گے۔ آپ کے مطالعہ کی رفتار آپ پر منحصر ہے۔ بعض اوقات سبق زیادہ وقت کا تقاضا کرتا ہے اُس کی نسبت جو آپ کے پاس ہوتا ہے اور یہ تقاضا کرے گا کہ آپ اِسے ایک سے زائد نشستوں میں مکمل کریں۔ دوسرے اوقات پر آپ شاید سبق کے ایک حصے کو مکمل کریں اور اگلے پر جانے کا انتخاب کریں۔

اگر یہ بائبل کے مطالعہ کی آپ کی پہلی کوشش ہے، تو آپ کو اِس مطالعہ (سٹڈی) بعنوان "بائبل کو اپنا بنایے" کے ساتھ آغاز کرنے کے لیے حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ یہ ایسا مطالعہ ہے جو آپ کی سٹڈی میں اشاراتی اوزار مہیا کرتی ہے اور آپ کو بائبل میں مکمل آگاہ ہونے کے قابل بناتی ہے۔ بائبل کو اپنا بنایے کو ویب سائٹ سے ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے www.FullValue.org ۔ اضافی یونٹس کو بھی بلا معاوضہ ڈاؤن لوڈ کیا جا سکتا ہے۔

"خدا کا منصوبہ، ہمارا انتخاب" پیدائش کے پہلے گیارہ ابواب کا مطالعہ ہے۔
"خدا کا وعدہ، ہماری برکت" ابرہام کی کہانی ہے جو پیدائش 12۔25 میں پائی جاتی ہے۔
"خدا کی وفاداری، ہماری اُمید" اضحاق اور یعقوب کی کہانی ہے جو پیدائش 25 : 36 میں تحریر ہے۔
"خدا کی معافی، ہماری آزادی" ، پیدائش 37۔50 میں یوسف اور اُس کے بھائیوں کی کہانی ہے۔
"خدا کا بُلاوہ، ہماری رہائی"۔ حصہ اول اور دوم میں خروج کی کتاب شامل ہے
خدا کی حضوری، ہماری فتح" یشوع اور قضاۃ کی کتابوں میں سے لی گئی کہانیوں کی سٹڈی ہے۔
خدا کی مرضی، ہمارا رستہ جس میں روت، سیموئیل اور ساول کی کہانیاں شامل ہیں۔
اگرچہ یہ مطالعات سفارش کردہ ہیں، یہ اِس دسویں یونٹ بعنوان "خدا کا رحم، ہماری نجات " کے مطالعہ میں کامیابی کے لیے ضروری نہیں ہیں۔

آخر پر، آپ کو یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ اِس سٹڈی کو آپ کے لیے لکھا گیا ہے تا کہ آپ اپنے طور پر سیکھنے کے قابل بن جائیں۔ اِسے دوستانہ طریق کے ساتھ تیار کیا گیا ہے۔ خود نظم وضبط کے درجہ کے ساتھ آپ مواد کو بغیر کسی مشکل کے ڈھانپ لیں گے۔ اور اُسی وقت، سٹڈی خوش کن ہوگی۔ آپ نئی معلومات کی حاصل کریں گے۔ آپ دوسروں کے ساتھ نئی سیکھ اور بصیرتوں کو بانٹیں گے۔ اور، آپ سے کچھ چیلنجنگ سوالات پوچھے جائیں گے جو جوابات مانگیں گے۔

اِس جواب کی پیش بینی کرتے ہوئے آپ کو مطالعہ کے لیے اپنے ساتھ دو دوستوں کو سنجیدگی سے دعوت دینے کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے۔ ہو سکتا ہے کہ آپ اور آپ کی بیوی دو یا تین جوڑوں کو اپنے ساتھ سٹڈی میں شامل کرنا پسند کرے۔ ہو سکتا ہے آپ ایسے کمپلس کے کمرے میں رہتے ہوں اور آپ کے دوست ہوں جنہیں آپ مطالعہ میں دعوت دینا پسند کرتے ہوں۔ ہو سکتا ہے کوئی کام کے وقت سیکھنے کے لیے دعوت دے اُسے جو خدا بائبل میں کہتا ہے۔ ہو سکتا ہے آپ کسی کلیسیا (چرچ) سے منسلک ہوں یا چرچ کو جانتے ہوں جہاں اِس کی کلاس کی پیشکش کی جاتی ہو جہاں طالبِ علموں کو اُس بارے بات چیت کرنے کی اجازت ہو جو اُنہوں نے پورے ہفتہ کے دوران سیکھا ہوتا ہے۔ جو کوئی بھی آپ کی صورتِ حال ہو، ہفتہ میں ایک بار ایک چھوٹے گروہ میں اکٹھے ہوتے ہوئے ایک محفوظ ماحول بنائے جہاں آپ اکٹھے دوستوں کے طور پر بائبل کے مطالعہ میں بڑھ

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

سکیں اور بصیرتوں کو بانٹ سکیں۔ آپ کے سٹڈی گروپ میں افراد، خواہ وہ بڑا ہو یا چھوٹا، وہ آپ کے مطالعہ کو بھرپور بنا دے گا جیسے آپ اُن کی مدد کرتے ہوئے اُنہیں بھرپور بناتے ہیں!

اب آغاز کرنے کا وقت ہے! پہلا سیموئیل کی کتاب کے سولہویں باب کے لیے اپنی بائبل میں سے کھولیں اور مہم کو شروع ہونے دیں۔

تعارف

اپنے گزشتہ مطالعہ، "خدا کی مرضی، ہمارا رستہ" میں، ہم نے سیکھا تھا کہ اسرائیل زمین کی دوسری قوموں کی مانند چاہتا تھا کہ بادشاہ اُن پر حکمرانی کرے۔ اپنے اردگرد قوموں کی مانند بننے کے لیے اُن کی خواہش نے اُن کے بیمثال طور پر خدا سے تعلق رکھنے والے لوگوں کے طور پر باحفاظت جیسے اُس کے فرزند اُس کی حکومت اور بادشاہی میں رہتے ہیں کی نسبت اپنی خواہش کو ترجیح دی۔ بادشاہ کے لیے اُن کی مانگ، خدا کو اپنے بادشاہ کے طور پر رد کرنا تھا۔ بادشاہ کی حکمرانی کے نیچے زندگی کی مصیبتوں کے بارے خبردار کرنے کے بعد، خدا نے اُنہیں وہ دیا جس کی وہ مانگ کرتے تھے۔ خدا کی طرف سے سیموئیل نبی کو ہدایت کی گئی کہ وہ اپنے لوگوں پر ساول بادشاہ کو مسح کرے۔ خدا نے ساول کو خداوند کا روح بخشا اور اِن الفاظ کے ساتھ اُس کی حوصلہ افزائی کی،" وہ سب کچھ کر جو تُو چاہتا ہے، کیونکہ خدا تیرے ساتھ ہے۔"

ساول کے زیادہ دیر تک بادشاہ بننے کے بعد ہم اُس کی نافرمانی کے بیوقوفانہ اعمال، خدا کے احکامات کو نہ ماننے میں اُس کی ناکامی کو سیکھتے ہیں۔ آخرکار، ساول نے خداوند کے کلام کو رد کیا اور خدا نے بادشاہ کے طور پر اُسے رد کیا۔ خدا مغموم ہوا کہ اُس نے ساول کو اسرائیل کا بادشاہ بنایا تھا اور اپنے روح کو اُس سے واپس لے لیا۔ بدروح اُس میں داخل ہوئی اور اُسے تکلیف پہنچائی۔

خدا نے اپنے دل سے ایک آدمی کی تلاش کی چرواہے لڑکے داود کو چُن لیا گیا۔ داود کو ساول بادشاہ کے پاس بادشاہ کی خدمت کے لیے اپنی سارنگی کے ساتھ اُن اوقات میں لایا گیا جب بدروح اُسے دِق کرتی تھی۔ موسیقی ساول کو سکون دیتی اور روح کو اُسے چھوڑنا تھا۔

کچھ دیر بعد ساول اور اسرائیلیوں نے جولیت اور فلستیوں کا سامنا کیا۔ اسرائیلی جولیت کی شوخی اور سرکشی سے خوف زدہ تھے، اب اسرائیل کے پاس اپنے فلستی دُشمنوں کے خلاف جنگ کرنے میں راہنمائی کرنے کے لیے کوئی جرات مند راہنما نہیں تھا۔ بہر حال لڑکا داود، کو زندہ خدا کے دُشمنوں اور جولیت کی بے عزتی کے لیے کھڑے نہیں ہونا تھا۔ پتھروں کو ہاتھ میں لیے اور اُنہیں مارنے سے داود اِس دیو ہیکل کے ساتھ جنگ کے لیے تیار تھا۔ جولیت کی موت کے ساتھ اسرائیل نے فلستی فوج پر حملہ کیا اُن کے خیمے کو تخت و تاراج کر دیا۔ جنگ میں داود کی فتح نے لوگوں میں اُس کی اچھی پہچان بنائی۔ اُس کی بہت زیادہ تعریف کے گیت گائے گئے۔ وہ ہر اُس چیز میں کامیاب ہوتا جو وہ کرتا تھا کیونکہ خداوند اُس کے ساتھ تھا۔
بہر حال، داود کی کامیابی، نے ساول کے لیے مشکل کھڑی کی اور ممکنہ طور پر اُس کے بہت ساروں کی راہنمائی میں، اب داود کی زندگی کو لینے کے لیے ناکامیاب کوششیں ہوئیں۔ پہلے سیموئیل کے اختتام پر ہمیں بتایا گیا کہ داود اپنے دوست یونتن پر دُکھی ہوا جو جنگ میں مارا گیا اور ساول کے لیے، جو خدا کا مسح شدہ تھا، جس نے اپنی ہی جان لے لی تھی۔

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

خدا کے رحم، ہماری نجات میں، ہم داود پر ایک انسان، باپ اور اسرائیل کے بادشاہ کے طور پر غور کریں گے۔ ہمیں بتایا گیا کہ داود خدا کا اپنا من پسند آدمی تھا۔ اُس کی زندگی کامل نہ تھی لیکن ایک انسان اور ایک باپ کے طور پر ناکامیوں اور آزمائشوں کے ساتھ بیاہی ہوئی تھی۔ اِس کے باوجود، خدا داود کے لیے اپنی رحمت دکھائی جس سے وہ محبت کرتا تھا۔ خدا نے اُسے معاف کیا، تعلق کی تجدید کی، اور داود کو اُس کی موت تک تخت پر قائم رکھا۔

خدا کا رحم عظیم ہے۔ یہاں تک کہ داود نے گہری مایوسی کے وقت کہا، " آو خداوند کے ہاتھوں میں گریں، کیونکہ اُس کی رحمت عظیم ہے۔۔۔" خدا رحیم ہے۔ اُس نے وعدہ کیا کہ وہ اپنے لوگوں کو نہ بھولے گا نہ تباہ کرے گا۔ وہ اُس عہد کو نہ بھولے گا جو اُس نے ابراہام سے باندھا تھا، وہ عہد جس میں اُس نے اپنے آپ کو اُن کا خدا اور اسرائیل کو اپنے لوگ ہونے کا اعلان کیا۔ خدا کے رحم کی بنیاد انسان کی حالت پر نہیں ہے بلکہ خدا پر ہے۔ خدا کی خاصیت، اِس کا جوہر کہ وہ کون ہے، یہ رحم کو دکھانا ہے۔ اِس کے مقابلے میں، ایک منصف اپنے کورٹ کچہری میں رحم نہیں دے سکتا جب کسی نے کچھ غلط کیا ہو۔ رحم ہمیشہ بحالی یا اعادہ کے بعد دیا جاتا ہے۔ خدا رحم اِس لیے نہیں کرتا کیونکہ رحم کچھ ایسا ہے جو کسی کے لائق ہے یا کمایا گیا ہے بلکہ وہ ایک رحم دینے والا، خدا، کسی چیز کا انتخاب نہیں کرتا بلکہ اُن کو رحمت بخشتا ہے جو اُس کے ساتھ محبت بھرے تعلق میں زندگی بسر کرتے ہیں۔

داود کا دورِ حکومت اسرائیل کی تاریخ میں ایک مینار تھا۔ سلیمان اپنے باپ داود کا بادشاہ کے طور پر جانشین بنا۔ بنیادی طور پر اُس کی حکمرانی نے داود کے دیندارانہ رستوں کی پیروی کی۔ اُس نے لوگوں کی خدا کی طرف سے دی جانے والی حکمت کے ساتھ راہنمائی کی۔ بہر حال، اِس سٹڈی میں سلیمان اور وہ بادشاہ جنہوں نے اُس کی پیروی کی وہ اسرائیل کی تاریخ میں مایوسی اور دل شکن وقت کو عیاں کریں گے۔ اسرائیل، دو بادشاہتوں میں بٹ گا، اسرائیل جو شمال کی طرف تھا اور یہوداہ جو جنوب کی طرف تھا، وہ ممکنہ طور پر اجنبی بادشاہوں کے وسیلہ قید میں پڑے۔ خدا نے لوگوں نے اُسے رد کر دیا تھا اور اب اُس نے اُنہیں رد کر دیا، اُنہیں اپنی نظر سے دور پھینکتے ہوئے۔

داود کے دورِ حکومت کے مینار سے اسرائیل افسوس ناک قید کے گڑھے میں گرتا ہے! کیسا المیہ ہے! بادشاہ کے لیے اُن کی مانگ اُنہیں مایوس اوقات میں لے آئی۔ قوم کے راہنما غلیظ تھے اور اُنہوں نے اپنے دیوتاوں سے لوگوں کی پیروی کرانے میں راہنمائی کی، بعل اور اشتھوریت اور دیگر دیوتاوں کی۔ مختصر یہ کہ اِس قوم کو بادشاہوں کی بے دین راہوں سے تباہی کی طرف بیچا یا گیا، خدا نے اپنے رحم کی بدولت اپنے لوگوں کو اُن کے ہاتھوں میں کر دیا جنہوں نے اُنہیں غلام بنایا تھا۔ لہذا، خدا کی اُن کے لیے تنظیم جن سے وہ محبت کرتا ہے اپنی نجات اُن سب کو دیتا ہے جو اُس کا نام لیتے یا پکارتے ہیں۔

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

سبق نمبرایک۔حصہ نمبر1

تعارف:

ہم نے اپناگزشتہ مطالعہ،خداکی مرضی،ہمارارستہ میں سیکھا،کہ سیموئیل اور ساول بادشاہ اِن راہوں کا حصہ تھے(1 سلاطین 15)۔سیموئیل نے راما کو چھوڑااور ساول نے غبیاء کو۔اگرچہ سیموئیل ساول کے دُکھی تھا،وہ اُسے دوبارہ دیکھنے کے لیے کبھی نہیں گیا۔خداوند مغموم ہوا کہ اُس نے ساول کو بادشاہ بنایا تھااور اب اُسے اسرائیل پر بادشاہ کے طور پر رد کیا۔

یہ سمجھنا بہت ضروری ہے کہ خداوند ایک نہیں تھا جس نے پہلے ساول کو رد کیا تھا۔جبکہ 1 سیموئیل 15 : 26 ہمیں بتاتی ہے کہ ساول نے پہلے خداوند کے کلام کو رد کیا تھا۔ساول نے اُس تعلق کو رد کیا جسے خدااسرائیل کے بادشاہ کے طور پر اُس کے ساتھ قائم کرناچاہتا تھا۔خدا کو رد کرنے کے لیے ساول کے فیصلے کی وجہ سے،خدانے اُسے بادشاہ کے طور پر رد کیا۔

اسائنمنٹ:

1 سیموئیل 16 میں یہ کہانی جاری رہتی ہے۔پڑھیے 1۔13 آیات۔

خدانے سیموئیل کو کہاں بھیجا؟

اُسے کیوں بھیجاگیاتھا؟

اُسے کیاکرناتھا؟

مشق:

1۔1 آیت میں خداوند کا سیموئیل کے لیے کیاسوال تھا؟

-

2۔خداسیموئیل سے کیاچاہتاتھاکہ وہ کرے؟

خداسیموئیل کے لیے نئے کام کورکھتاتھا۔وہ اسرائیل پرنئے بادشاہ کومقررکرنے کے لیے تیارتھااوروہ سیموئیل سے چاہتاتھاکہ وہ اُس ایک کومسح کرنے کے لیے اپنے رستے پرچلے جسے اُس نے چُناتھا۔

3۔1 آیت کے درمیان میں خداکاکیاحکم تھا؟

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

درس و تدریس:

" اپنے سینگ کو تیل سے بھرنے" کا مطلب تھا کہ نئے بادشاہ کو مسح کیا جاتا تھا۔ 1 سیموئیل 10 : 1 میں ہم نے سیموئیل کے ساول کو بادشاہ بننے کے لیے مسح کرنے کے بارے میں پڑھا، خدا کی میراث پر ایک راہنما کے طور پر۔ تیل کے استعمال پر غور کیجیے جسے ساول کے سر پر انڈیلا گیا تھا۔ تیل کے ساتھ مسح کرنا لوگوں کے لیے ایک نشان تھا کہ اِس شخص کو پاک مقصد کے لیے مقرر کیا گیا ہے۔ ساول کو 10 باب میں مقرر کیا اور اب نئے شخص کو خدا کے پاک استعمال کے لیے مقرر کیا جانا تھا۔

مشق:

1۔ خدا نے سیموئیل کو کہاں بھیجا(1 آیت)؟

____

یسوع نامانوس کردار نہیں ہے۔ نظر ثانی کے لیے، پڑھیے روت 4 : 21 اور 22۔ خاندان کی نسل پر غور کیجیے۔

روت اور بوعز والدین ہیں________________________________

نعومی اُس کی دادی ہے۔ یسی کا باپ کون ہے ؟________________________________

اور، یسی کا بیٹا کون ہے ؟________________________________

2۔ سیموئیل کو بیت الحم کیوں بھیجا گیا تھا(1 آیت)؟

____

3۔ سیموئیل کس چیز سے خوف زدہ تھا(2 آیت)؟

____

4۔ خداوند نے سیموئیل کیا کرنے اور کہنے کی ہدایت کی ؟

الف۔____

ب۔____

5۔ 3 آیت کے اختتام پر سیموئیل کے لیے خدا کی خاص ہدایت کیا تھی؟

____

____

6۔ سیموئیل نے تابعداری کی(4 آیت) اور بیت الحم پہنچا جہاں وہ شہر کے بزرگوں سے ملا۔ بغیر کسی شک کے، اُنہوں نے نگہبان کے طور پر خدمت کی اور شہر کے دروازہ پر اکٹھے ہوئے جب سیموئیل وہاں پہنچا۔ 4 آیت میں اُنہوں نے سیموئیل سے کی پوچھا؟

____

7۔ سیموئیل نے اُنہیں کیا بتایا(5 آیت) وہ کیوں آیا تھا؟

____

8۔ بزرگوں کے لیے اُس کی ہدایت اور دعوت نامہ کیا تھا؟

-

دیگر کون تھے جنہیں اُس نے شامل کیا؟

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

سبق نمبر ایک۔ حصہ نمبر 2

عکسی سوال:

خدا نے سیموئیل کو بیت الحم میں نئے بادشاہ کو مسح کرنے کے لیے یسی کے پاس بھیجا۔ اگر آپ خدا کی طرف سے انتخاب کرنے کے لیے بھیجے گئے، تو آپ کے انتخاب کرنے کے لیے جانچ کا کیا اصول ہو گا؟ پہلے بادشاہ کے ساتھ اپنی نااُمیدی کا قیاس کرنے کو مت بھولیے۔

مشق:

آئیں دریافت کرتے ہیں کہ خدا کس کو چُنتا ہے۔۔

1۔ سیموئیل خدا کے انتخاب کو دیکھ رہا ہے۔ 6 آیت میں سیموئیل نے کسے دیکھا؟

اُس شخص کے لیے سیموئیل کی کیا رائے تھی؟

2۔ 7 آیت میں قیاس نہ کرنے کے لیے خداوند نے سیموئیل کو کیا بتانے کے لیے کہا؟

ہم ساول بادشاہ کے لیے قد اور ظاہریت کے بارے کیا جانتے ہیں؟ دیکھیے 1 سیموئیل 9 : 2۔

خداوند نے الیاب کو رد کیا۔

3۔ اگلے الفاظ خداوند کے ارادہ کی بصیرت دیتے ہیں۔ 7 آیت کے بقیہ کو تحریر کیجیے:

4۔ سیموئیل کا ہر بیٹے کے لیے کیا جواب تھا جو یسی اُس کے سامنے لایا تھا(8 – 10 آیات)؟

5۔ آخر کار، 11 آیت میں سیموئیل یسی سے کیا پوچھتا ہے؟

6۔ یسی کا جواب کیا ہے؟

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

7۔ سیموئیل کی ہدایت کیا تھی(11 آیت)؟

8۔ اور، سب سے چھوٹا جو بھیڑ بکریاں چرا رہا تھا لایا گیا۔ اُسے 12 آیت میں کیسے بیان کیا گیا ہے؟

9۔ خداوند نے سیموئیل کو کیا کرنے کا حکم دیا؟

10۔ سیموئیل نے داود کو اُس کے بھائیوں کی موجودگی میں مسح کیا۔ ہمیں داود کے بارے کیا بتایا گیا ہے(13 آیت)؟

یہ بھی پہچان والا ہے ہمیں 1 سیموئیل 11 : 6 میں ساول کے بارے کیا بتایا گیا ہے؟ ____________________

11۔ اس کے کام کے مکمل ہونے کے ساتھ، سیموئیل اپنے گھر کی طرف روانہ ہوتا ہے ____________________ (13 آیت)

یاد دہانی:

کیا آپ اپنے آپ کو ایک شخص کے دل کی بجائے اُس کی بیرونی ظاہریت پر غور کرنے کو پاتے ہیں؟ اپنی یاد دہانی کے لیے 7 آیت کو انڈکس کارڈ پر تحریر کیجیے۔ خدا سیموئیل کو کچھ براہِ راست مشاورت دیتا ہے: " اُس کے ظاہری پن کو دھیان میں نہکیا۔۔۔ خدا ایسی چیزوں پر نظر نہیں کرتا جس پر انسان کرتا ہے۔" انسان کسی کی ظاہری شباہت پر غور کرتے ہوئے دھوکہ کھاتا ہے، خدا دل کو دیکھتا ہے، پرکھ کرتا ہے اور جانتا ہے۔ دل میں اقدار ہوتی ہیں، کردار اور اُس شخص کا جوہر ہوتا ہے۔

خدا سیموئیل کو کیا کرنے کے لیے کہہ رہا ہے؟

ہم دوسروں کے دیکھنے کے لیے کیسے اپنے دل کو عیاں کرتے ہیں؟

دل ہمیں ایک شخص کے بارے کیا بتاتا ہے؟

میرے اپنے دل کو عیاں کرنے کے طور پر دوسرے میرے بارے کیا سیکھتے ہیں؟

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

کچھ قیاس کرنے کے لیے:

اِس مقام پر ساول اور داود کے بارے کچھ چیزیں ایک جیسی ہیں۔ دونوں کو غیر اہم اور ناتجربہ کار قیاس کیا جاتا تھا۔

1۔ ہم 1 سیموئیل 9 :21 میں ساول کے بارے کیا سیکھتے ہیں؟

____

____

____

2۔ ہم 1 سیموئیل 16 : 11 میں داود کے بارے کونسی دو چیزیں سیکھتے ہیں؟

____

____

3۔ آخر کار، 1 سیموئیل 9 : 2 اور 1 سیموئیل 16: 12 میں ہمیں اِن دو آدمیوں کے بارے کیا بتایا گیا ہے؟

____

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

سبق نمبر ایک۔ حصہ نمبر 3

تعارف:

ہم اِن دونوں آدمیوں کے درمیان یکساں چیزوں کا مشاہدہ کرنے کو ختم کر چکے ہیں،جو ساول اور داود کے درمیان تھیں۔اگلی آیات اِسے پیش کرتی ہیں جو اُن کے درمیان فرق پایا جاتا تھا۔1 سیموئیل 15 : 23 اور 26 میں ہم سیکھتے ہیں کہ ساول کی بغاوت اور تکبر کی وجہ سے،اُس کی نافرمانی سے،خداوند نے اُسے اسرائیل کا بادشاہ ہونے کے طور پر رد کیا ۔1 سیموئیل 16 : 14۔23 ساول کے اعمال کا ایک اور نتیجہ عیاں کرتی ہے۔

اسائنمنٹ:

1 سیموئیل 16 : 14۔23 پڑھیے۔

خداوند کے روح نے کیا تبدیلی کی؟

کسے ساول کی خدمت کے لیے بُلایا گیا تھا؟

اُسے کیا کرنے کے لیے کہا گیا تھا؟

مشق:

1۔کونسی چیز ساول سے جُدا ہو گئی(14 آیت)؟

___

2۔خداوند کے روح نے ساول کو قوت بخشی تھی(1 سیموئیل 11 : 6)۔یہ نیا اور برباد کرنے والا روح اُس پر مختلف اثر رکھتا تھا۔

ہمیں بتایا گیا ہے کہ بد روح اُس میں ___ (14 آیت)۔

3۔ساول کے نوکر جو اُس کی خدمت کرتے تھے اُنہوں نے اِس کا ادراک کیا جو رونما ہو رہا تھا۔ساول کو ستانے والی روح کے لیے اُنہوں نے کیا حل پیش کیا(15۔16 آیات)؟

___

___

4۔17 آیت میں ہم سیکھتے ہیں کہ ساول راضی ہوا اور اپنے نوکروں سے کہا کہ وہ جائیں اور کسی ایسے شخص کو اُس کے پاس لائیں جو بہت اچھا بربط بجاتا ہو۔ایک نوکر داود،یسی کے بیٹے کو جانتا تھا۔وہ داود کے بارے کیا کہتا ہے(18 آیت)؟

___

___ اور ___

___ اور ___

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

اور____

5۔19 آیت میں ساول کیاکام کرتا ہے؟

____

6۔20 آیت میں یسی کیسے جواب دیتا ہے؟

____

یسی کی اپنے بادشاہ کے لیے فراخدلی اور عزت پر غور کیجیے۔

7۔21 آیت ہمیں بتاتی ہے کہ داود ساول کی خدمت میں حاضر ہوااور ظاہری طور پر آزمائشی وقت کو پورا کیا۔ ہمیں بتایا گیا کہ ساول

____

ہمیں یہ بھی بتایا گیا کہ داود

____

ساول نے یسی، داود کے بات سے کیا کہا(22 آیت)؟

____

8۔ساول اُن اوقات کے لیے حل کو ظاہر کرتا ہے جب بدروح جو خداوند کی طرف سے تھااُس پر آتا تھا(23 آیت)۔

داود کو____

ساول کے لیے سکون ہوناتھااور_______________________________اور

بدروح کو____

درس وتدریس:

خداوند کے لیے سب سے اہم اُس کے کلام کے لیے ہماری فرمانبرداری ہے۔اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ ہم کیسے سوچتے ہیں کہ ہمیں کیساہوناچاہیے۔خدااپنی فرمانبرداری کے لیے ہم سے خوش ہوتا ہے۔اُس کاکلام ہمارے لیےاُس کا تحفہ ہے۔اُس کاکلام ہمیں راہنمائی اور سمت دیتا ہے کو ہمیں بُرائی اور خطرے سے بچاتا ہے۔اُس کاکلام ہماری زندگیوں کے تمام ایام میں ہمارے آنے اور جانے میں ہماری حفاظت کرتا ہے۔خروج20میں ہم دس احکامات کو پڑھتے ہیں اور ہم نے سیکھا کہ وہ خداکی طرف سے اپنے لوگوں کو دیے گئے تھے تاکہ وہ ایک کمیونٹی کے طور پر اکٹھے زندگی بسر کریں جو اُن کے گرد دُنیا کے لیے اُس کے لیے اپنی محبت کو عیاں کریں۔خداکے احکامات اُن کے لیے بہترین تھے جو اُنہیں اُس کے محبت بھرے دل سے دیے گئے تھے اوراب اسرائیلیوں نے تباہی کاانتخاب کای۔اُن کی نافرمانی کے اعمال اُسے اپنے خداکے طور پر رد کرنے کے اعمال تھے۔

جیساکہ ہم ساول کا قیاس کرتے ہیں ہم پاتے ہیں اُس نے بھی خداوند کے کلام کی نافرمانی کاانتخاب کیا۔نافرمانی کے نتائج ہوتے ہیں۔کچھ بھی خداوند کو خوش نہیں کرتاجتنازیادہ ہمارابھروسہ اُس پر ہوتا ہے اور یہ بھروسہ ہماری فرمانبرداری میں نمایاں ہوتا ہے۔1سیموئیل 15 : 22 کہتی ہے کہ فرمانبرداری قُربانی سے۔۔۔اور بات ماننا مینڈھوں کی چربی

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

سے بہتر ہے۔۔۔23 آیت ہمیں یاد دلاتی ہے کہ نافرمانی بغاوت اور مغروری ہے۔ ہمیں یہ سمجھنے کی ضرورت ہے کہ اُس کی آواز، اُس کے کلام کی نافرمانی ایسے دل کو سامنے لاتی ہے جو خدا اور اُس کے اختیار کو رد کرتا ہے۔

سبق نمبر ایک۔ حصہ نمبر 4

عکس:

1۔ وہ کونسی چیزیں ہیں اور وہ کونسے اوقات ہیں جو اِسے میرے لیے خدا کے کلام کی طرف توجہ دینے کو اور مشکل بناتے ہیں؟

____

____

2۔ جب میں خدا کی آواز کو سُنتا ہوں جب وہ اپنے کلام کے وسیلہ مجھ سے بات کرتا ہے تو میں۔۔۔

____

____

3۔ خدا کی اپنے اختیار کے طور پر فرمانبرداری ہر ایک کے لیے مشکل ہے۔ پیدائش 3 میں ہم نے سیکھا کہ آدم اور حوا کو یہ ایمان رکھتے ہوئے دھوکہ دیا گیا تھا کہ وہ خدا کی آواز کی فرمانبرداری کی بجائے بہتر رستے کو پائیں گے۔ بغاوت اور تکبر کٹھن تصورات ہیں۔ ہم اپنے بارے اِس طرح ہونے کے طور پر قیاس کرنا پسند نہیں کرتے۔ کیا آپ رد کیے جانے کا تجربہ کر چکے ہیں، رد کرنا آپ کی بغاوت و تکبر کا سبب تھا؟ کیا کہا یا کیا گیا تھا؟ مختلف محاصل کے لیے کیا کہا اور کیا گیا تھا؟

____

____

یاد دہانی:

ایک بار پھر زبور 1 ہمارے لیے بات کرتا ہے۔ زبور 1 کے کام کے لیے اپنے یاد پر نظر ثانی کیجیے (مہربانی سے غور کیجیے: اگر زبور 1 کے لیے یہ آپ کا پہلا حوالہ ہے تو اس پہلے زبور کو انڈکس کارڈ پر لکھنے کے وقت لیجیے اور اِس مختصر چھ آیات کو یاد کرنے کے پابند ہوں)۔ خاص طور پر دوسری آیت پر توجہ دیں۔ " لیکن اُس کی خوشی خداوند کی شریعت میں ہے۔۔۔" خدا اپنے کلام کے لیے ہماری فرمانبرداری سے خوش ہوتا ہے۔ یہ فرمانبرداری خداوند کے لیے کیوں اتنی اہم ہے؟

زبور 1 :2 ہمیں بتاتا ہے کہ شخص جو خدا کے ساتھ تعلق میں چلتا ہے وہ اُس کی فرمانبرداری کرنے سے شادمان ہوتا اور اُس کے کلام پر غور کرتا ہے۔ اِس شخص کی سب سے بڑی خوشی کسی بدکار کی نصیحت یا سرگرمیوں میں شامل نہ ہونے سے ہوتی ہے، گناہگاروں اور مذاق اُڑانے والوں میں نہ ہونے سے ہوتی ہے وہ جو خدا کے ساتھ تعلق میں نہیں ہوتے

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

ہیں۔ ذرا سوچیے، خدا ہم سے شادمان ہوتا ہے اور ہم اُس میں شادمان ہوتے ہیں اور ایسا ہم اُس پر بھروسہ کرنے اور اپنی محبت کو بیان کرنے سے کرتے ہیں جب ہم اُس کی تابعداری کرتے ہیں۔

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

دعا:

اے خداوند، رحیم باپ، مجھے تیرے سامنے اپنی بغاوت اور تکبر والی روہوں کا اقرار کرنے میں مشکل ہوتی ہے۔ میں جُرمانہ چاہتا ہوں۔ میں وہ ایک بننا چاہتا ہوں جو یہ احاطہ کرے کہ میں کیا کرونگا اور کیا نہیں۔ لیکن، میں سیکھ رہا ہوں کہ جیسے میں نے فرمانبرداری کے ساتھ تیرے کلام کا جواب دیا اِس سے میں نے تجھے خوش کیا۔ میری زندگی کے تمام ایام میں شادمانی کے لیے مجھے اپنے کلام کا فرمانبردار بنا۔ مجھے محبت سے بھر دے جو تجھ میں عظیم خوشی پاتی ہے۔

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

سبق نمبر ایک۔ حصہ نمبر 5

درس و تدریس:

ہم 1 سیموئیل 17 کا مطالعہ شروع کرنے والے ہیں، جو کہ بائبل کی جانی پہچانی کہانیوں میں سے ایک ہے۔ یہ داود اور جولیت کی کہانی ہے۔ مائیکل اینگلو کا داود نوجوان لڑکے داود، چرواہے کا تصور ہے، جو کہ لیسی کا سب سے چھوٹا بیٹا تھا۔ دوسرے امتیاز میں اور کم غور کیے گئے کام سنگ تراش ور کو ہی اور بہت سے دوسرے لوگوں سے کیے گئے۔

سیموئیل نبی جو خدا کے ساتھ فرمانبردار تھا اُس نے اُس کے بھائیوں کی موجودگی میں اُس کے سر پر تیل انڈیلا (1 سیموئیل 16 : 13)۔ اب یہ نوجوان لڑکا اسرائیل کا مسح شُدہ بادشاہ تھا جسے خدا کے مقاصد کے لیے مقرر کیا گیا تھا۔ وہ ایک ہے جس پر خداوند کا روح اپنی قدرت کے ساتھ نازل ہوا۔ اگرچہ وہ ایک مسح شُدہ بادشاہ تھا، بہت سال گزرنے کے ساتھ وہ اسرائیل کے بادشاہ کے طور پر تخت پر بیٹھتا تھا۔

بہت سے عجیب ناموں کو 1 سیموئیل 17 : 1۔3 میں استعمال کیا گیا ہے۔ الفاظ جیسے کہ، شوکہ، عزیقہ، افسد میم، ایلہ کی وادی، یہ سب وہ مقامات ہیں جو مدیانی سمندر کے کنارے واقع تھے۔ بائبل کے بہت نقشے اِس کی پہچان نہیں کرتے کہ یہ علاقے کہاں واقع تھے۔ بہر حال، زیادہ تر فلستیوں کی سرزمین کو دکھاتے ہیں، ایک تنگ پٹی جو جو فہ شمال اور غزہ جنوب کے درمیان مدیانی کنارے کے ساتھ ساتھ چلتی ہے۔ پہلے اور دوسرے سیموئیل کی مکمل کتابوں میں فلستیوں کا ذکر کیا گیا ہے، جو اکثر جنگ یا اسرائیلیوں کے خلاف گردن کشی کا حوالہ دیتے ہیں۔

1 سیموئیل 17 : 3 میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ فلستیوں کی فوج اور اسرائیل کی فوج نے مقابل پہاڑ کے ساتھ وادی پر جو اُن دونوں کے درمیان میں واقع تھی قبضہ کیا ہوا تھا۔ یہ داود اور جولیت کی کہانی کے لیے اسٹیج تیار کیا گیا ہے۔ اگر آپ نے قلمبند کی گئی کہانی کو جو کہ 1 سیموئیل میں ہے نہیں پڑھا، تو آپ اپنی نوٹ بُک میں کہانی کی نئی معلومات کے لیے رستے کا انتخاب کر سکتے ہیں جسے آپ پہلے نہیں جانتے تھے۔ یہ اکٹھے چھوٹے حصے یا پارے آپ کو نئی نصیرت دے سکتے ہیں اور خدا کے معجزاتی کام کے لیے تازہ دادرسی فراہم کر سکتے ہیں جسے اُس نوجوان چرواہے لڑکے داود کے ذریعہ انجام دیا گیا تھا۔

اسائنمنٹ:

اُن چیزوں کا مختصر خلاصہ تحریر کیجیے جو آپ کہانی کے بارے یاد کرتے ہیں۔ حقیقتیں، کردار، الفاظ، وغیرہ۔

____

____

____

1 سیموئیل 17 کے مکمل باب کو پڑھیے۔

اپنی نوٹ بُک میں اُن چیزوں کی فہرست بنانا شروع کیجیے جو جولیت کو بیان کرتی ہیں۔

اپنی نوٹ بُک میں اُن چیزوں کی فہرست بنانا شروع کیجیے جو داود کے بارے سیکھنا شروع کر رہے ہیں۔

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

مشق:

4-7 آیات جولیت، فلستیوں کے پہلوان کو بیان کرتی ہیں۔ فلستیوں کے اِس ایک آدمی کا قیاس کیجیے جو اُن کی طرف تھا:

الف۔ اُس کی ظاہریت:

____

ب۔ اُس کا لباس:

____

ج۔ اُس کے ہتھیار:

____

د۔ اُس کی طاقت:

____

آپ کا نتیجہ:

____

____

2۔ جولیت کے حوالے سے 8 آیت میں مخالف قوتیں کونسی تھیں؟

____

____

3۔ جولیت شکست دینے والا آدمی تھا۔ جولیت اسرائیلیوں کے لیے کیسے چِلایا؟

____

____

یہ غور کرنا دلچسپ ہے کہ کیسے جولیت کو جنگ کے لیے قیاس کیا گیا۔ اُن تما ذاتی اسم ضمیروں کے نیچے لائن لگائیں جنہیں جولیت 8، 9 اور 10 آیات میں استعمال کرتا ہے۔

4۔ جولیت چیلنج کرتا ہے (10 آیت):

____

____

5۔ جولیت نے کس کا قیاس کیا تھا کہ وہ لڑائی کرے گا؟

____

____

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

6۔ جولیت کیا نہیں جانتا تھا؟

7۔ 11 آیت دوبارہ پڑھیے۔ اسرائیلیوں کو بیان کرنے کے لیے کونسے الفاظ استعمال کیے گئے ہیں؟

________________ اور ________________

دوسرے ترجمے خوفزدہ ہونے یا ہل جانے کے الفاظ کو استعمال کرتے ہیں۔

نوٹ: لفظ خوفزدہ ہونا کسی شخص یا کسی چیز کے زیر ہونے کے مطلب کو رکھتا ہے۔ یہ زیر ہونا تشدد، ابتری، یا خوف کا سبب ہو سکتا ہے اور اِس کا نتیجہ کسی کے خوف زدہ، حوصلہ شکن، اور دہشت زدہ ہونا ہو سکتا ہے۔

عکس:

کیا واقع ہو رہا ہے؟ کیا چل رہا ہے؟ یہ ساری کہانی ایک نفس انسانی کھیل بننے کے طور پر ظاہر ہوتی ہے۔ فلستیوں کی ٹیمیں ہیں جو اپنے پہلوان جولیت کے ساتھ اسرائیل اور اُن کے بادشاہ ساول کے خلاف کھڑی ہیں۔ جولیے اسرائیل کے ساتھ لڑائی کے لیے بڑی بُلندی کے ساتھ، آہنی لباس، ہتھیار، اور یہاں تک کہ پتیل کی سپر تھی، جو اُس کے آگے چلتی تھی۔ کسے اطلاع نہیں دی گئی تھی؟
ناصرف جولیت لڑائی کے لباس اور فون کے ساتھ تھا بلکہ اب وہ کھڑا ہوتا ہے اور اسرائیل کی فوج کے لیے چلاتا ہے۔ اِس جوہر میں وہ ایسا کہتے ہوئے دکھائی دیتا ہے کہ، "آئیں اِسے سادہ طور پر رکھتے ہیں، میں فلستیوں کے لیے لڑونگا اور تُم اسرائیلیوں کے لیے لڑائی کرنے کے لیے اپنے بہترین کو بھیجو۔ اور، بہتر آدمی جیت جائے گا۔ اگر میں ہارتا ہوں تو فلستی آپ کے محکوم ہونگے اور اگر آپ ہارتے ہیں تو اسرائیل ہماری خدمت کرے گا۔" یہ ضروری ہے کہ ہم ایک لمحے کے لیے قیاس کریں کہ اسرائیل کا پہلوان کون ہے (1 سیموئیل 9 : 2)۔ ہم 1 سیموئیل 17 : 11 میں اُس کے بارے کیا پڑھتے ہیں؟

اسرائیل کے بادشاہ کو خوف وہراس اور دہشت کی خبر دی گئی۔ کیا آپ جولیت کے لیے اُس کے ردِعمل سے حیران ہیں؟ آپ کیسے توقع کر سکتے ہیں کہ آپ کا راہنما بادشاہ جواب دیتا ہے؟ وہ کس قسم کا راہنما بننے کے لیے ظاہر ہوتا ہے؟ اِس کا قیاس کرنے کے لیے وقت لیجیے کہ لوگوں اور بادشاہ کے درمیان کیسا تعلق تھا۔

اگر آپ اسرائیلی فوج میں ہوتے اور اِس آہنی دیوہیکل کو دیکھتے اور اُس کے بہادرانہ چیلنج کو سُنتے تو آپ اپنے آپ کو بیان کرنے کے لیے کس طرح کے الفاظ کا استعمال کرتے؟

استدعائیہ سوالات:

1۔ وہ چند کونسے دیوہیکل (پہلوان) ہیں جن کا میں سامنا کرتا ہوں؟

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

2۔ جب زندگی اِن دیوہیکلوں کے ساتھ بھری دکھائی دیتی ہے، تو مجھ میں کس قسم کے جذبات پیدا ہوتے ہیں؟

____

3۔ میں کیسے اِن دیوہیکل سورموں کے چیلنجز کے لیے جواب دینے کی خواہش کرتا ہوں؟

____

____

4۔ میں اِس بارے کیسے محسوس کرتا ہوں جس طرح میں اِن سورموں کے لیے جواب دیتا ہوں جو مجھ پر چِلاتے ہیں؟

____

____

دعا:

اے خداوند، میں یہ اقرار کرتا ہوں کہ اکثر اوقات میں اپنی زندگی میں سورموں کا سامنا کرتا ہوں جو مجھے خوف زدہ کرتے ہیں۔ اگرچہ میں محسوس کرتا ہوں کہ میں زیر ہو رہا ہوں، بنکر میں چھپ جاتا ہوں، اور شکست کھاتا ہوں۔ میرے دیوہیکل ہر شکل اور حجم میں آتے ہیں۔ میں جانتا ہوں کہ میں اُن کے خلاف ناتواں ہوں۔ مجھے یاد کرنے کی اِس ناکامی کے لیے معاف کر کہ تُو میری ڈھال اور نجات دہندہ اور مجھے چھڑانے والا ہے۔ تُو ہی ایک جو میرے لیے میری زندگی میں سورموں کے ساتھ لڑائی کرتا ہے۔ میری حفاظت کے لیے شکریہ۔ تُو میرا چیمپین (پہلوان) ہے۔

____

____

____

____

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

سبق نمبر ایک۔ حصہ نمبر 1

اسائنمنٹ:

1 سیموئیل 17 باب دوبارہ پڑھیے؛

مشق:

یسی، داود کا باپ، ساؤل سے اچھی طرح واقف تھا۔ اُس کے آٹھ بیٹے تھے۔ ہمیں بتایا گیا ہے اُس کے تین بڑے بیٹے جنگ کے لیے ساول کے پاس گئے تھے (12۔ 13 آیات)۔

تینوں بیٹوں کے نام________________________________اور________________________________
________________________________۔

1۔ 14 – 15 آیات میں ہمیں داود کے بارے کیا بتایا گیا ہے؟

____

____

2۔ فلستیوں کا پہلوان ہر روز________________________________مذاق کے لیے جاتا تھا

3۔ یسی نے داود کو بُلایا اور اُسے اسرائیلی خیمے کے لیے جہاں اُس کے بھائی تھے خوراک پہنچانے کے لیے بھیجا۔ یہ باپ اپنے بیٹوں کی صحت اور خیر وعافیت جاننے کے خواہاں تھا۔ داود نے ویسا ہی کیا جو اُس کے باپ نے ہدایت کی تھی۔ کیا واقع ہو رہا تھا جب داود کیمپ پہنچا(20۔ 21 آیات)؟

____

____

4۔ کون آگے بڑھا جب داود اپنے بھائیوں کے ساتھ بات کر رہا تھا؟

____

5۔ داود نے جولیت کو زندہ خدا کی فوجوں کے خلاف اپنی سرکشی سے چلاتے سُنا۔ اسرائیلی فوج کا ردِ عمل کیا تھا(24 آیت)؟

____

6۔ بادشاہ نے اسرائیلیوں کے ساتھ کیا وعدہ کیا تھا جو اِس آدمی کو مارے گا جس نے اسرائیل کی فضیحت کی تھی(25 آیت)؟

____

____

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

7۔ داود نے اپنے قریب کھڑے آدمیوں سے پوچھا کہ وہ اُسے بتائیں اُس کے ساتھ کیا ہو گا جو اِس فلستی کو مارے گا جو اسرائیل پر اِتنی ذلت لایا تھا۔ 26 آیت میں داود جولیت کا حوالہ پیش کرتا ہے؟

______

______

8۔ داود نے اِس جوہر میں کہا، " وہ کیا سوچتا ہے کہ وہ کون ہے؟ وہ کیسے یہ سوچنے کی جرات کرتا ہے کہ وہ زندہ خدا کی فوجوں کا مقابلہ کرے گا؟"

9۔ 28 آیت میں الیاب داود پر غصے ہوتا ہے جو اُس نے ظاہر کیا۔ الیاب کا الزام کیا ہے؟

______

______

10۔ (31۔32 آیات) داود معلومات کی تصدیق کے لیے مڑتا ہے۔ ساول داود کے بارے سُنتا ہے اور اُسے بُلا بھیجتا ہے۔ داود ساول کو کیا بتاتا ہے؟

______

وہ کیا خوشی سے کرنا چاہتا ہے؟

______

11۔ ساول کا جواب کیا ہے (33 آیت)؟

______

داود کا جسمانی سائز اور جنگ کا تجربہ محض وہ چیزیں تھیں جنہیں ساول اہم قیاس کرتا تھا اور یہ جولیت کے خلاف جنگ کے لیے ضروری تھیں۔

12۔ داود کا جواب کیا ہے (34۔35 آیات)؟

______

______

کن جانوروں کے خلاف داود نے لڑائی کی تھی؟ ______ اور ______

کیسے اُس نے اِس نامختون فلستی کا قیاس کیا؟ ______

کیوں (36 آیت)؟ ______

13۔ داود کو چھڑانے والا کون تھا (37 آیت)؟ ______

14۔ ساول نے داود کو ہدایت کی کہ وہ خداوند کی برکت کے ساتھ جائے۔ لیکن، ساول نے داود کو بھیجنے سے پہلے کیا کیا (38۔39 آیات)؟ ______

______

15۔ ساول کا لباس پہننے کے لیے داود کا کیا جواب تھا؟ ______

______

اِس کی بجائے اُس نے کیا کیا (39، 40 آیات)؟ ______

______

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

عکس:

1 سیموئیل 17: 38۔41 میں ہم سیکھتے ہیں کہ ساول اور داود اِس بارے مختلف خیالات رکھتے تھے جو داود کو پہننا چاہیے جب وہ اُس سورما کا سامنا کر رہا تھا۔ ساول اسرار کرتا ہے کہ داود اُس کا لباس پہن لے۔ جب آپ اِس بارے خیال کرتے ہیں، تو کیا آپ نہیں سوچتے کہ داود بالکل سادہ تھا؟ وہ محض ایک لاٹھی، کُرتے اور لونگی کو پہنے ہوئے تھا، اور وہ ہلمٹ پہنے، تلوار ہاتھ میں لیے ہوئے تھا جو اپنے ارد گرد سب سے قد آور تھا! بہر حال، داود نے پہچان لیا کہ وہ جولیت سے ملنے کے لیے ایسے نہیں جا سکتا کیونکہ وہ جنگی سازو سامان کو پہننے کا عادی نہیں تھا۔ اِس کی بجائے وہ اپنا سامان لیتا ہے، پانچ چِکنے چِکنے پتھر، اور اُس کی فلاخن، یہ وہ چیزیں تھیں جنہیں اپنی بھیڑ بکریوں کو شیروں اور ریچھوں سے بچانے کے لیے استعمال کرتا تھا۔

ایک لمحے کے لیے قیاس کیجیے کہ اِس جنگ میں شیر اور ریچھ پہلوان تھے اور کچھ بھیڑیں اسرائیل کی فوج تھیں، جو زندہ خدا کی فوجیں تھیں۔ داود نے اپنے آپ کو بھیڑوں کو چھڑانے والے کے طور پر نہیں دیکھا، اسرائیل کے چھڑانے والے کے طور پر اور وہ بھی اِس شیر، یا ریچھ، اِس دیو ہیکل جولیت سے۔ وہ جانتا تھا کہ جیسے خدا نے اُسے شیر اور ریچھ سے چھڑایا تھا جب وہ اپنی بھیڑوں کی حفاظت کر رہا تھا، ایسے ہی وہ جانتا تھا کہ خدا وہ ایک ہو گا جو اُسے اِس فلستیوں کے ملک سے چھڑائے و بچائے گا جب وہ زندہ خدا کی فوجوں کی حفاظت کر رہا تھا۔

داود اپنے چرواہے والی لاٹھی، پانچ پتھروں اور فلاخن کے ساتھ فلستیوں تک پہنچتا ہے۔ جب خدا آپ کو اور مجھے ہماری زندگیوں میں سورموں سے رہائی دلاتا ہے جو ہر شکل اور حجم میں آتے ہیں، تو وہ ہمیں جسمانی حقیقت میں تبدیل کر دیتا ہے اُس ویریکو کی شکل کے ساتھ اور دوسرے مصوروں کے خیال کے ساتھ جو برنی اور میکائیل اینجلو داود کے لیے بناتا ہے۔ داود کے فلاخن کو ساتھ لے کر جانے اور اُس دیو ہیکل کا سامنا کرنا برابر تھے۔ دو دُشمن ایک دوسرے کے پاس پہنچتے ہیں۔ یہ قیاس کرنے کے لیے وقت لیجیے جس سے یہ تفریق پیدا ہوتی ہے؟ کس چیز نے داود کو ایک دیو ہیکل میں بدل دیا؟

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

سبق نمبر دو۔ حصہ نمبر 2

استدعائیہ سوالات:

ہمیں اِس کہانی میں اُن مقامات کی تلاش کرتے ہوئے یاد کرنے کی ضرورت ہے جہاں ہم اپنی زندگی کے حالات کے لیے استدعا کو پاتے ہیں۔ سبق نمبر 1 کے 5 ویں حصے کے اختتام پر ہم نے قیاس کیا کہ وہ کونسے سورما ہیں جن کا ہم اپنی زندگیوں میں سامنا کرتے ہیں۔ اِس وقت آئیں اپنے لباس پر غور کرتے ہیں جب ہم اِن سورموں کا سامنا کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔

1۔ اپنے دیو ہیکل سورموں پر نظرِ ثانی کریں۔ اُن چیزوں، شخصیات، حالات و واقعیات پر جو اُن کے لیے کھڑے ہوتے ہیں اور آپ کے خلاف خوف پیدا کرتے ہیں۔

2۔ جب اسرائیلیوں نے فلستی پہلوان کا سامنا کیا تو وہ بڑے خوف کے ساتھ اُس کے سامنے سے بھاگے (24 آیت) / آپ کے رویے کا کیا نمونہ ہے جب آپ اپنے آپ کو ایسی حالت میں پاتے ہیں جب آپ اُن جیسے سورموں کا مقابلہ کرنے کے لیے بُلائے جاتے ہیں جو خدا کی چیزوں اور خدا کے لوگوں کے خلاف ہیں؟

3۔ ساول اور جولیت کے پاس لباس تھا۔ داود کے پاس پتھر اور فلاخن تھا۔ دُشمن سے جنگ کے لیے آپ کا لباس کونسا ہے جو زندہ خدا کی فوجوں کے خلاف کھڑا ہوا تھا؟

4۔ جولیت فلستی پہلوان تھا۔ کسے آپ اپنا پہلوان قیاس کرتے ہیں؟ کون آپ کے لیے لڑنے کو جاتا ہے؟ کون آپ کو آپ کے دشمنوں سے رہائی دلاتا ہے؟

یاد دہانی:

نئے عہد نامے کی افسیوں کی کتاب میں مقدس پولس لباس، خدا کے لباس کی بات کرتا ہے۔ افسیوں 6 : 10۔17 کو پڑھیے۔ پہلے، وہ ہمیں خداوند اور اُس کی زور آور قوت میں مضبوط ہونے کی جرات دیتا ہے 11 آیت میں ہمیں خدا کے لباس کو پہننے کے لیے بتایا گیا ہے۔ وہ ہمارے کسی حصے سے نہیں چاہتا کہ وہ ہمارے خلاف بُری طاقتوں کے ساتھ مجروع کیا جائے۔ وہ یہ واضح کرتا ہے کہ بُرائی کا پہلوان (سورما) جس کے ساتھ ہم لڑ رہے ہیں ابلیس ہے۔ 12 آیت میں مقدس پولس صاف طور پر واضح کرتا ہے کہ ہم کس کے خلاف لڑ رہے ہیں۔ ہماری جدوجہد کس کے خلاف ہے؟

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

خدا ہم کیسے مہیا کرتا ہے جس سے ہم کھڑے ہونے کے قابل ہوتے ہیں (14-18 آیت) اِسی لیے۔۔۔

خدا ہمیں اپنی طاقت، اپنی زور آور طاقت کے ساتھ اختیار دیتا ہے اور ہمیں اپنے لباس کو مہیا کرتا ہے تاکہ ہم بُرائی کی سکیموں کے خلاف لڑ سکیں۔ اُس کا لباس مکمل طور پر درست ہوتا ہے۔ یہ سب کچھ ہے جس کے لیے ہمیں کھڑے ہونے کی ضرورت ہوتی ہے اور قائم رہنے کی۔ ہمیں اِس لباس کو اپنا لباس بنانے کے لیے جرات دی جاتی ہے، وہ لباس جسے پہننے کے ہم خوگر ہوتے ہیں۔ انڈکس کارڈ پر 13-18 آیات کو تحریر کیجیے اور اِن آیات کو یاد کرنے کا کام کیجیے اور جب آپ اِسے یاد کرتے ہیں، تو خدا کے روح کے لیے حساس بنیے جو آپ کو لباس کے حصوں کے بارے سکھاتا ہے جسے خدا مہیا کرتا ہے اور اِس طرح لباس کا ہر حصہ آپ کی لڑائیوں میں فتح حاصل کرنے کا ذریعہ بنتا ہے۔ آپ اپنے کے لیے نمود اری کا انتخاب کر سکتے ہیں اِسے بناتے ہوئے اور پھر خدا کے لباس کو پہن سکتے ہیں۔

دعا:

اے خداوند، میرے خدا، میں دُشمن کے خلاف ہر روز لڑائیوں میں مبتلا رہتا ہوں۔ مجھے میری قابلیت سے بڑھ کر لڑائی کے لیے اور اپنی جگہ پر کھڑے رہنے کے لیے چیلنج کیا جاتا ہے۔ میں خوف سے بھاگ جاتا اور چھپ جاتا ہوں اُس کے لیے جو دوسرے سوچیں گے بجائے اِس کہ میں اُن کے خلاف کھڑا رہوں جو تیرے پاک نام کو نیچا دکھاتے ہیں۔ میرے دُشمن اکثر وہ ہیں جو میرے خیال سے غافل ہیں اور میرے رویے اور کردار کو بگاڑتے ہیں۔ تیرا کلام مجھے لباس دیتا ہے جس میں بُرائی داخل نہیں ہوتی۔ ہر روز جب میں کھڑا ہوتا ہوں مجھے سچائی کا بکتر بند پہننے کے قابل بنا، راستبازی کا سینہ بند، سلامتی کی خوشخبری کے ساتھ تیاری کے جوتے پہنا، ایمان کی سپر، کلام کا ہلمٹ اور دعا کے قابل بنا۔ کہ میں ہر روز یہ جاننے اور ایمان رکھتے ہوئے ہر لمحے کا سامنا کروں کہ تُو میرا چھڑانے والا ہے کیونکہ تیرے بغیر میں کچھ نہیں کر سکتا۔ اُس سلامتی کے لیے شکریہ جو یہ جانتے ہوئے آتی ہے کہ تیرے ساتھ میں سب کچھ کر سکتا ہوں۔

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

سبق نمبر دو۔ حصہ نمبر 3

تعارف:

جیسا کہ ہم 1 سیموئیل 17 : 41 میں داود اور جولیت کے ساتھ اپنی سٹڈی کو جاری رکھتے ہیں ہم دیکھتے ہیں کہ دُشمن داود تک پہنچ رہا ہے۔ ہم یہ سیکھ رہے ہیں جو خدا کا مطلب تھا جب اُس نے 1 سیموئیل 16: 7 میں کہا تھا کہ وہ اُن چیزوں کو نہیں دیکھتا جنہیں انسان دیکھتا ہے۔ اگرچہ انسان بیرونی ظاہریت کو جبکہ خدا دل کو دیکھتا ہے۔ فلستی پہلوان، جولیت کو انسان کے دل کا کچھ خیال نہیں تھا جس کا وہ سامنا کرنے والا تھا۔

اسائنمنٹ:

1 سیموئیل 17 : 41۔51 کو دوبارہ پڑھیے:

مشق:

1۔ جولیت اپنے ساتھ جنگ کے لیے کیا لایا تھا(41 آیت)؟

___

2۔ انسان بیرونی ظاہریت کو دیکھتا ہے۔ جولیت نے کیا دیکھا؟

___

___

3۔ فلستیوں نے اِس بارے کیا محسوس کیا جو اُنہوں نے دیکھا(42 آیت)؟

___

اُس نے کیا کہا جس نے اُس کے دل کو عیاں کیا؟

___

___

4۔ اور داود کا جواب کیا تھا؟ ہر پہلوان کیا لایا تھا(45 آیت)

الف۔ جولیت:___

ب۔ داود:___

اِس پر غور کرنا دلچسپ ہے کہ داود نے اپنے آپ کو جنگ میں پتھروں اور فلاغن کے ساتھ آتے ہوئے نہیں دیکھا بلکہ قادرِ مطلق خداوند کے نام سے، جو اسرائیل کے دشمنوں کا خدا ہے!

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

5۔جولیت نے اپنے آپ کو داود کو مارنے کے لیے جنگ میں آتے ہوئے دیکھا اور اپنے آپ کو بڑا نام دینے والا بنایا۔داود کیا چاہتا تھا کہ جسے ہر کوئی جانیں(46-47 آیات)؟

6۔داود کہانی کے اختتام کو جانتا تھا(47 آیت)۔اسرائیل کا چیمپین(پہلوان) کون تھا؟

اِس کا نتیجہ کیا ہونا تھا؟

7۔فلستی، ہمیں 48-49 آیت میں بتایا گیا ہے، حملہ کرنے کے قریب تھے۔داود، دوسری جانب،

داود نے پتھر مارا اور فلستی کو مار گرانے کے لیے جا سکا اِس سے پہلے کہ وہ جانیں کہ کیا ہوا تھا۔50 آیت اِس کا خلاصہ پیش کرتی ہے جو کچھ رونما ہوا:

جولیت کے پاس اتنا وقت نہیں تھا کہ وہ میان سے اپنی تلوار نکال پاتا۔داود نے جولیت کی اپنی تلوار کو نکالا اور اُسے قتل کرتے ہوئے اُس کے سر کا تن سے جُدا کر دیا ۔

عکس:

دُشمن کا پہلوان مرُدہ ہے۔لہذا میں اپنے سورموں، دُشمنوں کے خلاف لڑنے سے کیا سیکھتا ہوں جو میرے ساتھ جنگ کرتے ہیں؟

1۔کا ی میں جولیت کی مانند دُشمن کی طرف بڑھتا ہوں اور اِسے محض" ایک لڑکے" کے طور پر لیتا ہوں جو کہ گلابی رنگت اور خوبصورت ہے"؟

2۔کیا میں دُشمن کو حقیر جانتا ہوں اِسے دھیان میں رکھتے ہوئے کہ وہ طاقت اور اور زور آور ہے؟

3۔یا، کیا میں داود کی مانند جلدی سے جنگ کی طرف بھاگتا ہوں یہ جانتے ہوئے کہ دُشمن مجھ سے زیادہ زور آور ہے؟

4۔کیا میں یہ جانتے ہوئے بھاگتا ہوں کہ" خداوند بچاتا ہے" کیونکہ یہ خداوند کی لڑائی ہے؟

میرے کچھ تاثرات۔۔۔۔

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

سبق نمبر دو۔ حصہ نمبر 4

اسائنمنٹ:

پڑھیے 1 سیموئیل 17: 51۔58

مشق:

1۔ جولیت مردہ ہے۔ اب کون مُڑتا اور بھاگتا ہے؟

2۔ زندہ خدا کی فوجوں، اسرائیل اور یہودیہ کے لوگوں کا کیا ردِ عمل تھا (52 آیت)؟

اُنہوں نے سارے رستے فلستیوں کا تعاقب کیا

جولیت کا گھر (1 سیموئیل 17: 4)، اور شہر کے دروازوں ________________

اگر آپ کی بائبل کے پیچھے نقشے ہیں، تو نقشے پر جات اور عقرون کی شناخت کی جا سکتی ہے جو اسرائیل کے بارہ قبیلوں کی ملکی تقسیم کو دیکھاتے ہیں۔

3۔ اسرائیلیوں فلستیوں کے فوجی خیمے کے ساتھ کیا کیا (53 آیت)؟

فلستی واپس مڑے اور بھاگ گئے۔ کوئی یہ سمجھ سکتا ہے کہ اُنہوں نے سوچا تھا کہ فتح اُن کی ہو گی جیسے وہ کھڑے اور دیکھ رہے تھے۔ جب ایسا نہ ہوا وہ مڑے اور اپنی زندگیوں کو بچانے کے لیے بھاگے۔ اِس کا بھی احتمال ہے کہ اُنہوں نے اپنے جنگی ہتھیاروں کو بھی پیچھے چھوڑ دیا۔ فلستی ٹیکنالوجی میں آگے تھے خاص کر اُن چیزوں میں جو لوہے سے تعلق رکھتی ہیں۔ تصور کیجیے جو اسرائیلیوں کو ملا جب وہ واپس لوٹے اور فلستیوں کے خیمے کی لوٹ مار کی۔

4۔ جولیت کے سر کے ساتھ کیا ہوا تھا (54 آیت)؟

فلستیوں نے اپنے ہتھیاروں کو کہاں رکھا تھا؟

آخری حصہ:

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

1۔ 55۔58 آیات آخری حصے کے طور پر نمودار ہوتی ہیں۔ یہ کہانی کا اختتام ہے جو ایک بڑے سوال کی مانگ کرتا ہے: اگر داود ساول کے لیے خدمت کر رہا تھا جب بد روح اُسے اذیت پہنچا رہی تھی (1 سیموئیل 16 : 14۔23)، تو کیوں ساول نے اُسے نہ پہچانا؟ نا تو ساول نا ہی ابنیر، جو کہ فوج کا سردار تھا نہیں جانتا تھا کہ وہ کون تھا۔ 58 آیت میں ساول اُس سے پوچھتا ہے:

____

اور داود نے جواب دیا:

____

2۔ اگرچہ ہم نہیں جانتے کہ ساول نے کیوں اُسے نہ پہچانا، ہم یہ جانتے ہیں کہ یہ وہی داود ہے جس کے لئے خدا سیموئیل کے مسح کو رکھتا تھا اسرائیل کے مستقبل کے بادشاہ کے طور پر، جو بیت الحم کے یسی کا بیٹا تھا۔ یاد کیجیے جو 1 سیموئیل 16 : 18 میں داود کے بارے ساول کے خادموں میں سے ایک نے کہا تھا۔

____

____

اسائنمنٹ:

آپ شاید داود اور جولیت کی کہانی کو سُن چکے ہیں لیکن در حقیقت کہانی کو بائبل میں سے نہیں پڑھا۔ کچھ منٹ لیجیے اور اپنی نوٹ بک میں قلمبند کیجیے۔

الف۔ مختلف حقیقتیں جو آپ نے کہانی کے بارے سیکھیں۔

ب۔ اِس کی بصیرت کہ خدا کون ہے اور وہ تعلق جسے وہ اپنے لوگوں کے ساتھ رکھتا ہے،

ج۔ اُس کی بصیرت جس میں انسان کس کی مانند ہے، اور

د۔ استدعا کا ایک نقطہ جسے آپ اپنی زندگی میں مرکب بنا سکتے ہیں۔

تدرس و تدریس:

18 باب ہمیں نیا کردار، جیسے کہ یونتن کو ہم سے متعارف کراتے ہوئے شروع ہوتا ہے، جو کہ ساول کا بیٹا تھا جو داود کا قریبی اور گہرا دوست بنا۔ ہمیں بتایا گیا کہ یونتن داود کے ساتھ روح میں ایک بنا، اپنی مانند اُس سے پیار کیا، اور داود کے ساتھ پابند رہا جس میں وہ شمار کے لیے داود کے دُشمنوں کو بلاتا رہا (1 سیموئیل 20 : 16۔17)۔ اصولی طور پر، بادشاہ کے بیٹے کے طور پر اپنے باپ کی موت کے بعد اُسے بادشاہ بننے کی پٹی میں رہنا تھا۔ داپر بائبلی مواد کی وسیع مقدار کی وجہ سے ہم داود اور یونتن کے درمیان تعلق پر تفصیل سے مطالعہ نہیں کریں گے۔ یہی کہنا کافی ہے کہ، اُن کا تعلق اُن کی پوری زندگیوں میں قائم رہا۔ آپ یونتن کے بارے مزید سیکھنے کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ مندرجہ ذیل حوالہ جات آپ کو شروع کرنے میں مدد کریں گے:

الف۔ 1 سیموئیل 19 : 1۔7۔ یونتن داود کے حمایتی کے طور پر

ب۔ 1 سیموئیل 20۔ یونتن داود کو اُس کے باپ کے اُسے قتل کرنے کے ارادے سے آگاہ کرتا ہے۔

ج۔ 1 سیموئیل 31 : 2 یونتن کی موت

د۔ 2 سیموئیل 4 : 4 یونتن کا بیٹا مفیبوست (2 سیموئیل 9)۔

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

اسائنمنٹ:

پڑھیے 1 سیموئیل 18 : 5۔17

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

مشق:

یہ چند آیات ساول کے داود کے ساتھ تعلق کو آشکارہ کرتی ہیں:

1۔ساول نے داود کے ساتھ کیسا برتاو کیا؟

داود کے بارے آپ کیا سیکھتے ہیں؟

لوگوں اور ساول کے خدمتگزاروں نے داود کو کیسے جواب دیا؟

عورتوں نے داود کو کیسے خوش آمدید کہا جب وہ جنگ سے واپس لوٹا(6۔7آیات)؟

اُنہوں نے کیا گایا؟

2۔8آیت میں داود نے کیسے اُن کی رسومات کا جواب دیا؟

9آیت بامعنی لفظ استعمال کرتی ہے۔یہ کیا ہے؟

خدا کے بُلاوے ہماری رہائی میں،اِس بائبل سٹڈی کے تسلسل بائبل کو اپنابنایے کے سٹڈی نمبر7میں،ہم نے اِس لفظ حسد کے معنی پر بات چیت کی تھی۔اِس پر غور کیا گیا تھا کہ وہ ایک جو حسد کرتا ہے وہ ہے جو تبدیل کیے جانے سے خوف زدہ ہوتا ہے۔ساول کیوں حسد کرتا تھا؟کیوں اُس نے داود پر "حاسدانہ نظر" رکھی؟

3۔10۔11آیت میں اگلی کونسی چیز ہے جو واقع ہوتی ہے؟

ساول کے لیے:

داود کے لیے:

4۔ساول کا سب سے بڑا ڈر کیا تھا(12آیت)؟

5۔اپنے خود کے لیے ساول کا حل کیا تھا(13آیت)؟

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

داود ایک جنگجو بنا۔اُسے فوج میں اعلیٰ مقام دیا گیا اور وہ اپنے لشکر کی راہنمائی کیا کرتا تھا۔وہ ہر چیز میں کامیاب ہوتا تھا جو اُس نے کی کیونکہ (14 آیت)

6۔داود کامیاب تھا اور ساول نے کیسے اُس کا جواب دیا(15 آیت)؟

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

سبق نمبر دو۔ حصہ نمبر 5

درس و تدریس:

اِس باب میں لفظ کامیابی کو بہت مرتبہ استعمال کیا گیا ہے۔ ہم اکثر کامیابی کو مالی کامیابی، رُتبے، مالکیت اور نیک نامی کی اصطلاحات میں پیمائش کرتے ہیں۔ داود کی کامیبی کے حوالہ جات اُس کی حکمت سے مخاطب ہیں۔ بائبل کے دیگر ورژن 14 آیت کا ترجمہ یوں کرتے ہیں،" اور داود اپنی سب راہوں میں دانائی کے ساتھ چلتا تھا اور خداوند اُس کے ساتھ تھا۔" 15 آیت کا ہو سکتا ہے اِس طرح ترجمہ کیا گیا ہو کہ،" ساول نے دیکھا کہ وہ علقمندی سے کام کرتا ہے تو وہ اُس سے خوف کھانے لگا۔"

زبور 111: 10 میں ہم پڑھتے ہیں کہ خداوند کا خوف حکمت کا شروع ہے۔ داود خداوند کے ساتھ گہرے تعلق میں رہا۔ اُس نے خداوند کا احترام کیا۔ وہ خدا کے قوانین اور آئین کو جانتا اور مشاہدہ کرتا تھا اور اُن قوانین اور فرمانوں کے ذریعہ خدا نے داود کو حکمت اور سمجھ سے سرفراز کیا۔ دوسری جانب، ساول جانتا تھا کہ خداوند کا روح اُس سے جُدا ہو گیا ہے اور اب بدروح اُسے اذیت دیتی ہے۔ داود کو اپنی حضوری سے ہٹانے کے لیے ساول نے داود کو ایک ہزار لوگوں کے سردار کے طور پر مقرر کیا جن کی وہ جنگ میں راہنمائی کرتا تھا۔ داود کے دانشمندانہ اعمال نے ساول اور سب لوگوں کے لیے خداوند کی حضوری کو گواہ بنایا۔" ہر وہ چیز جو اُس نے کی اُس میں وہ کامیاب ہوا کیونکہ خداوند اُس کے ساتھ تھا۔"

عکس:

1 سیموئیل 18 کی ان چند آیات میں ہم دیکھتے ہیں کہ یہ دونوں آدمی کتنے مختلف تھے۔ ہم جنگ میں داود کی کامیابی کو دیکھتے ہیں اور ساول کے خوفزدہ اور حسد کرنے کو دیکھتے ہیں اور یہ داود کی کامیابی کی وجہ سے تھا۔ وہ جانتا تھا کہ خداوند داود کے ساتھ تھا لیکن وہ اُس سے جدا ہو گیا تھا۔ ہم داود کی ساول کے خدمت کو دیکھتے ہیں جب وہ بربط بجا رہا تھا اور ساول داود پر اپنا نیزہ مارنے کی کوشش کر رہا تھا۔ اور ہر وقت ہم سیکھتے ہیں کہ اسرائیل اور یہودیہ نے داود سے محبت رکھی، کیونکہ وہ،
____(16 آیت)

17 آیت میں ساول اپنے آپ سے کہتا ہے،" میرا ہاتھ نہیں بلکہ فلستیوں کا ہاتھ اُس پر چلے!" اگر وہ اُسے جنگ سے باہر کرتا تو، فلستیوں نے وہی کرنا تھا جو وہ کرنا چاہتے تھے۔ اِس جوہر میں، ساول نے اپنے آپ کو دُشمن کی صف بندی میں کر لیا تا کہ خود داود کے خطرے سے بچ سکے جو اُس کے لیے تھا۔ ساول کے حسد نے اُسے آخر کار داود کے قتل کی کوشش کی طرف کھینچ لیا۔

استدعائیہ سوالات:

1۔ وہ کون لوگ ہیں جنہیں آپ جانتے ہیں جو دانشمندی سے کام کرتے ہیں؟

____

2۔ آپ میں کیسا خوف پیدا ہوتا ہے؟

____

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

3۔ کونسی وجوہات ہیں جن سے آپ دوسروں سے دھمکائے جاتے ہیں، جو آپ کو کم تر ہونے کا سبب بنتی ہیں؟

4۔ آپ کے لیے یہ جاننے سے کیا فرق پڑتا ہے جب آپ جانتے ہیں کہ خداوند آپ کے ساتھ ہے؟

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

سبق نمبر تین۔ حصہ نمبر 1

عمیق کھدائی:

پہلے سیموئیل کے بقیہ ابواب داود کو قتل کرنے کی کوششوں کے لیے ساول کی کہانیوں کو شامل کرتے ہیں، داود اپنی زندگی بچانے کے لیے بھاگتا ہے، اسرائیل کے دُشمنوں کے خلاف طریقہ کار اور جنگیں لڑی گئیں، اور حالات وواقعیات جن میں داود نے ساول کو مارنے کی بجائے اُس کی زندگی سے باز رہا۔ آپ اِن ابواب کو پڑھنے میں دلچسپی پائیں گے اور اپنی نوٹ بُک میں مختلف ناموں اور مقامات کو لکھیے جن کا ذکر کیا گیا ہے۔ یہ آپ کو ناواقف چیزوں کے ساتھ آگاہ کرنے میں مدد کرے گی۔ اپنی بائبل کے نقشوں کو دستیاب رکھیں جس سے آپ کو مختلف مقامات کی شناخت کرنے کا انتخاب کرنا چاہیے۔

اسائنمنٹ:

1 سیموئیل 25: 1، میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ سیموئیل، وہ شخص جسے بادشاہ بننے کے لیے داود کو مسح کیا تھا، مر گیا۔ رامامیں دفن کیے جانے کے بعد داود معون کے صحرا کی طرف گیا ۔ آئیں اِسی باب میں قلمبند کی گئی دلچسپ کہانی پر غور کرتے ہیں۔ 1 سیموئیل 25 پڑھیے۔

کرداروں کی پہچان کیجیے۔

داود کی درخواست اور نابال کا جواب کیا تھا؟

ابیجیل کا ردِ عمل کیا تھا؟

کہانی کے نتائج اور ماحاصل کیا تھے؟

مشق:

1۔ نابال کے بارے ہم کیا سیکھتے ہیں(2۔3 آیات)؟

____

____

2۔ ابیجیل کے بارے ہم کیا سیکھتے ہیں(3 آیت)؟

____

3۔4۔8 آیات میں داود اپنے کچھ نوجوانوں کو نابال کے پاس چیزوں کی فراہمی کے لیے بھجتا ہے۔ وہ کیا تعارف تھا جو داود نے نابال کے لیے اپنے جوانوں کے ساتھ بھیجا(5۔6 آیات)؟

____

____

4۔ نابال کے لیے داود کے پیغام کا دوسرا حصہ کیا تھا(7 – 8 آیات)؟

____

____

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

5۔ نابال نے واپس داود کے لیے کیا جواب دیا(10۔11 آیات)؟

6۔ نابال کے پیغام کے لیے داود کا جواب کیا تھا(12۔13 آیات)؟

7۔ خادموں میں سے ایک نے، نابال کی بیوی، ابیجیل کے لیے کیا رپورٹ دی(14۔17 آیات)؟

8۔ ابیجیل نے اپنا کام کیا۔ اُس نے کیا کیا(18۔19 آیت)؟

9۔ داود نے محض کیا کہنا ختم کیا تھا(20۔22 آیات)؟

10۔ ابیجیل کا داود کے سامنے کیا انداز تھا (23۔24 آیات)؟

11۔ اُس نے داود سے اپنے خداوند نابال کے بارے کیا پوچھا اور کہا(25 آیت(؟

12۔26 سے 31 آیات میں کیسے وہ داود کی بات کرتی ہے اور وہ اپنے لیے کیسے حوالے استعمال کرتی ہے۔

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

سبق نمبر تین۔ حصہ نمبر 3

تعارف:

کچھ منٹس لیجیے اور ابیجیل پر غور کیجیے، دونوں جو اُس نے کہا اور جو اُس نے کیا۔ ابیجیل نے داود کے سامنے اپنے آپ کو نا صرف جھکایا(23 آیت) بلکہ اُس نے اپنے آپ کو عاجزی کے رویے کے ساتھ اُس کے ساتھ سر نگوں کیا۔ الفاظ نوکر اور آقا اِس کے ساتھ جُڑے ہوئے ہیں کہ ہم کیسے اُس کو اُس کے ساتھ تعلق میں قیاس کرتے ہیں۔ غور کیجیے کہ کتنی مرتبہ میرے مالک اور میرے آقا کو اِن آیات میں استعمال کیا گیا ہے۔ وہ ایک امن پسند کے طور پر داود کے پاس آئی۔ ناخوش تباہی کے معاملے میں وہ وہ نابال کی بیو قوفی اور حماقت کے ساتھ سب کچھ برداشت کرنے کی خواہاں تھی۔

ابیجیل نے خدا کی مداخت کو پہچان لیا تھا جس نے داود کو اپنے لیے انتقام اور خون بہانے سے روک دیا۔ اُس نے وہ تمام تحائف پیش کیے جنہیں اُس نے داود(18 آیت) اور اُس کے آدمیوں کے لیے تیار کیا تھا۔ اُس نے اُس توہین آمیزی کے لیے معافی چاہی جس کا سبب بنی اور داود کے سامنے پہچان کی کہ خداوند اُس کے ہمیشہ قائم رہنے والا شاہی گھرانہ بنائے گا کیونکہ اُس نے خداوند کی جنگیں لڑی ہیں۔ اگرچہ کوئی اور داود کی زندگی کے تعاقب میں تھا اُس نے اُسے یاد دلایا کہ خداوند اُسے باحفاظت اور محفوظ رکھے گا۔ پھر وہ داود کے دشمنوں کی بات کرتی ہے اُسے یاد دلاتے ہوئے کہ اُس نے جولیت کا فلاخن کے ساتھ مقابلہ کیا تھا۔ آخر کار، وہ کہتی ہے جب درست وقت ہو گا اور وہ اسرائیل پر حاکم بنے گا اُس کا ضمیر غیر ضروری خون کے قصور سے آزاد ہو گا نہ وہ اپنے لیے بدلہ لے گا۔

استدعائیہ سوال:

میں کسی کے الفاظ اور اعمال کے لیے الزام لیتے ہوئے سلامتی کو لانے اور تباہی کو موڑنے کے لیے کتنا مشاق ہوں، خاص کر جب اُن کے الفاظ اور اعمال کو بیو قوفانہ قیاس کیا جاتا ہے؟

____

____

مشق:

1۔ داود کا جواب خدا کے فضل کا چوتھا حصہ ہے:

الف۔32 آیت" خداوند کا

ب۔33 آیت: ابیجیل کا

ج۔34 آیت: اُس کا

د۔34 آیت: نابال اور اُس کے آدمیوں کا

داود اُس کے تحفے کو قبول کرتا ہے، اُسے گھر بھیجتا ہے، اور اُس کی درخواست کو بخشنے کا وعدہ کرتا ہے(35 آیت)۔

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

2۔کیاہورہاتھاجب ابیجیل گھرپہنچی(36آیت)؟

3۔اگلی صبح کیارونماہوا(37۔38آیت)؟

4۔کہانی کیسے ختم ہوتی ہے(39۔42آیت)؟

استدعا:

1۔داودنے ابیجیل کواپنی بیوی بننے کے لیے کہلا بھیجا۔41آیت ہمیں کیابتاتی ہے؟

2۔ابیجیل نے عاجزی کے ساتھ اِس کی پہچان کی کہ داود کی بیوی بنناُاس کے لیے استحقاق تھا۔وہ اُس کی خدمت کرنے کے لیے تیار تھی اوراُس کے خادموں کے پاوں دھونے کے لیے تیار تھی۔عاجزی میں اُس نے اپنے آپ کواُس کے خادموں کانوکربننے کاادراک کیا!

الف۔کس طرح اُس کے الفاظ اوراعمال شادی کے تعلق کے لیے معاشرے کے نظریات کے ساتھ صف بندی کرتے ہیں؟

ب۔کس طرح اُس کے الفاظ اوراعمال شادی کے تعلق کے لیے آپ کے ذاتی نظریات کی صف بندی کرتے ہیں؟

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

سبق نمبر تین۔ حصہ نمبر 3

تعارف:

ساول کو کیسے یاد دلایا جائے گا؟ جولیت کے دنوں سے اُس کی موت تک ساول کا خیالی خطرہ داود کے ساتھ تھا۔ ساول وہ شخص تھا جس نے خوف اور حسد سے زندگی بسر کی۔ وہ جانتا تھا کہ داود کے پاس خدا کا روح ہے، روح کو کبھی اُس کا تھا۔ پھر خدا نے سیموئیل کو نوجوان چرواہے لڑکے داود کو مسح کرنے کا انتخاب کیا تا کہ وہ اگلا بادشاہ بنے۔ اپنے غصے میں ساول نے داود کو جنگ میں فلستیوں کے ہاتھوں مارنے کا قیاس کیا لیکن ایک مایوس شخص کے طور پر ساول نے داود کو مارنے کا تعاقب کیا جب تک کہ اُس کی اپنی موت واقع نہ ہوئی جب وہ فلستیوں کے ہاتھوں شدید زخمی ہوا تھا!

اسائنمنٹ:

پڑھیے 1 سیموئیل 31

مشق:

1۔ فلستیوں نے لڑائی کی اور اسرائیل کا تعاقب کیا۔ کیا واقع ہوا(1۔3 آیت)؟

اسرائیلیوں کے لیے: ____________________

یونتن اور اُس کے بھائیوں کے لیے؛ ____________________

ساول کے لیے: ____________________

2۔ ساول نے اپنے سلاح بردار سے کیا کرنے کو کہا(4 آیت)؟

____

لیکن، وہ ڈر گیا اور اِس کے حکم کو نہ مانا۔ ساول نے کیا کرنے کا انتخاب کیا؟

____

2۔ ساول مردہ ہے۔ اُس کے سلاح بردار نے کیا کرنے کا انتخاب کیا؟

____

6 آیت خلاصہ کرتی ہے کہ اُس دن کیا رونما ہوا:

____

3۔ اسرائیلی فوج اور ساول اور اُس کے بیٹوں کی موت کا کیا نتیجہ نکلا(7 آیت)؟

____

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

4۔8 – 10 آیات جنگ کی ہولناک تفصیلات دیتی ہیں۔ فلستی مردوں کو تخت و تاراج کرنے کے لیے آئے۔ اُنہوں نے کیا پایا؟

اُنہوں نے کیا کیا؟

5۔اور، آخرکار، یبیس جلعاد (اسرائیلیوں) کے لوگوں نے کیا کیا جب اُنہوں نے سُنا جو فلستیوں نے ساول کے ساتھ کیا تھا (11۔13 آیات)؟

عکس:

اسرائیل کی تاریخ کا یہ ایک افسوسناک دن ہے۔ پس، ساول کو کیسے یاد کیا گیا؟ پہلا سیموئیل کے ابواب اِس آدمی کی خوبصورت تصویر میں رنگ نہیں بھرتے جس کے پاس ہر چیز تھی اور وہ بغیر کسی چیز کے مر گیا۔ بادشاہ کے طور پر اُس کی جوانمردی کی طاقت اور ایک راہنما کے طور پر اُس کی طاقت جا چکی تھی۔ اُسکے بیٹے مر گئے تھے۔ وہ ایک شکست خوردہ فوج کی تصویر تھا جس کی اُس نے راہنمائی کی تھی لیکن اب وہ اپنے شہروں میں آوارہ ہوا اور بھاگ گیا۔ فلستیوں نے اسرائیلیوں کو فت کیا، اُن کی مال اسباب کو لوٹا اور اُن کے بادشاہ اور اُس کے بیٹوں کی لاشوں لو کو بیت شان کی دیواروں پر لٹکا دیا۔

ساول کا دور حکومت اسرائیل کے تاریک دنوں کا عکس پیش کرتا ہے جو فلستی فوجوں کے حملوں اور مسلسل ایذا رسانی کے ماتحت تھا۔ ساول جانتا تھا کہ خداوند داود کے ساتھ تھا ۔ وہ جانتا تھا کہ لوگوں نے داود کے لیے تعریفی گیت گایا، اپنے ہیرو کے طور پر جو جنگ میں زور آور تھا۔ غیر مشکوک طور پر، ساول کے شکست کا سب سے بڑا نشان اپنی تلوار کو لینے اور اِس پر گرنے کا نشان تھا۔ ساول نے نااُمیدی کی حالت میں زندگی ختم کی۔ جنگ کھو چکی تھی۔ اُس کے بیٹے مردہ تھے۔ اُس کی فوج بھاگ گئی اور موت سے خوفزدہ ہوئی جو اِن نامختونوں کی وجہ سے جو جنہیں آنا اور مجھے چھیدنا اور بے عزت کرنا تھا۔"

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

سبق نمبر تین۔ حصہ نمبر 4

استدعا:

زندگی کیسے نظر آتی ہے جب کوئی اُمید نہیں ہوتی؟ جب زندگی کا کوئی مقصد یا معنی نہ ہو، اُمید کہاں ہے؟ ساول اور داود، اِن دونوں آدمیوں کے درمیان سب سے بڑا فرق یہ ہے کہ ساول نے صرف داود کی موت کی اُمید کے ساتھ زندگی بسر کی۔ دوسری جانب، داود، نے زندگی کی اُمید اور مستقبل میں خداوند اپنے زندہ خدا کے ساتھ تعلق رکھنے میں زندگی بسر کی۔

1۔ مجھے اُمید کہاں سے ملتی ہے؟ میں کس پر اپنی اُمید کی بنیاد رکھتا ہوں؟

____

____

2۔ وہ کونسی راہیں ہیں جس میں میری زندگی میری امید اور میرے مستقبل کا عکس پیش کرتی ہیں؟

____

____

____

ہم میں سے ہر ایک کے لیے خداوند کی خوشخبری کا قیاس کیجیے۔ یرمیاہ نبی 29: 11 میں لکھتا ہے، "کیونکہ میں تمہارے حق میں۔۔۔ سلامتی کے خیالات بُرائی کے نہیں تا کہ میں تُم کو نیک انجام کی اُمید بخشوں۔"

پھر 12 اور 13 آیات میں خداوند ہمیں حوصلہ دیتا ہے ______________________________ کہ

ہم اُس پر اور ______________________________ اور ______________________________ میرے

لیے۔ اور وہ وعدہ کرتا ہے ______________________________۔ تُم میرے

______________________________ اور میں جب تُم ______________________________ اپنے سارے

____

خدا کے اُمید اور انجام کے وعدے کا فرق اِس طرح بتاتا ہے جس طرح میں اپنی زندگی بسر کرتا ہوں؟ کونسی چیز تعریف اور شکرانے کے لیے میری دعا بنتی ہے؟

____

____

____

____

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

یاد دہانی:

زبور 42 اور 43 ایک آیت کو تین مرتبہ دہراتا ہے۔ زبور 42 اُس کی پانچ آیت اور 11 آیت اور زبور 43 : 5 آیت کو انڈکس کارڈ پر تحریر کیجیے۔ آپ داود کی زندی کا ایک جنگجو کے طور پر اور ایک آدمی کے طور پر جو ساول بادشاہ کے خلاف بھاگتا ہے کا مطالعہ کر رہے ہیں۔ جب آپ اِن الفاظ کو زبور نویس کے دل سے سُنتے ہیں جب وہ اُس ایک کی روح کو بیان کرتا ہے جو مایوس ہے۔ دونوں زبوروں کو مکمل طور پر پڑھیں اور اِن کی آیات کو یاد کریں۔ بعض اوقات ہم محسوس کر سکتے ہیں اگرچہ دُشمنوں کی جانب سے ہمارا بے رحمی کے ساتھ تعاقب ہوتا ہے۔ ہم پست حوصلہ اور دباو کا شکار بن سکتے ہیں۔ میں داود کے لیے مختلف نہیں ہوں۔ زبور نویس اشارہ کرتا ہے کہ نااُمیدی اور مایوسی کے احساسات کے لیے تریاق اُس کی حمد کرنا ہے جو ہمارا نجات دہندہ اور ہمارا خدا ہے۔ اپنے انڈکس کارڈ پر وہ الفاظ لکھیے جو ذہن میں آتے ہیں، الفاظ جو خدا کے لیے شکرانے کی تصدیق کرتے ہیں جو اُس کی حجوری، محافظت، سلامتی اور آپ کی زندگی میں طاقت کے طور پر کام کرتے ہیں۔

درس و تدریس:

اسرائیل بادشاہ کے بغیر ہے۔ ساول مردہ ہے۔ داود اب ساول اور اپنے عزیز دوست یونتن کی موت بارے سُن چُکا ہے۔ 2 سیموئیل 2 : 1 میں داود خداوند سے دریافت کرتا ہے کہ اُسے کہاں جانا ہے۔ خداوند اُسے حبرون میں بھیجتا ہے۔ وہ اپنے خاندان کو حبرون اور اُس کے علاقوں میں بساتا ہے۔ یہودہ کے لوگ آتے اور اُسے یہودہ کے گھرانے پر بادشاہ کے طور پر مسح کرتے ہیں۔ اب اپنے نقشے پر حبرون کو دیکھنے کے لیے وقت لیجیے۔ وہ شہر جو بیت الحم کے جنوب میں اور بحر قُلزم کے مغرب میں واقع ہے۔

اِن حوالہ جات پر جو اسرائیل اور یہوداہ کے گھرانے کے لیے دیئے گئے غور کرنا ضروری ہے۔ اِس کی مثال کو 2 سیموئیل 2 : 4 میں پایا گیا ہے، " تب یہوداہ کے لوگ آئے اور وہاں اُنہوں نے داود کو مسح کر کے یہوداہ کے خاندان کا بادشاہ بنایا۔ " نقشے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے جو بارہ قبیلوں کی سرزمین کی تقسیم کو دکھاتا ہے اِس طرح یہودہ کو دیا جانے والا وسیع و عریض علاقہ کو دیکھنا آسان ہے۔ آپ غور بھی کریں گے کہ حبرون یہودہ میں ہے۔ اب داود کی بقیہ اسرائیل کو ضرورت تھی، اُن لوگوں کو جو ملک کے دوسرے حصے میں تھے جو اُسے اپنا نیا بادشاہ بنانے کے لیے متفق تھے۔ بادشاہ کے طور پر، داود نے ملک کے لوگوں کو اکٹھا کیا اور سارا اسرائیل داود اور اُس کے بیٹے سلیمان کے راج میں متحد رہا۔

اگلے چند ابواب میں کیا رونما ہوتا ہے جو کہ بادشاہ کے طور پر داد کے تخت کو قائم کرنے کا عمل ہے۔ یہ عمل مٹائے جانے کا تقاضا کرتا ہے اور یہاں تک کہ گزشتہ بادشاہ کے خاندان، اُس کے فوجی سرداروں اور خیر خواہ چیزوں کی موت کا تقاضا۔ اِس کا مطلب مدخولہ کو قبضے میں کرنا اور کسی کو بھی دور کرنا جو کہ نئی شاہی حکومت کے لیے خطرہ تھا۔ ہم اِس عمل پر ایک مختصر نظر ثانی کرتے ہیں جب ہم 2 سیموئیل کے پہلے چھ ابواب پر غور کرتے ہیں۔

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

سبق نمبر تین۔ حصہ نمبر 5

اسائنمنٹ:

پڑھیے 2 سیموئیل 2 : 4۔7۔ یہ داود کی لوگوں کو متحد کرنے کی پہلی بنیادی کوشش ہے۔

مشق:

1۔ یاد کیجیے جو یبیس جلعاد کے لوگوں نے کیا تھا(1 سیموئیل 31: 11۔13)۔

____

____

2۔ داود نے اُن کے لیے اپنے پیغام میں تین حصوں کو شامل کیا۔

5 آیت: ____

6 آیت: ____

7 آیت: ____

درس وتدریس:

اُس کے پیغام کا جوہر اُس عزت کے لیے اُن کا شکریہ ادا کرنا تھا جو اُنہوں نے ساول کے لیے دکھائی تھی اور خداوند سے درخواست کی کہ اُنہیں برکت دے جو اُنہوں نے کیا تھا۔ پھر داود نے کہا کہ جیسے خداوند نے اُنہیں مہربانی اور شفقت اور وفاداری دکھاتا ہے ویسے ہی وہ، جیسے کہ داود ویسا ہی کرے گا اُس کے لیے جو اُنہوں نے کیا تھا۔ آخر کار، وہ یبیس جلعاد کے لوگوں کو یہ اطلاح دیتے ہوئے حوصلہ افزائی کرتا ہے کہ یہوداہ کے گھرانے نے اُسے اپنے بادشاہ کے طور پر مسح کیا ہے۔

یہ پیغام داود کا اسرائیلیوں کو جو شمال میں تھے اُن سے اُن کے بادشاہ کے طور پر گلے لگانے کے لیے پوچھتے ہوئے آغاز گفتگو تھا۔ بہر حال، مفکرین کہتے ہیں زیادہ سے زیادہ پانچ سال گزرنے سے پہلے شمالی قبیلوں نے جواب دیا۔اِس دُنیا میں جہاں ترسیل و رابطے نینو سیکنڈز میں پہنچائے جاتے ہیں داود کے بادشاہ کے طور پر تصدیق کرنے کا یہ عمل بامعقول، یہاں تک کہ بیوقوفانہ دکھائی دے سکتا ہے۔

مشق:

اب یہاں الجھاو ہے۔ ابنیر ساول کی فوج کا سردار تھا اور اشبوست ساول کا بیٹا ہے۔ ابنیر اشبوست کو لایا اور اُسے اسرائیل پر بادشاہ بنایا اور یہ ساول کے بچے ہوئے بیٹے کو بادشاہت آگے بڑھانے کی کوشش تھی(2 سیموئیل 2: 8: 11)۔

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

ساول کے گھرانے اور داود کے گھرانے کے درمیان جنگ کافی عرصہ تک جاری رہی (2 سیموئیل 3 : 1)۔ لیکن 1 آیت میں ہمیں اِن گھرانوں کے بارے کیا بتایا گیا ہے؟

1۔ ابنیر اپنی وفاداری کو داود کی طرف موڑتا ہے اور اِشبوست کے ساتھ اپنا تعلق توڑتا ہے اُس الزام کی وجہ سے جو اشبوست نے ابنیر کے خلاف لاگایا تھا (2 سیموئیل 3 : 6۔11)۔ الزام کیا تھا؟

درس و تدریس:

اشبوست نے ابنیر پر حرم رصفاہ تھا کے ساتھ سونے کا الزام لگایا تھا یہ الزام تھا کہ ابنیر اُس سے بادشاہت لینے کی کوشش کر رہا تھا۔ 6 آیت میں ہمیں بتایا گیا ہے کہ ساول کے گھر میں ابنیر کا مقام بہت مضبوطی سے بڑھ رہا تھا۔ اشبوست ابنیر سے ڈرتا تھا۔ غصے میں ابنیر نے اپنی وفاداری ساول کے گھرانے سے داود کی طرف موڑ دی اور داود کے سارے اسرائیل کے تخت پر بیٹھنے پر کام کرنا شروع کیا۔ دان سے بیر سبع تک۔

مشق:

1۔ ابنیر داود کی بادشاہت کے نیچے سارے اسرائیل کو لانے میں ایک آلہ تھا (12 آیت اور مندرجہ ذیل)۔ داود نے اُس سے کیا تقاضا کیا (13۔16 آیات)؟

2۔ یوآب داود کی فوجوں کا سردار تھا۔ 2 باب میں ہم نے پڑھا کہ ابنیر یوآب کے بھائی کو قتل کرتا ہے۔ 3 باب کے اختتام کی جانب ہم سیکھتے ہیں کہ یوآب ابنیر کو اپنے بھائی کے خون کا بدلہ لینے کے لیے مارتا ہے۔ داود ابنیر کے قتل کے لیے یوآب سے بدلہ نہیں لیتا۔ اگرچہ مسح شُدہ بادشاہ داود ابھی تک کمزور تھا۔ وہ خداوند سے کیا درخواست کرتا ہے (39 آیت)؟

3۔ ساول کا بیٹا اشبوست 2 سیموئیل 4 میں قتل ہوا اور آخر کار 2 سیموئیل 5 میں داود خدا کے سب لوگوں کا بادشاہ بننے کی پہچان کرتا ہے۔
اُسے ایک ________ کے طور پر لوگوں کی خدمت کرنا تھی
اور اُن کا بننا ________ تھا (2 آیت)

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

4۔یروشلیم میں کون رہتا تھا(6 آیت)؟

یروشلیم ایک پہاڑ پر تعمیر تھا جسے

یبوسی یقین رکھتے تھے کہ یہاں کوئی راہ نہیں کہ داود صیون کا قلعہ کو قبضہ میں کرنے کے قابل ہو گا۔7 آیت ہمیں کیا بتاتی ہے ؟

5۔9 – 16 آیات میں ہم داود کے بارے کیا سیکھتے ہیں؟

6۔6باب میں ہم بڑی شادمانی کو پڑھتے ہیں جو جاری رہی جب خداوند کے صندوق کو داود کے شہر میں لایا گیا تھا۔وہ کونسے چند الفاظ ہیں جو اِس جشن کو بیان کرتے ہیں؟

7۔2سیموئیل 7 : 2میں داود نے کیا مشاہدہ کیا؟

8۔خداوند کا کلام نوناتن نبی کی معرفت آیا تھا(5۔16 آیات)/ اِن آیات کو دھیان سے پڑھیے اور اپنے الفاظ کے ساتھ جوڑیے جو خداوند داود سے چاہتا تھا کہ وہ جانیں۔

9۔ناتن کے داود کو ہر چیز بتانے کے بعد،داود" خداوند کے سامنے بیٹھا(18 آیت)۔وہ کونسی چیزیں ہیں جو داود نے خداوند کے بارے کہیں؟

داود کے بار بار استعمال کیے جانے والے لفظ خادم کا قیاس کیجیے۔اُس نے خداوند کے ساتھ اپنے تعلق کا کیسے ادراک کیا؟

10۔داود کا دورِ حکومت فتوعات سے بھرا پڑا ہے(2سیموئیل 8اور 10) ۔اِن ابواب کے درمیان، بہر حال، ہمیں نیا کردار متعارف کرایا گیا ہے۔داود کیا کہتا ہے (2سیموئیل 9 : 1)؟

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

11۔ ضیبا، ساول کے گھرانے کے خادم کو داود کے سامنے لایا گیا۔ وہ 3 آیت میں داود کو کیا بتاتا ہے ؟

____

____

12۔ مفیبوست کو داود کے پاس لایا گیا(6 آیت)۔ داود نے مفیبوست سے کیا وعدہ کیا؟ اُس کے ساتھ کیسا برتاو کیا گیا(7۔13 آیات)؟

____

____

____

نتیجہ:

داود کی بادشاہ خداوند کی طرف سے قائم ہو چکی تھی۔ یہ آسان نہیں تھا اور یہ راتوں رات واقع نہیں ہوا تھا جیسا کہ ہم سوچ سکتے ہیں۔ ہم داود کو اِس سبق میں اُس کے دورِ حکومت کی بلندی پر چھوڑتے ہیں۔ اُسے ہر چیز دی گئی تھی اور ہر چیز جس کا وہ پوچھ سکتا تھا کہ " میں کون ہوں۔۔ اور میرا خاندان کیا ہے، کہ تُو مجھے یہاں تک لایا گیا؟" عید کا صندوق، خدا کی حضوری کی جسمانی نمائندگی، یروشلیم میں تھی۔ سلامتی اُس ملک میں تھی۔ اُن کے دُشمن شکست خوردہ تھے۔ خدا نے داود کو اپنے بادشاہ کے طور پر قائم کیا تھا اور خدا نے اپنے لوگوں اسرائیل کو اپنے بہت خاص ہونے کے طور پر قائم کیا تھا۔ وہ اُن کا خدا تھا! داود کی فکر یہ تھی کہ خداوند کا نام ہمیشہ کے لیے سب سے بُلند ہو۔" آپ کتنے عظیم ہیں! یہاں کوئی آپ کی مانند نہیں ہے، اور یہاں کوئی خدا نہیں بلکہ آپ ہیں۔۔" کہ داود کی دعا آپ کی دعا بن سکے۔ وہ آپ کا خدا ہے اور آپ اُس کے لوگ ہیں۔ خدا کے لیے سارا جلال اور عزت ہو!

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

سبق نمبر چار۔ حصہ نمبر 1

تعارف:

داود اور بت سبع کی کہانی، داود اور جولیت کی کہانی کی مانند، اچھی طرح جانی پہچانی جاتی ہے۔ یہ 2 سیموئیل 11 – 12 : 25 میں بتایا گیا ہے۔ خدا نے داود کو بہت بہترین طور پر برکت دی۔ ہر چیز جس کا وہ کبھی خواب دیکھ سکتا یا اُمید کر سکتا تھا اُس کی زندگی میں واقع ہوئی۔ خداوند نے اسرائیل کو اُس کے دُشمنوں پر فتح دی۔ خدا نے اپنے لوگوں کے لیے جنگیں لڑیں۔ زندگی اور وقت بہتر تھے۔

اسائنمنٹ:

2 سیموئیل 11 : 1۔27 کو پڑھیے۔

کردار کون کونسے ہیں؟

کونسی غلطی ہوئی تھی؟

اِس کو کیسے ڈھانپا گیا؟

داود کے لیے یوآب نے کیا خبر دی؟

مشق:

1۔ یہ سال کا کونسا وقت ہے (1 آیت)؟

سال کے اِس وقت کے دوران کیا رونما ہوتا ہے؟

2۔ بادشاہ نے ________________________________ اسرائیل کی فوج کے ساتھ بھیجا۔

ہمیں داود کے بارے کیا بتایا گیا (1 آیت)؟

3۔ داود کے ہاتھوں میں اُس کا وقت تھا۔ 2 آیت میں آزمائش کیا ہے؟

بت سبع کون تھی (3 آیت)؟ ہم اُس کے بارے کیا سیکھتے ہیں؟

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

4۔ داود کا حکم کیا تھا(4 آیت)؟

5۔ اُسے داود کے پاس لایا گیا، وہ اُس کے ساتھ سوئی، وہ گھر چلی گئی اور وہ کیا پیغام تھا جو اُس نے اُسے بھیجا(5 آیت)؟

6۔6 آیت میں داود نے یوآب کو حکم دیا کہ وہ اوریاہ کو واپس اُس کے پاس یروشلیم میں بھیجے۔ سپاہیوں اور جنگ کے ساتھ جو ہو رہا تھا اُس کی تحقیق کرنے کے بعد، داود نے اوریاہ کو کیا کرنے کے لیے کہا(7۔8 آیت)؟

7۔9 آیت لفظ پر کے ساتھ شروع ہوتی ہے۔ اب تک ہر چیز داود کے منصوبے کے مطابق کام کر رہی تھے۔ پر کیا؟

8۔ جب داود نے اوریاہ سے پوچھا کہ وہ کیوں گھر نہیں گیا، یہ سوچتے ہوئے کہ اوریاہ کو اپنی بیوی بت سبع کے ساتھ سونا تھا، اوریاہ کا جواب کیا تھا(10۔11 آیت)؟

9۔ مایوس ہوتے ہوئے، داود اُسے ایک اضافی دن رہنے کی حوصلہ افزائی کرتا ہے۔ وہ اُسے اپنے ساتھ کھانے پینے کے لیے دعوت دیتا ہے اور اوریاہ کو نشہ پلاتا ہے۔ ایک اور " پر" واقع ہوتا ہے۔ ہمیں 13 آیت میں اوریاہ کے بارے کیا بتایا گیا ہے؟

10۔ داود کا پہلا منصوبہ ناکام ہوتا ہے۔ وہ اوریاہ کو یوآب کے پاس خط کے ساتھ بھیجتا ہے۔ داود کی طرف سے خط میں کیا تھا؟

11۔16۔17 آیات میں اوریاہ کے ساتھ کیا رونما ہوتا ہے؟

12۔ داود کے لیے یوآب کا کیا پیغام تھا(18۔21 آیات)؟

13۔ پیغام رساں نے ساری خبری دی کہ یوآب نے اُسے ایسا کہنے کے لیے بھیجا تھا۔ داود یوآب سے پیغام لیتا ہے تو اُس کا کیا جواب ہے(25 آیت)؟

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

14۔ کہانی کا یہ حصہ کیسے اختتام پذیر ہوتا ہے (26۔27 آیات)؟

پھر ہمیں بتایا گیا کہ " چیز جو داود نے کی تھی اُس سے خداوند ناخوش ہوا۔"

عکس:

کوئی مدد نہیں کر سکتا لیکن اِس پر روشنی ڈالنے کے لیے وقت لیجیے جو واقع ہوا تھا۔ اِس وقت تک داود ایک مثالی کردار ہے، ہر دل عزیز بادشاہ۔ 1 سیموئیل 13 : 14 میں ہم پڑھتے ہیں کہ خداوند نے ایک شخص کو جو اُس کے دل کے مطابق ہے تلاش کر لیا اور خداوند نے اُسے اپنی قوم کا پیشوا بنایا۔۔۔" یہ شخص داود تھا۔ اب، اُس نے کیا کیا؟ اِس کہانی کے لیے آپ کا ردِ عمل کیا ہے؟

ہم آزمائش کے بارے کیا سیکھتے ہیں؟ وقت داود کے اپنے ہاتھوں میں تھا۔ اُس نے اپنے آپ کو اجازت دی کہ وہ بت سبع کو دیکھے اور اُس کی ہوس کرے۔ داود؟؟؟ اسرائیل کا ہیرو اور اب اسرائیل کا بادشاہ۔ وہی شخص جس نے جولیت کا سامنا کیا، جسے ساول کے بھالے سے دیوار میں جڑا گیا تھا، اور جس نے خداوند کے ممسوح کو قتل کرنے سے انکار کیا تھا جب اُسے موقع ملا تھا۔۔۔ داود وہ آدمی تھا جس کے پاس ہر چیز تھی۔ کیوں اُسے ایک چیز کی ہوس کرنا تھی جو کہ اُس کی نہیں تھی، اوریاہ کی بیوی؟ اور اِس ہوس نے اُس کی زنا کاری کی طرف راہنمائی کی۔ کیا داود کے لیے بیویوں اور حرموں کی کمی تھی؟ ہم اُس کی بیویوں میکائیل اور ابیجیل ہے۔ 2 سیموئیل 5 : 13 ہمیں اُس کی حرموں اور دیگر بیویوں کے بارے بتاتی ہے۔ داود، کیا رونما ہوا تھا؟

ایک چیز دوسری کی جانب راہنمائی کرتی ہے۔ داود نے اپنے گناہ کو چھُپانے کی کوشش کی پس اُس نے اوریاہ کو واپس یروشلیم جانے کا حکم دیا یہ خیال کرتے ہوئے کہ اُسے وہاں لمبے عرصہ کے لیے جانا ہو گا اور اپنی بیوی کے ساتھ سونے کا خواہاں ہو گا۔ جب ایسا نہ ہوا تو داود نے خیال کیا کہ اگر اوریاہ نشے میں ہو تا تو وہ اپنے جُرم سے آزاد ہو جائے گا۔ لیکن ایسا بھی نہ ہوا۔ پس داود قتل کرنے کی کوشش کرنے لگا۔ اُس نے یہاں تک کہ اوریاہ کو یوآب کے لیے پیغام بھیجا جو اُس کی اپنی موت کا حکم نامہ تھا۔ اوریاہ کی موت کے بعد اور اُس کے ماتم کا وقت گزرنے کے بعد داود بت سبع کو محل میں لاتا ہے۔ وہ اُس کی بیوی بنتی ہے اور ایک بیٹے کو جنم دیتی ہے۔

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

سبق نمبر چار۔ حصہ نمبر 2

درس وتدریس:

آئیں اِس کے مساوی کہانی کا قیاس کرتے ہیں۔ بائبل کو اپنا بنائے کی سیریز کے بائبل مطالعہ میں، دوسرا یونٹ، بعنوان " خدا کا منصوبہ، ہمارا انتخاب " ہے۔ پیدائش 1 اور 2 اُس سب کی کہانی بتاتے ہیں جو خدا نے پیدا کیا اور پھر آدم اور حوا کو دیا۔ اُس نے اُنہیں باغِ عدن دیا اور وہ سب کچھ جو اُس نے اُن کو دیا اُس نے حکم دیا کہ ایک چیز جو اُنہیں نہیں کرنا وہ یہ اِس نیک وبد کی پہچان والے درخت کا پھل نہیں کھانا۔ لیکن، ہم جانتے ہیں کہ کیسے کہانی ختم ہوئی۔ اِس سب کے باوجود جو خدا نے اُنہیں دیا وہ آزمائش کے لیے رضا مند ہوئے اور اُس ایک چیز کو لے لیا جو خدا نے اُنہیں نہیں دی تھی، وہ ایک جس کا اُس نے اُنہیں نہ کھانے کا حکم دیا تھا۔ ہر چیز کامل تھی۔ کچھ بہتر نہیں ہو سکتا تھا۔ ہر چیز جسے خدا نے بنایا تھا اُن کے لطف اُٹھانے کے لیے تھی۔

لیکن ہم یہ بھی جانتے ہیں کہ فوری طور پر جب اُنہوں نے گناہ کیا تھا اُن کے گناہ چھپانے کی کہانی شروع ہوئی۔ جو اُنہوں نے کیا اِس کے لیے اُنہوں نے ایک دوسرے پر الزام لگانا شروع کیا۔ اُنہوں نے چھپنے کی کوشش کی۔ وہ ننگے تھے شرمندہ تھے لہٰذا اُنہوں نے انجیر کے پتوں کے ساتھ اپنے آپ کو ڈھانپنے کی کوشش کی۔ اُن کے گناہ کے نتیجے میں ایک چیز کے بعد دوسری رونما ہوئی۔ لیکن، وہ ایک جس سے اُنہوں چھپنے کی کوشش کی اُن کو دیکھ رہا تھا۔ گناہ ہمیں خدا اور دوسروں سے دور کر دیتا ہے۔ گناہ ہمیں ہماری شرمندگی اور بگاڑ کو قبول کرنے سے دور رکھتا ہے۔

جب خدا ہمیں دیکھ رہا ہوتا ہے وہ ہمیں اُس وقت سزا نہیں دیتا۔ جو آگے ہوتا ہے وہ خدا کی سزا نہیں ہے بلکہ گناہ کے نتیجہ کے لیے خدا کا اعلان ہوتا ہے۔ خدا نے آدم اور حوا کے لیے نتائج کا اعلان کیا۔ سزا موت تھی لیکن یہ وہ مقام نہیں جہاں کہانی ختم ہوتی ہے۔ خدا اُنہیں اپنی محبت کی دوبارہ یقین دہانی کراتا ہے۔ وہ اُنہیں نجات دہندہ کا وعدہ دیتا ہے (پیدائش 3 : 15) جو اپنے اُوپر اُن کے گناہ کی سزا اُٹھالے گا، نجات دہندہ جو اُنہیں ابدی عذاب سے بچائے گا اور اپنے ساتھ اُنہیں ہمیشہ کی زندگی دے گا۔ جب ہم واپس داود اور بت سبع کی کہانی کی طرف مڑتے ہیں تو گناہ کے نتائج اور خداوند کی محبت کے اعلان پر غور کیجیے جو ناتن نبی کی معرفت داود کے لیے لایا گیا۔

اسائنمنٹ:

پڑھیے 2 سیموئیل 12 : 1-19

مشق:

1۔ 1-4 آیات میں ناتن داود کو کہانی بتاتا ہے۔ آپ کے اپنے الفاظ میں، ناتن کی کہانی کیا تھی؟

____

____

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

2۔ کہانی کے لیے داود کا کیا رِدِعمل تھا(5 آیت)؟

3۔ داود نے کن نتائج کا اعلان کیا جو اُس آدمی کے لیے ہونے چاہئیں(5 – 6 آیات)؟

4۔ پھر ناتن نے داود سے کہا،

"______________________________"

5۔ ناتن نے پھر داود کو بتایا جو خداوند اسرائیل کے خدا نے کہا تھا:

______________________________ اور

6۔ اور، 8 آیت کیسے اختتام پذیر ہوتی ہے؟

7۔ 9 آیت میں حتمی سوال کیا ہے؟

8۔ یہ ایسے دکھائی دیتا ہے کہ جیسے خداوند کہہ رہا ہے کہ، " داود، آو اُس کی نظر ثانی کرتے ہیں جو تُو نے کیا۔" 9 آیت میں خداوند کی طرف سے ناتن کے کیا الفاظ تھے؟

9۔ خداوند کے کلام کو حقیر جاننے اور جو اُس کی نظر میں بُرا ہے وہ کرنے کے لیے داود کے اِن اعمال کا کیا نتیجہ نکلا؟

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

10- 11 اور 12 آیات سُننے کے لیے سخت الفاظ ہیں۔ خدا داود سے کہتا ہے جو کچھ رونما ہو گا۔ وہ داود پر مصیبت لائے گا۔ کیا واقع ہو گا؟

نوٹ: ہم اِس مطالعہ میں اِس نبوت کے پورا ہونے کو سیکھیں گے۔

11۔ داود ناتن کے ساتھ کیا اقرار کرتا ہے (13 آیت)؟

12۔ ناتن کا فوری جواب کیا ہے (13 آیت بی)؟

13۔ آخر کار، وہ کونسی آخری چیز ہے جو ناتن داود کو اُسے چھوڑنے سے پہلے کہتا ہے (14 آیت)؟

14۔15۔19 آیات دُکھ اور غم کے بارے بتاتی ہیں جو جلد رونما ہوا:

بچے کے لیے:

داود کے لیے:

اِس گھرانے کے بزرگوں کے لیے:

خادموں کے لیے:

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

سبق نمبر چار۔ حصہ نمبر 3

عکس:

کتنا افسردہ دن ہے۔ بادشاہ جس کے پاس ہر چیز تھی جو اپنی شرافت اور جاہ جلال کی راہ پر تھا اور اب اپنے فرزند کی زندگی کے لیے خداوند سے عذر کرتا ہے۔ وہ کھانے پینے سے انکار کرتا ہے اور اپنے شاہی بستر پر سونے کی بجائے نیچے زمین پر اپنے آپ کو لٹاتے ہوئے شکست خوردہ بنتا ہے۔ اُس کے گھرانے کے بزرگ اُسے تسلی دینے سے عاری ہیں۔ وہ اپنے خادموں کی نہیں سُنتا اور اب یہ خادم اُسے بتانے سے خوف زدہ ہیں کہ وہ بچہ مر گیا ہے۔ لیکن، داود اپنے دل کو جانتا ہے کہ خداوند وہ کر چکا ہے جو اُس نے کہا تھا کہ وہ کرے گا۔

ہمارے دل اِس باپ اور ماں اور اُن کے نقصان کے لیے دُکھی ہیں۔ ہم یہ محسوس کر سکتے ہیں جیسے کہ خداوند اُن پر بہت سخت تھا۔ ہم سوچ سکتے ہیں کہ خدا کی معافی کو اِس بچے کی زندگی کو بچانے کو شامل کرنا چاہیے تھا۔ ناتن اُس کے پاس آیا اور خداوند نے داود کو اپنا گناہ قبول کرنے کے لیے لایا۔ "تُو ہی وہ آدمی ہے!" داود نے خود اپنا فیصلہ اور سزا سُنائی۔ " وہ چار گنا اپنے بھیڑوں کو ادا کرے گا کیونکہ اُس نے ایسا کیا اور ترس نہ کھایا۔" ناتن بہت بُری خبر لایا:

1۔ تلوار تیرے گھر سے کبھی جُدا نہ ہو گی۔

2۔ تُجھ پر مصیبت اُس ایک کے سبب آئے گی جو تیرے بہت قریب ہے۔

3۔ تُجھ سے بیٹا پیدا ہو گا وہ مر جائے گا۔

اور خداوند داود کو اعتراف کرنے کے لیے لایا: " میں نے خداوند کے خلاف گناہ کیا ہے۔" ساری چیزیں جو ہم دیکھ سکتے ہیں وہ یہ کہ داود نے غلطی کی، یہ اُس کی شکستگی تھی کہ اُس کا گناہ خداوند کے ساتھ اُس کے تعلق میں لایا۔ کیا داود نے کبھی سامنا نہیں کیا تھا اور کبھی اقرار نہیں کہا کہ اُس نے خداوند کے خلاف گناہ کیا تھا، اُن کے تعلق کے ساتھ کیا ہو گا؟ یہ شکستگی باقی رہی اور اُنہیں الگ کر دیا۔ لیکن، خداوند آتا ہے جب داود اُس کی تلاش کرتا ہے اور پھر گناہ کے ساتھ اُس کا سامنا کرتا ہے اُسے اپنا ناقص پن دکھاتے ہوئے نہیں، لبلکہ داود کو اپنی قدر کو یاد دلاتے ہوئے اُس کے معاف کیے فرزند کے طور پر۔

تعارف:

جی ہاں، گناہ کا نتیجہ موت ہے۔ ہم پیدائش 2 : 17 میں یاد کرتے ہیں کہ خدا نے آدم اور حوا کو درخت سے پھل کھانے کو منع کیا تھا،" جب تُو اِسے کھائے گا تو مرا۔" نئے عہد نامے میں ہمیں رومیوں 6 : 23 میں بتایا گیا ہے کہ "گناہ کی مزدوری موت ہے" ۔۔۔ لیکن یہ داود کے لیے یا ہمارے لیے کہانی کا اختتام نہیں ہے۔

اسائنمنٹ:

پڑھیے 2 سیموئیل 12 : 20-26

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

مشق:

1۔داود کو یہ یقین تھا کہ بچہ اُس سے پیدا ہوا اور بت سبع مردہ ہے۔داود نے مزید کیا کِیا(20 آیت)؟

2۔کیا آپ اُس سے حیران ہوتے ہیں جو اُس نے کیا؟اُنہوں نے اُس سے کیا کہا(21 آیت)؟

3۔داود کا جواب کیا تھا(22۔23 آیات)؟

4۔داود اور بت سبع کے ایک اور بیٹا ہوا۔اُنہوں نے اُس کا کیا نام رکھا(24 آیت)؟

5۔لیکن خداوند فرق نام چاہتا تھا۔وہ کیا نام تھا جو اُس نے دیا؟

25 آیت سے ہم نام یدیدیاہ کے معنی سے کیا سیکھتے ہیں؟

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

سبق نمبرچار۔ حصہ نمبر4

درس وتدریس:

خوشی کے دل محل میں واپس لوٹے۔ داود اور بت سبع کے ہاں ایک نیابیٹاپیدا ہوتا ہے۔ وہ اُس کانام سلیمان رکھتا ہے، ناتن داود کے لیے خداوند کے کلام کولاتا ہے۔ اُسے یدیدیاہ کہاگیاہے کیونکہ وہ خداوندکاپیاراہوا۔ داود کے لیے خداکی محبت اور معافی کے لیے تسلی اور دوبارہ ضمانت کاپیغام۔

اِس استحقاق اور ذمہ داری کو سمجھنااہم ہے جسے داود بادشاہ کے طورپر رکھتاتھااور ایسے مقام پراُس ایک سے کچھ زیادہ توقعات کی جاتی ہیں جو تخت پر قابض ہو۔ داود استحقاق شُدہ آدمی تھا۔ اُس کے پاس ہر چیز تھی۔ خدانے اُسے اسرائیل پر بادشاہ کے طورپر مسح کیاتھا۔ اُس نے اُسے ساول کے ہاتھ سے چھڑایاتھا۔ اُس نے ساول کوگھر اور یہاں تک کہ اُس کی بیویاں بھی اُسے دیں۔ خدانے اُسے اسرائیل اور یہودہ کاگھرانہ دیا۔ اُس نے داود کوکہاکہ اگر یہ کافی نہیں تواُسے اور دیاجائے گا۔

ایک استحقاق رکھنے والے اور پورے ملک پر بادشاہ کے طورپر اُسے اپنی تمام راہوں میں کداوندکی تقلید کرنے کی بھی ذمہ داری دی گئی تھی۔ اُسے خداوند کے مسح کے طورپر لوگوں پر حکمرانی کرناتھی۔ کیونکہ وہ بڑے اثر کے رُتبے پر تھا،لہذااُس کی زندگی پر توقعات بھی بڑی تھیں۔ اُسے اُس مقام کے مطابق زندگی بسر کرناتھی۔

ہم سوچ سکتے ہیں کہ اُس کے سزا راستبازی کی نسبت زیادہ سخت تھی لیکن خدانے وہی دی جس کااُس کا مقام تقاضاکرتاتھاجس کاے علق داود سے تھا۔ یہاں تک کہ داود جانتاتھا جس چیز کا مستحق تھا۔ ہمارے درمیان خداکاانصاف جانتاہے جب انصاف کیاجاتاہے۔ ہم اپنے اندر یہ جانتے ہیں جب کوئی غلط کاری کے لیے بغیر سزا کے دور ہوتاہے۔ ہم یہ بھی جانتے ہیں جب بے انصافی کی جاتی ہے جب کسی کوغلط طورپر سزادی جاتی ہے۔ ہم سوچ سکتے ہیں کہ ہمیں معاف کردینااور بھول جاناچاہیے لیکن ہمیں یہ یادرکھناجوایسی سوچ سے نتائج پیداہوتے ہیں۔ ہمیں معاف کرنے کی ضرورت ہے لیکن کیااِس کایہ مطلب نہیں کہ غلط کاری کے لیے مستحق نہ ہونایانتائج کانہ نکلنا؟ ایک بچے کو قیاس کیجیے جو غلطی کرتا ہے لیکن اُسے سزانہیں ملتی۔ مثال کے طورپر، کیسے نافرمانی کوبچے کی طرف سے خیال کیاجائے گا؟

خداوندنے اپنے نبی ناتن کے ذریعہ داود سے سختی سے بات کی جب اُس نے 9 آیت میں کہا، " تونے کیوں خداوندکی بات کی تحقیر کرکے اُس کے حضوری بدی کی؟" اُس وقت جب داودنے بت سبع کع بھیجاکیاآپ خیال کرتے ہیں کہ اُس نے جان بوجھ کرخداوندکی نافرمانی کرنے کاقیاس کیاتھا؟ کیاآپ خیال کرتے ہیں اُس نے جان بوجھ کرخداوند کے کلام کی تحقیر کرنے کاانتخاب کیاتھا؟ داودوقت کواپنے ہاتھوں میں رکھنے کوظاہر کرتاہے۔ اُس کے آدمی جنگ پر تھے لیکن وہ یروشلیم میں رہا۔ وہ محل کی چھت پر ٹہل رہاتھا۔ یہ آدھی رات کاوقت ہے۔ وہ سونہیں سکتا۔ داود آزمائش کے لیے مجروع تھااور جیسے اُس کے پاس جنگ کے مادی اوزار رکھے ہوئے،اِس طرح اُس کے پاس آزمائش کے خلاف روحانی اوزار بھی تھے۔

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

1 پطرس 5: 8 – 9 پڑھیے۔ اپنے الفاظ کو استعمال کرتے ہوئے، اُسے تحریر کیجیے تحریر کیجیے جو پطرس اِس خط میں مسیحیوں سے کہہ رہا ہے؟

یاد دہانی:

ہم اُن آزمائشوں پر سوچ بچار کرنے کے بغیر جو ہماری زندگیوں میں ہیں داود کی آزمائش پر بات چیت نہیں کر سکتے۔ آزمائش کچھ ایسی چیز ہے جو ہم سب کے لیے مشترکہ ہے۔ ہم اُن سے بچ نہیں سکتے۔ یہ سب ہمارے ارد گرد ہیں۔ یہ جان لیں کہ آزمائش گناہ نہیں ہے لیکن آزمائش کے لیے رضامند ہونا غلط ہے۔ اُن آزمائشوں کا قیاس کیجیے جو خاص کر آپ کے لیے مختلف ہیں۔ آپ اُنہیں اپنی نوٹ بُک میں تحریر کرنے کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ اُن کی پہچان کیجیے۔ اُنہیں نام سے پُکاریں۔

مقدس پولس خط میں جو اُس نے کرنتھس کی کلیسیا کے نام لکھا کہتا ہے، " پس اگر تُم خیال کرتے ہو کہ تُم مستحکم کھڑے ہو، تو دھیان رہے کہ گر نہ جاو۔" اُس کی یہ تنبیہ ہم سب کے لیے ہے۔ انڈکس کارڈ پر 1 کرنتھیوں 10 : 12۔13 کو تحریر کیجیے۔ یہ آیات ہمارے لیے طاقتور ہیں۔ وہ ہمیں یاد دلاتی ہے کہ ہم سب آزمائے جاتے ہیں اور ہم سب بُرائی کی فریبی اور مکاری کے لیے مجروع کیے جاتے ہیں۔ وہی ایک ہے جو جلدی میں ہے اور ہمیں تباہ کرنے والا ہے۔ لیکن اِن آیات میں ہمیں یاد دلایا جاتا ہے کہ خدا وفادار ہے۔ اُس کی محبت ہمارے لیے ویسے ہی ہے جیسے داود کے لیے تھی۔ اگر ہم گناہ کرتے ہیں، وہ معاف کرتا ہے۔ اُس کی محبت ہمیشہ برداشت کرتی ہے۔ وہ ہم سے بھی چاہتا ہے کہ ہم اُس کی دُنیا میں اُس کے لوگ ہوتے ہوئے مستحکم و مضبوط بنیں۔ اِن الفاظ کو یاد کیجیے۔ کہ آپ اُس میں مستحکم بنیں تا کہ آپ اُس میں مضبوطی سے قائم رہ سکیں!

دعا:

اے خداوند، میں یہ اقرار کرتا ہوں کہ داود کی مانند، " میں ایک انسان ہوں!" میں نے بھی گناہ کیا ہے۔ میں اُس شیطان کی مکار راہوں کے نیچے ریزہ ریزہ ہو چُکا ہوں اور زیادہ وقت میں آزمائش کے لیے رضامند ہوتا ہوں اِس کی نسبت کہ میں اِسے قبول کروں۔ میں تیرے پاس معافی کی درخواست کرتے ہوئے آتا ہوں کیونکہ میرے تیرے پاس یسوع کے نام سے آتا ہوں۔ اُس نے اپنی جان دی تا کہ میں زندہ رہوں اور اِس کے لیے میں تیری حمد و تعریف کرتا ہوں۔ اے باپ، میں درخواست کرتا ہوں کہ مجھے اِس قابل بنا تا کہ میں اپنے اپ پر قابو رکھ سکوں۔ مجھے آزمائش کے خلاف مضبوطی سے کھڑا رہنے کے قابل بنا۔ کہ میری زندگی اُن کے لیے پاکیزگی کو منعکس کرے جو میرے اثر نیچے ہیں۔

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

سبق نمبر چار۔ حصہ 5

تعارف:

2 سیموئیل 12 : 11۔12 میں ناتن داود کے لیے اُس کے اپنے گھر پر سے آنے والی مصیبت کی بات کرتا ہے۔ کہانی 2 سیموئیل 13 سے شروع ہوتی اور 2 سیموئیل 18 پر اختتام پذیر ہوتی ہے۔ ہم کہانی کا تفصیل کے ساتھ مطالعہ نہیں کریں گے لیکن آپ کی حوصلہ افزائی کی جاتی ہے کہ آپ اِس بارے جو کچھ رونما ہوا سمجھ اور بصیرت کو حاصل کرنے کے لیے اِن ابواب کا مطالعہ کیجیے۔ کہانی شروع ہوتی ہے اور داود کے تین بچوں کو شامل کرتی ہے۔ داود کا پہلوٹھا بیٹا امنون تھا، اور اُس کی سوتیلی بہن تمر، اور اُس کا سوتیلا بھائی ابی سلوم۔

اسائنمنٹ:

پڑھیے 2 سیموئیل 13 : 1۔22

مشق:

1۔ (1۔2 آیات)۔ مسئلہ کیا ہے؟

____

2۔(2 – 9اے آیت) ۔ یونداب داود کا بھتیجا ہے، امنون کا رشتہ دار ہے۔ اُس کی کیا نصیحت ہے جس کی امنون پیروی کرتا ہے؟

____

____

3۔ (9اے۔19 آیات) امنون تمر کے ساتھ زبردستی کرتا ہے اور اُسے باہر نکال دیتا ہے۔ وہ گندی اور شرمندہ چھوڑی جاتی ہے۔

4۔ (20۔22 آیات) ابی سلوم اپنی بہن سے جانتا ہے جو کچھ واقع ہوا تھا اور وہ اُس کے لیے کیا کرتا ہے؟

____

ابی سلوم نے امنون کو کبھی کچھ نہیں کہا تا لیکن ابی سلوم کے ساتھ کیا واقع ہوا؟

____

5۔ داود اِس بارے جانتا ہے جو کچھ رونما ہوا تھا۔ ہمیں بتایا گیا ہے کہ وہ غضبناک ہوا۔ امنون کے لیے اُس کی تربیت کی کمی نے ابی سلوم کے لیے کس چیز کو اُکسایا؟

____

6۔ ابی سلوم امنون کے لیے اپنی نفرت کو بڑھا چُکا تھا جس نے اُسے وہم و گمان میں رکھا۔ 23۔29 آیات میں کیا رونما ہوا؟

____

____

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

7۔ پیغام کیا ہے جسے داود حاصل کرتا ہے (30 آیت)؟

8۔ یونداب (3۔5 آیات دیکھیے) داود کو یقین دلاتا ہے (32۔ 33 آیات)۔

ابی سلوم اپنی ماں کی طرف اپنے دادا کے گھر بھاگ جاتا ہے (2 تواریخ 3 : 2)۔ تین سالوں تک وہ اپنے دادا کے گھر رہتا ہے، داود بادشاہ امنون کے لیے ماتم کرتا ہے۔ اُس کے تسلی پانے کے بعد داود ابی سلوم کو دیکھنے کی خواہش کرتا ہے۔

درس و تدریس:

یو آب، اسرائیلی فوج کا سردار، جانتا تھا کہ داود ابی سلوم کی تلاش کر رہا تھا۔ وہ یہ بھی جانتا تھا ابی سلوم نے اپنے بھائی کا قتل کیا تھا اور انصاف کے لیے ایسا کرنے کی ضرورت تھی۔ 14 باب میں ہم سیکھتے ہیں کہ داود نے یو آب کو جسور کی طرف بھیجا کہ وہ ابی سلوم کو واپس یروشلیم لائے، بہر حال، اُسے اپنے ہی گھر میں بھیجا گیا تھا اور وہ داود بادشاہ کو دیکھنے کے قابل نہیں تھا۔

مشق:

1۔ 25۔26 آیات میں ہمیں ابی سلوم کی ظاہریت کے بارے بتایا گیا ہے۔ ہمیں اُس کے بارے کیا بتایا گیا ہے؟

2۔ 27 آیت میں ہمیں اُس کے خاندان کے بارے کیا بتایا گیا ہے؟

ابی سلوم یو آب کے لیے بھیجا گیا کیونکہ وہ اپنے باپ کو دیکھنے کے قابل ہونا چاہتا تھا۔ یو آب نے آنے سے انکار کر دیا۔ آخر کار، ابی سلوم نے فیصلہ کیا کہ یو آب کی توجہ کو حاصل کرنے کے لیے اُس کی فصل کو جلانا ہو گا۔ یہ کہنا بے فائدہ ہے، کہ اُس نے یو آب کی توجہ حاصل کیا اور اُسے بادشاہ کے پاس لایا (33 آیت)۔

نظر ثانی:

ابی سلوم نے اپنے باپ داود کے خلاف سازش قائم کرنا شروع کر دی۔ اُس نے نفسیاتی جوڑ توڑ کو استعمال کیا تا کہ لوگ اُس کی طرف متوجہ ہوں۔ وہ لوگوں کی شکایات سُنا کرتا تھا اور اپنے باپ کی حکمرانی کی جڑ کاٹ رہا تھا۔ اپس نے اپنی گرویدہ کر دینے والی ظاہریت کو استعمال کیا تا کہ وہ اسرائیل کے لوگوں کے دل جیت سکے۔ یہ اِس حد تک بڑھ گیا کہ داود کو ابی سلوم سے بچنے کے لیے یروشلیم سے بھاگنا پڑا۔ جب داود نے چھوڑا تو ابی سلوم اور اُس کے ساتھ آئے اور شہر پر قبضہ کر لیا۔ اخیتفل، جو ابی سلوم کا صلاح کار تھا، اُس نے ابی سلوم کو مشورہ دیا کہ وہ اپنے باپ کی مدخولاؤں سے جھوٹ بولے جو سارے اسرائیل کے سامنے چھپ پر سے خیمہ میں رونما ہوا تھا (2 سیموئیل 16 : 20۔22)۔ اِن واقعیات میں، ابی سلوم کے مشورہ کار اخیتفل کی صلاح سے، وہ اصلاح کار حوسی کے مشورے سے پریشان ہوا، جو داود کا خُفیہ ایجنٹ تھا۔ 2 سیموئیل 17 : 14 بی کہتی ہے، "کیونکہ یہ تو خداوند ہی نے ٹھہرایا تھا کہ اخیتفل کی اچھی صلاح باطل ہو جائے تا کہ خداوند ابی سلوم پر بلا نازل کرے۔"

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

داود اور اُس نے آدمیوں نے ابی سلوم کے حملے کی خبر کو حاصل کیا لہذا اُس نے یو آب، ابیشے اور اِتی کے ماتحت لشکر بھیجے۔ اور جب وہ جنگ کے لیے روانہ ہوئے، تو داود نے لشکر کے سرداروں کو حکم دیا کہ وہ اُس کی خاطر نوجوان ابی سلون کے ساتھ نرمی سے پیش آئیں۔ لیکن، ابی سلوم کی موت ہولناک تھی۔ 2 سیموئیل 18 : 9۔17 کہانی کو بتاتی ہیں۔ اور 33 آیت میں ہم داود کی فریاد سُنتے ہیں جب وہ بیٹے ابی سلوم کے لیے رویا تھا۔

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

سبق نمبر پانچ۔ حصہ نمبر 1

تعارف:

دوسری کہانیاں اور واقعیات 2 سیموئیل 20 : 24 میں قلمبند ہیں۔ داود یروشلیم کو واپس لوٹا اور اپنے آپ کو اسرائیل کے بادشاہ کے طور پر دوبارہ قائم کیا۔ لوگوں نے بغاوت کی، قحط ملک میں سے چلا گیا، خون کا بدلہ لیا گیا اور فلستیوں کے خلاف جنگیں جاری رہیں۔ لیکن اِس سب کے درمیان میں داود نے خداوند کے لیے گایا جو اُسے ملک میں اُس کے تمام دُشمنوں سے اُسے چھڑالایا (2 سیموئیل 22)۔ یہ الفاظ زبور 18 میں بھی لکھے گئے تھے۔

اِس زبور کی آیات کا مطلب یہ ہے کہ ہم دُشمنوں کی پہچان کر سکتے ہیں جو ہمارا مقابلہ کرتے ہیں۔ داود کے دُشمنوں میں ساول یا فلستیوں سے بڑھ کر وہ بھی شامل تھے جو باہر اُسے قتل کرنے والے تھے یا اُس کی بادشاہت چھیننا چاہتے تھے جیسے اُس کے بیٹے ابی سلوم نے کرنے کی کوشش کی تھی۔ اُس کے دُشمنوں میں خوف، آزمائشوں کی پریشانی، دباو اور ابتری شامل تھی۔ اُس کے دُشمن مادی طاقت میں زیادہ تھے اُن کی نسبت جن سے اُس نے لڑائی کی تھی۔ اُس کے دُشمن ابلیس کی قوتیں تھیں، اور وہ ایک جس نے داود کے لیے بات کی یہ وہی ابلیس ہے جو آپ کے اور میرے خلاف بات کرتا ہے۔

اسائنمنٹ:

مشق کی طرف جانے سے پہلے، اپنی نوٹ بک میں دو یا تین دُشمنوں کی فہرست بنائیں جنہیں آپ اپنی زندگی میں پہچان سکتے ہیں۔ دُشمن تشدد کرنے والے لوگ ہیں۔ دُشمن وہ چیزیں بھی ہیں جو آپ کے گرد دھاگہ باندھے ہوئے ہیں، آپ کا مقابلہ کرتے ہیں، اور آپ کے بارے گرداب کرتے ہیں، تباہی پھیلاتے ہیں کو آپ کو بے بس کر دیتا ہے (زبور 18 : 4۔5)۔

مشق:

1۔ داود اپنے اِس حمدیہ گیت میں بہت سی زبانوں کی تصویر کا استعمال کرتا ہے (2 سیموئیل 22)۔ اُن تصویری الفاظ کی پہچان کیجیے جنہیں وہ ہم پہنچانے کے لیے استعمال کرتا ہے جو کہ اُس کے لیے خداوند ہے۔ خداوند۔۔۔

الف۔ 2 آیت۔ میرے ________________، میرے ________________، میرے ________________

ب۔ 3 آیت۔ میرے ________________، میرے ________________، اور ________________

2۔ اُن تسویری الفاظ کی پہچان کیجیے جو داود اپنی زندگی کو اور اپنے دُشمنوں کے بے سنگدلانہ تعاقب کو بیان کرنے کے لیے استعمال کرتا ہے۔

الف۔ 5 آیت: کا ________________، کا ________________

ب۔ 6 آیت: کا ________________، کا ________________

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

3۔ 4 اور 7 آیات لفظ بُلاوے، بُلانے یا چِلانے کی اصطلاح کو استعمال کرتی ہیں۔ کیا آپ خیال کرتے ہیں کہ جب ہم خداوند کے لیے بُلائے جاتے ہیں کیونکہ ہمیں اپنے دُشمنوں سے بچنے کی ضرورت ہوتی ہے جس کا خداوند جواب دیتا ہے؟ 8 – 16 آیات پڑھیے۔

الف: زمین________________ اور ________________

ب: آسمانوں کی بنیادیں________________"

کیونکہ وہ________________"

ج: دھواں، بھسم کرنے والی آگ، جلتے

کوئلے________________

د: گہرے بادل________________

ح۔ بجلی کی گرج________________

ڈ:________________

ز:________________

ژ:________________

ساری مخلوقات اُس کے غصے کی جوابِ دہ ہے! وہ ہمیں بچانے کے لیے آرہا ہے!

4۔17۔19 آیات میں کیسی تصویر ہے!

____

____

5۔20 آیت کے مطابق کیوں وہ اُس کے "تلاش کرنے اور بچانے" کے لیے ایسا کرتا ہے؟

____

____

6۔21۔25 آیات ہمارے ساتھ اُس کے تعلق کو بیان کرتی ہیں۔ اُس نے ہمیں اُس کے سامنے راستباز بنایا۔ اُس نے ہمیں پاک صاف بنایا۔ اُس نے ہمیں اُس کی راہوں پر قائم رہنے، ہمیں اُس کا فرمانبردار بننے کے قابل بنایا۔ اُس نے ہمیں گناہ سے بچاتے ہوئے بے گناہ بنایا۔ خداوند ہماری راستبازی کے مطابق ہمیں اجر دے چُکا ہے۔ وہ ہماری راستبازی ہے!

درس وتدریس:

ہمیں اپنے داود کے حمد یہ گیت کے مطالعہ میں ایک لمحے کے لیے وقفہ کرنے کی ضرورت ہے۔ ہمیں راستبازی کے بارے، اپنی راستبازی کے بارے بات کرنے کی ضرورت ہے۔ کیا ہم راستباز ہیں؟ خدا سے جُدا ہو کر ہم نہیں ہیں۔ بائبل سکھاتی ہے کہ سب نے گناہ کیا اور یہاں کوئی راستباز نہیں (رومیوں 3 : 10۔12)۔ لیکن، داود نے خداوند کے وعدے پر ایمان رکھا۔ یرمیاہ نبی کہتا ہے کہ وہ دن آتے ہیں جب میں داود کے لیے ایک صادق شاخ پیدا کرونگا۔۔ اُس کا یہ نام رکھا جائے گا خداوند ہماری صداقت (یرمیاہ 23 : 5۔6)۔ اور پھر، مقدس پولس ہمیں یاد دلاتا ہے کہ یہ خداوند کی وجہ سے ہے کہ تُم یسوع مسیح میں ہو، جو ہمارے لیے خدا کی حکمت بن کر آیا، یہ کہ، ہماری راستبازی، پاکیزگی اور کفارہ۔۔۔ اِسی لیے ہم خداوند میں شوخی مارتے ہیں (1 کرنتھیوں 1 : 30۔31)۔

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

ہمیں یاددلایاجاتاہے کہ یہ وہ نہیں ہے جو ہم نے کیاجو ہمیں خداکے سامنے راستباز بناتاہے بلکہ وہ جو وہ ہمارے لیے مسیح یسوع میں کرچُکاہے، وہ ایک جو راستباز ہے۔ یسوع کے ساتھ ہمارا تعلق ہمیں خداباپ کے سامنے راستباز بنتااہے جو ہم سے شادمان ہوتاہے! زندہ خداوند ہم میں ہے اور ہمارے وسیلے کام کرتے ہوئے ہمیں اُس کے سامنے بے گناہ ہونے کے قابل بناتاہے۔ اُس کی راستبازی ہمیں ایسے ڈھانپتی ہے جیسے اگرراستبازی کالباس ہمیں پہنچایاجاتاہے۔ ہماری گناہگارخودی اب بھی یہاں ہے لیکن اِسے مسیح کی راستبازی کے ساتھ ڈھانپاجاتاہے۔

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

سبق نمبر پانچ۔ حصہ نمبر 2

مشق:

واپس 2 سیموئیل 22 پر۔۔۔

1۔ (26۔27 اے آیت) خدا اپنے آپ کو دکھاتا ہے ________________________،

اور ________________________، وفادار، بے گناہ، اور خالص۔ وہ اپنے آپ کو مُڑے ہوؤں پر کیسے آشکارہ کرتا ہے (27 اے

آیت)؟ ________________________

تُم بچائے ________________________ لیکن تمہارا ________________________ ہیں ________________________

اُنہیں ________________________ نیچا کرتا ہے (28

آیت)

2۔ آیت 29، 31 اور 32 میں خدا کی بات کرنے والے تین الفاظ کو استعمال کیجیے۔ وہ کونسی تین چیزیں ہے؟

الف۔ ________________________

ب۔ ________________________

ج۔ ________________________

3۔ یہ خدا ہے جو مجھے طاقت کے ساتھ لیس کرتا ہے۔ دُشمن سے جنگ کرنا قوت وطاقت کا تقاضا کرتا ہے۔ یہ جنگ ہے اور میں اِس کے ساتھ تیار ہو

ں ________________________ (35 آیت) اور ________________________ (36 آیت)۔ تُو مجھے جنگ کے لیے تیار کرتا ہے اور مجھے فتح دیتا ہے۔ تُو

روکتا ہے

________________________ (36 بی آیت)

4۔ کیونکہ خداوند کے بازو مجھے جنگ کے لیے طاقت بخشتے ہیں (40 آیت) میرے حاسدوں، میرے دُشمنوں، میرے حریفوں کے ساتھ کیا رونما ہوتا ہے (40

بی۔ 43 آیت)؟

____

____

____

5۔ 44۔46 آیات میں کیا آپ بادشاہ کے دل کو سُنتے ہیں؟

____

____

____

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

6۔ ور، داود خداوند کی حمد کرتا ہے! وہ زندہ ہے! وہ اُوپر اُٹھایا جاتا ہے! وہ میرا انتقام لیتا ہے اور(49اے آیت)

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

استدعائیہ سوال:

خدا مجھے میرے دُشمنوں سے آزاد کراتا ہے۔ اِس حقیقت سے کیا فرق پڑتا ہے جس طرح میں اپنی زندگی بسر کرتا ہوں؟

دعا:

اے میرے خداوند، میں بھی تیری حمد و تعریف کرنا چاہتا ہوں اُن بے شمار چیزوں کے لیے جو تُو نے میری زندگی میں کی ہیں۔ میں دوسروں کو بتاتے ہوئے تیری حمد کے گیت گانا چاہتا ہوں۔ بہت سی چیزوں کی یاددہانی کے لیے میری سوچوں کو ترغیب دے جو تُو نے کی ہیں، کہ میں شکرگزاری کے ساتھ تیرے پاک نام کی تریف کر سکوں:

بادشاہ کے طور پر داود کا دورِ حکومت اسرائیل کی تاریخ میں بہترین وقت تھا۔ داود خدا کے اپنے پسند کا انسان تھا(اعمال 13: 22) اور خدا کی حمایت سے لطف اندوز ہوا(اعمال 7 : 46) اور ایسا اُس نے اپنی ساری زندگی گیا۔ اب وہ بوڑھا ہے(1 سلاطین 1 : 1) ۔نئے بادشاہ کو مسح کرنے کے لیے وقت آ پہنچا ہے۔

اسائنمنٹ:

1 سلاطین 1 کو پڑھیے۔

کون اپنے آپ کو بادشاہ کے طور پر قائم کرتا ہے؟

بت سبع اور سلیمان کے لیے اِس سے کیا مراد ہے؟

داود نے کیا کیا؟

جس کے اسرائیل پر بادشاہ کے طور پر تخت پر حکومت کی؟

درس و تدریس:

آپ کے 1 سلاطین 1 باب کے مطالعہ سے آپ نے سیکھا کہ ادونیا، داود کا چوتھا بیٹا(2 سیموئیل 3 : 4)، نے اپنے آپ کو بادشاہ کے طور پر اعلان کر دیا۔ بہر حال، ناتن نبی، نے بت سبع کو بتایا جو اِس کا اُس کے لیے اور سلیمان کے مطلب تھا اور اُسے نصیحت کی کہ کیسے اپنی اور سلیمان کی زندگی کو بچانا ہے(1 سلاطین 1 : 11۔14)۔ عاجزی کے ساتھ وہ داود بادشاہ کے سامنے گئی اور اُسے اُس کا وعدہ یاد دلایا کہ سلیمان اپنے باپ داود کے تخت پر بیٹھے گا(17 آیت)۔ ضرویاہ، کاہن، نے سلیمان کو مسح کیا(39 آیت)۔ جب ادونیا نے سُنا کہ اُس کا باپ نے سلیمان کا اگلے بادشاہ ہونے کا اعلان کیا ہے اور تمام لوگوں کی شادمانی کو سُنا تو وہ سلیمان سے ڈرا اور کہا کہ سلیمان زندہ نہ رہے گا(49۔51)۔ سلیمان نے ادونیا کو پیغام بھیجا(52۔53 آیات)۔" اگر وہ اپنے کو لائق ثابت کرے تو اُس کا ایک بال بھی زمین پر نہیں گرے گا پر اگر اُس میں شرارت پائی جائے گی تو وہ مارا جائے گا۔
"

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

عمیق کھدائی:

داود کے مرنے سے پہلے (2 سلاطین 2) اُس نے سلیمان کو مضبوط بنے اور اُن سارے قوانین کو پورا کرنے کا اختیار دیا اور اُن احکامات کا جو موسیٰ شریعت میں لکھے تھے۔ اُس نے سلیمان کو یو آب اور شمعی سے بھی خبر دار کیا لیکن اُسے برزعیلی کے بیٹوں کے لیے شفقت دکھانے کے لیے کہا جو اُس کے ساتھ وفادار رہے جب وہ ابی سلوم سے بھاگا تھا۔

ادونیا میں بُرائی پائی گئی جب اُس نے ابی شاگ سے شادی کرنے کے لیے کہا، وہ کنواری جسے داود بادشاہ کی خدمت کے لیے مقرر کیا گیا تھا (1 سلاطین 1 : 1-4)۔ ادونیا کی ایک اور درخواست تخت کو حاصل کرنے کی کوشش تھی۔ وہ ایک جو شاہی خانے کا مالک تھا وہ تخت کا موزوں جانشین تھا۔ ادونیا مرنے والے داود کا چوتھا بیٹا تھا۔ بچے جو بت سبع سے پیدا ہوئے اُن میں امنون، ابی سلوم، اور اب ادونیا تھا۔ داود نے 2 سیموئیل 12 : 6 میں اعلان کیا کہ برے کو لینے کی ادائیگی چار بار پوری ہو گی۔ ادائے گی مکمل ہو چکی تھی۔

اِس کے بعد جسے مرنا تھا وہ یو آب تھا (28-34 آیات)۔ بنایاہ نے فوج کے سردار کے طور پر یو آب کے مقام پر حاصل کیا۔ یہویدع ابیاتر کاہن کے طور پر تبدیل ہوا۔ آخر کار، شمعی بالکل اُسی طرح ساول کے خاندان کے طور پر اُس غلط کاری میں پڑ گیا جو اُس نے داود کے لیے کی تھی۔ اب بادشاہت پکی طرح سلیمان کے ہاتھوں میں قائم ہوئی (46 اے آیت)۔

بہت سارے نام! بہت سارے ناواقف نام! یہ عام نام جیسے کہ ٹوم، ڈک، اور ہیری ہیں کی مانند نہیں ہیں۔ اِن ناموں کو حاصل کرنا بہت مشکل ہے جو ساول کے دورِ حکومت سے لیکر دود تک اور اب داود سے سلیمان تک ہیں۔ بنیادی نام شامل ہیں۔

داود کے بیٹے (امنون، ابی سلوم اور ادونیا)،

کاہن (ابیاتر جو داود کی حکومت میں تھا اور یہویدع جو سلیمان کے حکومت میں تھا، اور

فوج کے سردار (ابنیر جو ساول کے وقت تھا، آیوب داود کے وقت اور اب ابایاہ سلیمان کے ساتھ)۔

بے دل نہ ہوں۔ ہچکچاہٹ محسوس نہ کریں۔ اِسے جاری رکھیں اور سلیمان بادشاہ کے ساتھ واقفیت کو حاصل کرنا شروع کریں۔

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

سبق نمبر پانچ۔ حصہ نمبر 3

اسائنمنٹ:

اِس اگلی کہانی کے لیے ہم دوسرے تواریخ کی کتاب کی طرف مڑیں گے۔ پہلے اور دوسرے سلاطین میں بتائی گئی بہت سی کہانیاں پہلے اور دوسرے تواریخ میں بھی قلمبند ہیں۔ 2- تواریخ 1 : 1۔17 کو پڑھیے۔ نوٹ: آپ 1 سلاطین 3 : 4۔15 میں قلمبند تفصیل کو بھی پڑھنے کا انتخاب کر سکتے ہیں۔

مشق:

1۔ سلیمان اور وہ سب جو وہاں تھے جبعون میں اکٹھے ہوئے۔ وہاں کیا تھا(3 آیت)؟

2۔ عہد کا صندوق کہاں تھا جسے داود قریت یعریم سے لایا تھا(4 آیت)؟

3۔ پیتل کا مذبح جبعون میں خیمہ اجتماع کے سامنے تھا۔ سلیمان نے کیا کیا(6 آیت)؟

4۔ اُس رات کیا واقع ہوا تھا؟ خداوند نے سلیمان سے کیا کہا تھا(7 آیت)؟

5۔ سلیمان کا جواب کیا تھا(8۔10 آیات)؟

6۔ خدا کا جواب کیا تھا(11۔12 آیات)؟

7۔ وہ کونسی دولت ہے جسے سلیمان نے اسرائیل پر بادشاہ کے طور پر اپنے دورِ حکومت کے دوران اکٹھا کیا تھا(14۔17 آیات)؟

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES
-

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

استدعا:

کوئی مدد نہیں کر سکتا لیکن اُس راہنما کی تعریف کر سکتا ہے جو اپنے لوگوں کو اپنے سامنے رکھتا ہے۔ اپنے لیے چیزوں کو اکٹھا کرنے کی بجائے، سلیمان نے حکمت اور فہم کی درخواست کی جو اُسے خدا کے لوگوں کی تنظیم کرنے کے قابل بنائے گا۔ فہم معلومات ہے۔ علم یا فہم خدا کے کلام کو سمجھنا اور سیکھنا ہے۔ حکمت خدا اور اس کے کلام کو روزہ مرہ زندگی کی حالتوں کو جاننے کے لیے لاگو کرنے کی قابلیت ہے۔

1۔ ہم سلیمان سے سیکھ سکتے ہیں۔ سلیمان جانتا تھا کہ اُسے وہ کام کرنے کے لیے جس کے لیے خدا نے اُسے بُلایا تھا اِس کی ضرورت تھی۔ نئے عہد نامے کی یعقوب کی کتاب میں ہمیں حکمت کی درخواست کرنے کی جرات دی جاتی ہے، لکھیے یعقوب 1 : 5۔

2۔ ہمیں کسی بھی چیز کو پوچھنے کا موقع دیا گیا ہے جو ہمیں چاہیں گے کہ خدا ہمیں دے گا۔ کیوں حکمت کے لیے پوچھتے ہیں؟

3۔ کیا آپ اپنے گھر میں سکول میں، کام پر، کمیونٹی میں، کلیسیا میں، قیادت کے مقام پر ہیں؟ وہ کونسے حالات وواقیعات ہو سکتے ہیں جس میں خدا کی حکمت آپ کو اِس طرح منظم کرنے کے قابل بنائے گی جو اُسے خوش کرنے کے لیے ہے؟

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

سبق نمبرپانچ۔حصہ نمبر4

تعارف:

سلیمان پر ہمارا سبق دوبارہ 1 سلاطین میں خلاصہ کرتا ہے۔خدا نے سلیمان کو بڑی حکمت سے نوازا۔جیسا کہ ہم یعقوب 1 : 5 میں پڑھتے ہیں خدا اُن سب کو فراخدلی سے حکمت دیتاہے جواُس سے درخواست کرتے ہیں۔

اسائنمنٹ:

پڑھیے 1 سلاطین 4 : 29۔34

مشق:

1۔29 آیت کے مطابق خدا نے سلیمان کو کیادیا؟

الف________________________________

ب________________________________

ج________________________________

2۔30اور31 آیات ہمیں بتاتی ہیں کہ سلیمان دوسرے آدمیوں سے زیادہ دانشمند تھا۔وہ کونسی چند چیزیں ہیں جواُس نے کیں؟

الف: 32 آیت۔________________________________

ب: 32 آیت۔________________________________

ج: 33 آیت۔________________________________

د: 33 آیت۔________________________________

3۔اور،نتیجے کے طورپر، ________________________________(34 آیت)

اسائنمنٹ:

1 سلاطین 3 : 16۔28 پڑھیے۔یہ کہانی سلیمان کی حکمت کی مثال ہے جسے انصاف کی تنظیم کے لیے استعمال کیاگیا۔

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

مشق:

1۔ دو عورتیں بادشاہ کے سامنے دلیل پیش کر رہی ہیں۔ مسئلہ کیا ہے (16۔22 آیات)؟

____

____

2۔23 آیت میں سلیمان اِس دلیل کا خلاصہ پیش کرتا ہے۔24۔25 آیات میں وہ کیا حکم دیتا ہے ؟

____

3۔26 آیت میں اُن دو عورتوں کا جواب کیا تھا؟

____

____

4۔ بادشاہ کا کیا فیصلہ تھا(27 آیت)؟

____

____

عکس:

جیسا کہ آپ اِس کہانی پر روشنی ڈالتے ہیں سلیمان کی حکمت کے متعلق اپنے خیالات کو بانٹیں۔

کوئی کیسے ایسی حکمت کو حاصل کرتا ہے؟______________________________

کیا حکمت کچھ ایسی ہے جس کے ساتھ شخص پیدا ہوتا ہے؟______________________________

کب میں نے حکمت کا سامنا کیا؟______________________________

میری زندگی میں وہ کون لوگ ہیں جنہیں میں دانشمند قیاس کرتا ہوں؟______________________________

عمیق کھدائی:

سلیمان خود امثال اور واعظ کی کتابوں میں حکمت کے بارے بات کرتا ہے۔ سیکھیے جو وہ کہتا ہے۔ یہاں دو حوالہ جات ہیں جسے آپ شروع کریں گے: امثال 1۔4اور واعظ 7 : 11۔8 : 1۔ اپنے مطالعہ سے لطف اندوز ہوں!

درس و تدریس:

اِس سٹڈی میں ایک بار پھر ہم اُس زیادہ مواد کا سامنا کرتے ہیں جسے ہم تفصیل کے ساتھ ڈھانپ سکتے ہیں۔ سلیمان بادشاہ کے لیے ہمارے مطالعہ کے نتیجہ کے لیے ہم کلام کے بڑے حصوں پر غور کریں گے جو ہمیں اُس کے دورِ حکومت پر نظر ثانی کرنے دے گا۔ آپ کو مضبوطی کے ساتھ جرات دی جاتی ہے آپ اِن ابواب کو پڑھیں، الفاظ اور فقرات کے نیچے لائن لگائیں، یہاں تک کہ اُن آیات کے نیچے واسرائیل کی تاریخ کے اِن سالوں کی بصیرت دیتی ہیں۔ جب آپ مطالعہ کرتے ہیں تو ذہن میں رکھیے کہ خیمہ اجتماع کو اسرائیل کے خزانے کے طور پر خدمت کی جاتی تھی۔ خیمہ اجتماع کو پیش کیا گیا اور یہ قوم کی دولت کا حامل تھا۔

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

1۔ 1 سلاطین 5۔7 میں دو بڑے تعمیراتی پروجیکٹس کونسے ہیں ؟

الف۔____

ب۔____

2۔ آپ کے ذہن میں کونسی چیز آتی ہے جب آپ عہد کے صندوق کی ملکیت کے طور پر اُسے ہیکل میں لانے کو ذہن میں لاتے ہیں (1 سلاطین 8)؟

____

____

10۔11 آیات کو قیاس کیجیے۔____

3۔ دعا اور تعریف کے الفاظ کو دھیان سے پڑھیے جب لوگ مبارک ہوتے ہیں اور خیمہ اجتماع نذر کیا جاتا ہے (1 سلاطین 8 : 14۔66)۔ اُن الفاظ اور فقروں کی شناخت کیجیے جو آپ کے لیے خاص معنی رکھتے ہیں۔

____

____

4۔ اُمید اور تنبیہ کے وہ کونسے الفاظ ہیں جو خداوند اِن بڑی تعمیراتی انجام دہی کی کاملیت پر سلیمان کو دیتا ہے (1 سلاطین 9 : 1۔9)؟

____

____

5۔ 1 سلاطین 9 : 10 سے 10 باب میں ہم دولت کی اُس مقدار کی سمجھ پاتے ہیں جسے سلیمان نے اکٹھا کیا گیا تھا۔ خداوند نے کہا وہ سلیمان کو دولت دے گا (1 سلاطین 3: 13) کیونکہ اُس نے نہیں پوچھا۔ اور اُس نے دولتپائی! 11 باب ہمیں یہ سمجھ دیتا ہے کہ کچھ درست نہیں ہے۔ 1 آیت میں " بہر حال" کیا ہے؟

____

6۔ کیا غلط تھا (1۔3 آیات)؟

____

____

7۔ کیوں خداوند نے اسرائیلیوں کو غیر قوم عورتوں سے شادی نہ کرنے کے لیے کہا تھا؟

____

8۔4۔8 آیات ہمیں سلیمان کی خداوند کے لیے نافرمانی کے بارے بتاتی ہیں۔

____

____

____

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

9۔ خداوند ناراض ہوا۔ سلیمان پر اُس کی کیا عدالت ہوئی (9 – 13 آیات)؟

خدا نے سلیمان کے خلاف دُشمنوں کو کھڑا کیا (1 سلاطین 11 : 14۔40)۔ یربعام، اِن دُشمنوں میں سے ایک، اُسے اخیاہ نبی کی بابت بتایا گیا کہ اسرائیل تقسیم ہو جائے گا۔ وہ دس قبیلوں کا بادشاہ بنے گا لیکن اُس کے خادم داود کی خاطر دو قبیلے سلیمان کے بیٹوں کے ساتھ رہیں گے (نوٹ: بعد ازاں، بنیمن کا چھوٹا قبیلہ یہوداہ کی بادشاہت کے ساتھ مل گیا)۔ پھر 41۔43 آیات میں ہمیں بتایا گیا کہ سلیمان مرا اور اُس کا بیٹا رحبعام اُس کی جگہ بادشاہ بنا۔

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

سبق نمبر پانچ۔ حصہ نمبر5

عکس (روشنی ڈالنا)

ایک بار پھر ہم بڑی کامیابی، بڑی حکمت، بڑی دولت، تعمیر، عزت وشہرت کو دیکھ چکے ہیں جو خدا کے مسح شُدہ بادشاہ کو دیے گئے تھے۔ کیا ہوا تھا؟ کیا غلط ہوا تھا؟ کیوں سلیمان کو انتخابات دیے گئے کہ خدا کے قانون کے خلاف تھے؟ اُسے بتایا گیا تھا کہ کیا رونما ہو گا اگر وہ خداوند سے منہ موڑتا اور دوسرے دیوتاوں کی پرستش کرتا ہے اب اُس نے نافرمانی اور خدا کو اپنے ساتھ ناراض کرنے کا سبب بنا۔ حتمی طور پر، خدا نے ماسوائے دو قبیلوں کو اُس سے بادشاہت کو توڑ دیا۔ آپ کے کچھ سوالات اور خیالات کیا ہیں؟

درس و تدریس:

کہانی بہتر نہیں ہوتی۔ 12۔14 ابواب میں اسرائیل کی باشاہتیں شمال کی جانب اور یہوداہ مغرب کی جانب قائم ہوئیں۔ ہر بادشاہت کا اپنا بادشاہ تھا اور پہلے اور دوسرے بادشاہوں کے وارث جن کے دورِ حکومت کے بارے ہم پڑھتے ہیں اور اُن نبیوں کے لیے جنہیں خدا کے تنبیہی کلام کے ساتھ بھیجا گیا تھا۔

عمیق کھدائی:

آپ اپنی نوٹ بُک میں اِن بادشاہوں اور اُن کے دورِ حکومت کے بارے ایک چارٹ کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ مہربانی سے سمجھیے کہ اِن بادشاہوں کو یاد کرنا، جب اُنہوں نے حکومت کی، اور اُن کی حکمرانی کی فطرت اب آپ کے سیکھنے کے لیے ضروری یا تنقیدی نہیں ہے۔ اہم یہ جاننا ہے کہ ماسوائے چند بادشاہوں کے یہ آدمی لوگوں کے گناہ کا سبب بنے۔ اِن سب چیزوں کے ساتھ جو اُنہوں نے کیں، اُنہوں نے ناقصد بُتوں کی پرستش کی، اونچے مقاموں پر منع کی ہوئی قُربان گاہیں بنائیں، خدا کی ہیکل سے چیزیں اُٹھائیں، خداوند کی نظروں میں برائی کرنے کے لیے اپنے آپ کو بیچا، انسانی قُربانیوں کی پیشکش کی، اور نبیوں کی خبرداریوں کو نہ سُنا۔ یہاں تک کہ کچھ مار دئے گئے۔

درس و تدریس:

لہذا، کہانی کیسے ختم ہوتی ہے؟ 2سلاطین 17 میں ہم اسرائیل کی بادشاہت کے ختم ہونے کو سیکھتے ہیں۔ اسرائیل کے رہنے والے، شمالی بادشاہت، اسوریہ کے بادشاہ سے اسیر بنے جس نے اُنہیں اسوریہ کے لیے ویران کر دیا۔ 18 آیت کیا کہتی ہے؟

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

7-23 آیات بتاتی ہیں کہ کیوں اُن کی اسیری اور شہر بدر کرنا رونما ہوا۔ اِن لوگوں نے مزید ایسے لوگوں کی طرح زندگی بسر نہ کی جنہوں نے خدا کا عکس پیش کیا ہو اِس کی بجائے ایسے لوگوں کے طور پر جنہوں نے اُسے رد کیا ہو۔ اُن چند چیزوں کی فہرست بنائے جو اُنہوں نے کیں جو اِن آیات میں قلمبند ہیں:

اُنہوں نے خداوند اپنے خدا کا کو رد کیا اور اب اُس نے اُنہیں رد کیا۔ کوئی یہ سمجھ پاتا ہے کہ یہوداہ کی بادشاہت میں چیزوں میں فرق نہ تھا۔ 18 بی اور 19 آیات ہمیں بتاتی ہیں کہ "صرف یہوداہ کا قبیلہ رہ گیا تھا، اور یہاں تک کہ یہوداہ نے خداوند اپنے خدا کے احکامات کو نہ مانا۔" اُنہوں نے کس کی پیروی کی؟

2 سلاطین 24 اور 25 میں ہم سیکھتے ہیں کہ صدقیاہ کے دورِ حکومت کے تحت، بابل کے بادشاہ نبوکدنصر نے اپنے سارے لشکر کے ساتھ یروشلیم کے خلاف چڑھائی کی اور سارے شہر کا محاصرہ کر لیا۔ اِن آیات میں ہم بابلیوں کی موت اور تباہی کے بارے سیکھتے ہیں جسے یہوداہ کی بادشاہت پر عائد کیا گیا جب اُنہوں نے یروشلیم کا مال اسباب لوٹا، تباہ کیا اور جلا ڈالا، ہیکل کو اور اِس کے ساتھ شاہی محل کو اور تمام گھروں اور اہم عمارات کو تباہ کر ڈالا۔ یہوداہ کے لوگوں کو بابلیوں کی اسیری میں لے لیا گیا تھا۔

عکس:

مسلمہ طور پر، ہم اِن ابواب پر بڑے حصوں کے طور پر غور کرتے ہیں، بہر حال، اِس پر نظر ثانی کا مقصد اِس پر تھوڑا بہت غور کرنا تھا جو اُس وقت اسرائیل کی تاریخ میں، بادشاہوں کے وقت میں واقع ہو رہا تھا۔ یہ ہم میں سے اُن کے لیے ملول کرنے والی کہانی ہے جو اِسے پڑھتے ہیں، بہر حال، کوئی مدد نہیں کر سکتا بلکہ حیران ہوتا ہے کہ اُن دنوں میں رہنا کیسا تھا۔ ایسی تباہی میں بادشاہوں کے لیے لوگوں کی راہنمائی کرنے کے لیے کیا مقصد ہو گا؟ کیوں لوگوں کو غیر قوموں کے دیوتاوں کی بت پرستی میں کھنچا گیا تھا جن کو خداوند نے اُس ملک سے نکالا تھا؟ اُنہیں کیسے اِن سوالات کے جوابات دینا تھے؟ اُن کا کیا بہانہ ہو گا؟ کوئی خیالات؟

کوئی مدد نہیں کر سکتا بلکہ یہ سوال پوچھ سکتا ہے: بتوں کی پوجا کرنے اور خداوند کو رد کرنے کے متعلق میری حالت، میرے کھڑے ہونے کی جگہ کیا ہو گی؟ میرا جواب کیا ہو گا؟ میرا بہانہ کیا ہو گا؟

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

سبق نمبر چھ۔ حصہ نمبر 1

تعارف:

سبق نمبر6 پہلے اور دوسرے سلاطین کی کتابوں کے پچھلا رستہ ہیں۔اِس سبق میں آپ کو دو معنی خیز کردار، ایلیاہ اور الیشع پر نظر ثانی کرنے کو دیا جائے گا، اور اُن کہانیوں پر جو اِن کی زندگیوں کے گرد گھومتی ہیں۔ یہ آدمی تاریخ کے اُس وقت میں تھے جب دونوں اسرائیل کی بادشاہت اور یہوداہ کی بادشاہت کی راہنمائی بُرے اور بدکار ارادہ رکھنے والے بادشاہوں سے کی گئی تھی۔ خدا کے قانون کے خلاف اُن کے سرکشی کے مایوس اعمال حتمی طور پر خدا کو اپنے لوگوں کو رد کرنے کا سبب بنے۔ اسوری اور بابلی بادشاہ پکڑے گئے اور اسرائیل اور یہوداہ کے لوگ جلاوطن ہوئے، اور حسبِ ترتیب، اُنہیں اپنے خادم اور غلام بنایا۔

اسائنمنٹ:

1 سلاطین 17 پڑھیے۔ یہ باب تین کہانیاں بتاتا ہے: 1) آیات 1۔6، 2) اور آیات 7۔16 اور 3) آیات 17۔24- بادشاہوں کے دورِ حکومت کے دوران خدا کو نبیوں کو خبرداری کے پیغامات کے ساتھ بھیجنا تھا۔ ایلیاہ نبی ہے اور اخی اب شمال میں اسرائیل کی سلطنت کا بادشاہ ہے۔

بادشاہ اخی اب کے لیے ایلیاہ کا پیغام کیا تھا؟

خدا نے ایلیاہ کے لیے کیا مہیا کیا؟

ایلیاہ اور بیوہ کی دو کہانیاں کونسی ہیں؟

عورت کا اعلان (اقرار نامہ) کیا تھا؟

مشق:

1۔ ہمیں بادشاہ اخی اب کے بارے 1 سلاطین 16: 33 میں کیا بتایا گیا ہے؟

____

____

2۔ اب ایلیاہ اخی اب کے پاس آتا ہے اور وہ کیا کہتا ہے (1 سلاطین 17: 1)؟

____

____

3۔ خدا کی ایلیاہ کے لیے کیا ہدایات ہیں (2۔4 آیات)؟

____

____

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

ایلیاہ خداوند کی تابعداری کرتا ہے جس نے اُس کی حفاظت کی اور اُس کے لیے مہیا کیا۔

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

4۔7آیت میں ہمیں بتایاگیاہے کہ وہ نالاسوکھ گیا۔جہاں بارش نہ ہوئی تھی(7آیت)۔خداکی ایلیاہ کے لیے مزیدہدایات کیاہیں(8۔9آیات)؟

صارپت ایک چھوٹاساشہر ہے جو سوراور صیداکے درمیان دریاکے کنارے واقع ہے۔

5۔ایلیاہ کس سے ملاجب وہ صارپت پہنچتاہے؟

6۔وہ کونسی دوچیزیں اُس سے پوچھتاہے؟

الف۔10آیت:

ب۔11آیت:

7۔12آیت میں وہ اُس کوکیابتاتی ہے؟

8۔ایلیاہ نے اُسے کیاکرنے کے لیے کہااِس سے پہلے کہ وہ اپنے لیے اوراپنے بیٹے کے لیے کھانابنائے؟

9۔14۔16آیات میں اُس کے لیے خداکاوعدہ کیاتھا؟

استدعا:

ایلیاہ کسی طرح خودکام کرنے کے طورپرظاہرہوتاہے جب وہ عورت سے کہتاہے کہ وہ اپنی بھوک اوراپنے بیٹے کی بھوک کوایک طرف رکھے اوربہادری سے اُسے کہتاہے کہ وہ اُس کے لیے اُن اجزاءکے ساتھ کھاناتیارکرے،اِس طرح اُسے آخری کھاناتیارکرناتھا۔اب وہ خداوندکے وعدے کایقین کرتے ہوئے فرمانبرداری کرتی ہے کہ نہ آٹااورنہ ہی تیل ختم ہوگا۔کوئی مددنہیں کرسکتالیکن اُس عورت کے ایمان کی داددے سکتاہے۔یہ ہمیں سوال پوچھنے پرمجبورکرتاہے۔میرے پاس کیاجسے میں اپنے لیے رکھنے کاانتخاب کرسکتاہوں یاکسی کودے سکتاہے یہ یقین رکھتے ہوئے کہ خداوندمیری ضرورت کے لیے کافی کچھ مہیاکرے گا؟

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

کیا میں خوف زدہ ہوں کہ میرے وقت کو استعمال کیا جائے گا؟ کیا میں خوف زدہ ہوں کہ میرے مالی ذرائع خُشک ہو جائیں گے؟ کیا میں خوف زدہ ہوں مٹکا اور برتن جو خوراک سے بھرے ہیں، کپڑے اور دیگر ضروریاتِ زندگی صرف ہو جائیں گیں اور خالی ہو جائیں گے اور میں اِن چیزوں کے بغیر رہ جاوں گا؟ یہ کیا ہے جو مجھے خوفزدہ کرتا ہے؟

____

____

____

مشق:

1۔ کچھ دیر بعد ایک اور واقع رونما ہوا(17 آیت)۔ بیوہ کا بیٹا بہت بیمار پڑ گیا اور مر گیا۔ یہی بیوہ زبانی طور پر نبی پر حملہ کرتی ہے۔ وہ کیا جاننا چاہتی ہے(18 آیت)؟

____

____

2۔ وہ جاننا چاہتی ہے جو ایلیاہ اُس کے خلاف رکھتا ہے۔ کیا وہ اُسے اُس کا گناہ یاد دلانے آیا تھا اور اُس کے گناہ کی وجہ سے اُس کا بیٹا مر گیا؟ ایلیاہ اُس سے اُس کے مردہ بیٹے کو لیتا ہے، اُسے اُس کے کمرے میں لایا اور اُسے اُس کے بستر پر لٹایا۔ وہ خداوند سے گڑ گڑایا(20 آیت):

____

____

3۔ ایلیاہ 21 آیت میں کیا کرتا ہے؟

____

____

____

4۔ 22 آیت میں معجزاتی طور پر کیا ہوتا ہے؟

____

____

درس و تدریس:

معجزہ یہ ہے کہ زندگی لڑکے میں واپس لوٹتی ہے اور وہ زندہ ہوتا ہے۔ لیکن ہم خدا کے فضل اور رحم کو کھونے کی جرات نہیں کرتے۔ 22 آیت کہتی ہے کہ"خداوند نے ایلیاہ کے گڑ گڑانے کو سُنا۔۔'خداوند نے سنا۔ خداوند اپنے لوگوں کی منتوں کو سُنتا ہے اور وہ سُنتا ہے۔ قادرِ مطلق خدا، ابراہام، اضحاق اور یعقوب کا خدا سُنتا ہے۔ خدا جس نے کہا کہ"میں تمہارا خدا ہونگا اور تُم میرے لوگ ہوگے۔" اُن کے گڑ گڑانے کو سُنتا ہے جو اُس کا نام پُکارتے ہیں۔ خدا ایلیاہ کے وسیلہ اُس مردہ اور بیوہ کے اِس بے حرکت لڑکے کے لیے اپنی قیامت کی طاقت کو بیان کرنے کا انتخاب کرتا ہے۔

ایلیاہ اُس بچے کو لیتا ہے، اُسے سیڑھیوں سے نیچے لاتا ہے اور اُسے اُس کی ماں کے سامنے پیش کرتا ہے۔ بیٹا جو مر گیا تھا اب زندہ ہے! اُس کی اپنی حیرت میں ہم اُسے لڑکے کی ماں کو ایسا کہتے ہوئے سُن سکتے ہیں کہ" دیکھو، تمہارا بیٹا جیتا ہے!" کیا آپ خوشی اور جشن کا تصور کرسکتے ہیں!

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

عکس:

24 آیت میں عورت اُسے بہادری سے بیان کرتی ہے جو وہ جانتی ہے۔ وہ کیا کہتی ہے ؟

اب وہ جانتی ہے ؟ اِس قحط سالی کے سارے وقت کے دوران جب آٹے اور تیل کو ہمیشہ مہیا کیا گیا تھا، کیا وہ نہیں جانتی تھی ایلیاہ خدا کا بندہ تھا؟ کیا وہ سادہ طرح یقین رکھتے ہوئے زندگی بسر کر رہی تھی کہ جو نبی نے کہا وہ سچ تھا؟ اب وہ جانتی ہے ! اُس نے اُسے اپنا مردہ بیٹا دیا اور خداوند نے ایلیاہ کے گڑگڑانے کو سُنتے ہوئے اُسے زندہ کیا۔ خداوند کا کلام بر حق ہے۔ کیا آپ اِس کا یقین کرتے ہیں؟ اِس کے لیے آپ کا کیا جواب ہو گا؟

کیا یہاں آپ کی زندگی میں جی اُٹھنا رونما ہوتا ہے ؟ کیا خاندان اور دوستوں میں اُمید زندہ ہوتی ہے ؟ کیا آپ اپنی زندگی میں، یہاں تک کہ خُشک سالی کے اوقات میں خدا کی حضوری کا تجربہ کر رہے ہیں؟ خدا کا کلام سچ ہے۔

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

سبق نمبر چھ۔ حصہ نمبر 2

تعارف:

ایلیاہ کے بارے ایک اور معنی خیز کہانی 1 سلاطین 18: 16۔40 میں قلمبند کی گئی ہے۔16 آیت میں عبدیاہ بادشاہ اخی اب کے محل میں انچارج تھا۔ اُسے بادشاہ کی طرف سے جانوروں کے لیے گھاس کی تلاش کے لیے بھیجا گیا تھا کیونکہ یہ قحط سالی کا تیسرا سال تھا۔ رستے میں عبدیاہ ایلیاہ سے ملا(7 آیت) جسے خداوند کی طرف سے اپنے آپ کو اخی اب کے سامنے نمائندگی کرنے کے لیے بھیجا تھا(1۔2 آیات)۔ کہانی شروع ہوتی ہے جب اخی اب ایلیاہ سے ملنے کو گیا(6 آیت)۔

مشق:

1۔اخی اب کا خیر مقدم کیا تھا؟

2۔کسے ایلیاہ نے کہا کہ وہ مصیبتیں پیدا کرنے والے تھے؟

3۔اُنہوں نے کیا کیا تھا(18 آیت)؟

بعل اور اشرت جھوٹے معبود تھے جِ کی بادشاہ اخی اب اور اُس کی بیوی ایزبل نے عبادت و پرستش کی۔ نا صرف اُنہوں نے اُن کی عبادت کی بلکہ اُنہوں نے لوگوں کی بھی راہنمائی کی کہ وہ یہوواہ، واحد سچے خدا، اسرائیل کے خدا کی بجائے جھوٹے دیوتاوں کی پرستش کریں۔

4۔ایلیاہ کو لوگوں کے سامنے بُلایا گیا۔ایلیاہ کی اخی اب کے لیے کیا ہدایات تھیں(19 آیت)؟

5۔کوہِ کرمل پر کون اکٹھے تھے؟

6۔ایلیاہ کی لوگوں سے کیا درخواست تھی جو وہاں جمع تھے(21 آیت)؟

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

7۔لوگوں کا جواب کیا تھا؟

اُن کا مسئلہ کیا تھا؟

8۔ایلیاہ کا چیزوں کو ترتیب دینے کے لیے کیا منصوبہ تھا(22۔24 آیات)؟

9۔سب لوگ متفق ہو گئے لہٰذا بعل کے نبیوں نے بیل کو چُن لیا،اِسے تیار کیا اور پھر اپنے خدا(دیوتا) کا نام لیا۔ایک چیز جسے وہ نہ کر سکے وہ آگ جلانا تھا۔اُنہوں نے بعل سے دعا کی۔26۔29 آیات کے مطابق کیا رونما ہوا؟

10۔ایلیاہ نے لوگوں کو اکٹھا جمع کیا(30) آیت۔اُس نے خداوند کے ٹوٹے ہوئے قُربانگاہ کو بارہ پتھروں کے ساتھ جو اسرائیل کے 12 قبیلوں کی نمائندگی کر رہے تھے لیا اور اُن پتھروں کے ساتھ اُس نے خداوند کے نام کا ایک مذبح بنایا۔اور اُس نے مذبح کے اردگرد کیوں بڑی کھدائی کی(32 آیت)؟

11۔اُس نے لکڑی پر بیل کے ٹکڑوں کو چن دیا۔33۔35 آیات ہمیں کیا بتاتی ہیں جو اُس نے کیا؟

ایسا کہنا بے کار ہے،مذبح،لکڑیاں،اور نذر کثرت سے تھا اور کھدائی بھری ہوئی تھی!

12۔36 آیت میں ایلیاہ نے اپنی دعا میں کس سے مخاطب ہوا؟

13۔ایلیاہ نے خداوند سے کیا درخواست کی(36۔37 آیات)؟

الف۔36 آیت: تُو ____________________

ب۔36 آیت: میں ____________________

ج۔37 آیت: ____________________

د۔37 آیت: لہٰذا یہ لوگ ____________________

ح۔37 آیت: اور یہ ____________________

14۔ایلیاہ کی دعا کے لیے خدا کا کیا جواب تھا(38 آیت)؟

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

15۔لوگوں کا کیاجواب تھا(39آیت)؟

16۔ایلیاہ کاکیاحکم تھااورلوگوں نے کیاکیا(40آیت)؟

عکس:

اچھا،اِسے معاملات کو سلجھاناچاہیے۔کیاآپ ایساسوچتے ہیں؟لوگوں کے لیے جواِس سوال کاجواب نہیں دے سکتے کہ کس کی پیروی کرنی ہے،خداوند خداکی یابعل کی،اُنہوں نے سجدہ ریزہونے اورگڑگڑانے کومحسوس کیا،" خداوند،وہی خداہے،" یا،"کیاوہ مقدس تھے؟کیاوہ اپنی زندگیوں سے خوفزدہ تھے؟ہم صرف وہاں جاسکتے ہیں جوہمیں کہانی میں بتایاگیاہے۔وہ گڑگڑائے،" خداوند،وہی خداہے" اُنہیں اپنی آنکھوں سے خداکے زورآورکام کودیکھناتھاجس نے بیان کیاکہ اکیلاوہی خداوند خداہے۔وہی اکیلاہے جس کی اُنہیں پیروی کرناتھی۔

یہ میرے ایمان رکھنے کے لیے کیاپاتاہے کہ وہی خداوند خداہے؟کیااُسے معجزاتی طورپرکسی کوشفادیناہے جومیرے قریب اورعزیزہے؟کیااُسے مجھے کام دینے کی ضرورت ہے جس کی مجھے اشد ضرورت ہے یااُسے اداکرناہے جومجھے میری ضرورتوں اورمیرے خاندان کی ضرورتوں کومہیاکرنے کی اجازت دے گا؟کیااُسے اِس ڈرامائی اندازمیں اپنے آپ کوظاہرکرنے کی ضرورت ہے جیسااُس نے کوہِ کرمل پرایلیاہ کے ساتھ کیا؟۔۔۔یاایلیاہ کی مانند میں سادہ طرح ایمان رکھوں گاکہ وہی ہے جووہ کہتاہے جووہ اپنے کلام میں ہے؟کیامیں اُن لوگوں کی مانند ہوں جنہوں نے کچھ نہ کا؟میرے یقین رکھنے کے معاملے میں اُسے کیاکرنے کی ضرورت ہے کہ وہی خداوند خداہے؟

کہ اے خداوندمیری دعامیرے دل کوتیرے قریب لائے۔

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

سبق نمبر چھ۔ حصہ نمبر 3

تعارف:

2 سلاطین 2 مین ہم ایلیاہ کے آسمان پر اُٹھائے جانے کے بارے پڑھتے ہیں۔کلام میں ایک دوسرا شخص جو آسمان پر بغیر موت کا تجربہ کیے اُٹھالیا گیا تھا جس کا نام حنوک تھا۔ پیدائش 5: 21۔ 24 کی تفصیل سادہ طرح کہتی ہے کہ "حنوک خدا کے ساتھ چلا، پھر وہ مزید نہ رہا، کیونکہ خدا اُسے لے گیا۔" ایلیاہ کی کہانی کسی طرح زیادہ ڈرمائی ہے۔آپ کو نیا کردار الیشع کا متعارف کرایا جائے گا۔الیشع ایلیاہ کے ساتھ ہم خدمت ساتھی تھا۔1 سلاطین 19: 21 میں، ہمیں بتایا گیا کہ الیشع، ایلیاہ کے پیچھے روانہ ہوا اور اُس کی خدمت کرنے لگا۔"

اسائنمنٹ:

2 سلاطین 2: 1۔18 پڑھیے۔

مشق:

1۔ 1 آیت کے مطابق کیا ہونے والا ہے؟

2۔پہلے، ایلیاہ یردن کی طرف بڑھنے سے پہلے، بیت ایل (3 آیت) اور یریحو (54 آیت) میں انبیاءزادوں سے ملنے کے لیے جاتا ہے۔اگرچہ ایلیاہ الیشع سے چاہتا تھا کہ وہ پیچھے ٹھہرا رہے ایلیاہ نے 2، 4 اور 6 آیات میں کیا کرنے کا اصرار کیا؟

نوٹ: "انبیاءزادے" اُن آدمیوں پر مشتعمل تھے جو مفکرین تھے اور اِن عظیم نبیوں کے ساتھ بڑی قربی اور گہری شراکت رکھتے تھے۔اُن کے مکتبے اسرائیل کی شمالی بادشاہت میں واقع تھے۔

3۔الیشع کیا کہتا ہے کہ ہمیں جاننے دے کہ یہ الوداع اُس کے لیے مشکل تھا؟

4۔پچاس آدمیوں کے نبی زادوں کا گروہ آیا اور فاصلے پر کھڑا ہوا۔8 آیت میں وہ کس چیز کے گواہ تھے؟

5۔اُن کے دریا کو عبور کرنے کے بعد ایلیاہ نے الیشع سے کیا کہا (9 آیت)؟

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

6۔ الیشع کا جواب کیا تھا؟

7۔ اور ایلیاہ نے کیسے جواب دیا(10 آیت)؟

8۔ یہ دو آدمی کچھ وقت اکٹھے گزار رہے ہیں اور اچانک کیا رونما ہوتا ہے (11 آیت)؟

9۔ الیشع اُس پر غالب آتا ہے جو وہ دیکھتا ہے۔ وہ چِلاتا ہے، " اے میرے باپ! اے میرے باپ! اسرائیل کے رتھ اور اُس کے سوار" اور، جیسے اچانک سے رتھ ظاہر ہوئے، وہ دوبارہ ایلیاہ کے ساتھ چلے گئے۔ اُس کا ناصح، اُس کا دوست، اُس کا ہم خدمت ساتھی جا چُکا ہے۔ الیشع کیا کرتا ہے؟

10- 13۔14 آیات میں کیا رونما ہوتا ہے؟

11۔ اُن دیکھنے والوں نے کیا نتیجہ اخذ کیا(15 اے آیت)؟

عکس:

یہ یقیناً ایسی چیز نہیں ہے جو ہر روز رونما ہوتی ہے اور یہ یقیناً کوئی ایسی چیز نہیں ہے جسے اُن سے جو دیکھ رہے تھے جلد بُھلایا جائے۔ ایلیاہ نے اپنی چادر کے ساتھ دریائے یردن پر مارا اور یہ دو حصے ہو گیا۔ پھر اُنہوں نے خشک زمین پر سے اِسے عبور کیا۔ اگلی چیز جسے وہ جانتا ہے کہ اُسے ایلیاہ سے رتھوں اور آگ کے سواروں کے ساتھ جُدا ہونا تھا۔ ایسا ہوا۔ الیشع نے اُسے مزید نہ دیکھا۔

الیشع نے ایلیاہ سے اُس کے روح کا دگنا حصہ مانگا لیکن جو اُس نے مانگا وہ کچھ ایسا تھا جسے صرف خدا دے سکتا تھا۔ اِس جوہر میں، الیشع بہادرانہ درخواست کر رہا تھا۔ وہ ایلیاہ سے بڑھ کر مانگ رہا تھا۔ آج خدمت کے لیے یہ درخواست ہو سکتی ہے اتنی موثر جتنی کی ایلیاہ کی تھی۔ بہر حال، ایلیاہ نے اُسے اُمید دلائی کہ اگر الیشع نے ایلیاہ کو دیکھا جب اُس سے لے لیا جائے گا تو اُس کی درخواست پوری ہو جائے گی۔ ایک بار جب اُس نے ایلیاہ کی چادر کو لے لیا اور پانی پر مارا تو انبیاء جو دیکھ رہے تھے جانتے تھے کہ ایلیاہ کا روح الیشع پر سوار ہے۔ وہ اُس کے احترام کو جانتے ہوئے اُس کے سامنے سجدہ ریز ہوئے۔ قیادت اور ذمہ داری آگے منتقل ہو چکی تھی۔

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

استدعا:

اِس سے پہلے کہ وہ جدا ہوں اِن دونبیوں کے درمیان ہونے والی بات چیت معنی خیز ہے۔ ایلیاہ کہتا ہے، " مجھے بتاؤ کی میں تُجھ سے جدا ہونے سے پہلے تیرے لیے کیا کروں؟" جب آپ اِس بارے سوچتے ہیں ہم مدد نہیں کر سکتے لیکن حیران ہوتے ہیں کہ اگر ایلیاہ نے خیال کیا تھا کہ اُس کے پاس وقت تھا کہ وہ الیشع کے لیے کچھ کرنے کے قابل تھا۔ آخر کار، یہ صرف دو آدمیوں کی بات ہے۔ وہ ممکنہ طور پر کیا کر سکتا تھا؟ ایلیاہ نے کیا پیش بینی کی تھی اُس کے لیے جو الیشع کو جواب ہونا تھا؟

دوسری جانب، الیشع جواب دیتا ہے، " تیری روح کا دگنا میرے اوپر ہو۔" اِس کا یہ نتیجہ نکلتا ہے جو الیشع کسی چیز کے لیے درخواست کرتا ہے وہ صرف خدا دے سکتا ہے۔ یہ ایسے دکھائی دیتا ہے کہ اگر کوئی سوال کرتا ہے تو اِس کا صرف خدا جواب دے سکتا ہے۔

اُن سے علیحدہ ہونے کا قیاس کیجیے جو آپ سے محبت رکھتے ہیں اور جن سے آپ محبت رکھتے ہیں۔ آپ اُن سے کیا کہیں گے؟ کیا آپ کا رجحان یہ سوال پوچھنے کی طرف ہو گا جو ایلیاہ نے پوچھا، " میں تیرے لیے کیا کر سکتا ہوں؟" کیا یہ برکت ہو گی؟ کیا حوصلہ افزائی اور اختیار دینے کے یہ الفاظ موزوں ہونگے؟ ایسے وقت کے لیے تیار رہنے کے معاملے میں آپ کیا کہیں گے؟

یا، ہو سکتا ہے حالات الیشع کی مانند ہوں جب کوئی آپ سے لے لیا جاتا ہے۔ کیا آپ یہ پوچھیں گے، " مہربانی سے مجھے اپنی روح کے دگنے حصے کا وارث بننے دے؟" وارث ہونے کا مطلب اُسے حاصل کرنا جو پیچھے چھوڑا گیا ہو۔ کیا یہی میراث ہے جسے آپ کسی سے پوچھنا چاہیں گے؟ اگر سوال پوچھا گیا ہو، تو آپ کیا جواب بانٹنے کے لیے تیار رہنا چاہیں گے؟

دعا:

اے خداوند خدا، تُو نے اپنی ہر برکت کے ساتھ ہمیں مبارک ٹھہرایا ہے۔ تُو نے ہمیں اوپر والی چیزوں سے معمور کیا ہے۔ تُو نے ہم پر اپنا روح انڈیلا ہے۔ کہ ہم دوسروں پر تیری برکت کو انڈیلے میں فراخدل ہوں خواہ یہ عارضی حصہ ہو یا موت میں۔ کہ تیری برکت دوسروں پر ہوے تا کہ وہ اُنہیں ذمہ داریوں اور موقعوں کے لیے طاقت بخشے جو تُو اُنہیں دیتا ہے اور وہ تیری برکت کو دگنے حصے کے طور پر اُنہیں دیں تو کہ وہ تیرے بیٹے یسوع مسیح کے وسیلہ سے جو ہمارا دگنا حصہ ہے اُس کے ابدی زندگی کے وارث ٹھہریں۔

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

سبق نمبر چھ۔ حصہ نمبر 4

تعارف:

اگلی کہانی ایک اور حالت ہے جس میں خدا بیوی اور اُس کے بیٹوں کے لیے مہیا کرتا ہے۔ موسیٰ کی شریعت میں (اِستثناء 14 : 29) ہم سیکھتے ہیں کہ لوگوں کی دہ یکی اور نذریں خوراک مہیا کرنے سے تھیں تاکہ وہ بیوئیں اور یتیم اِس سے سیر ہوں۔ خداوند خدا کا وعدہ اپنے لوگوں کو اُن کے سب کاموں میں جنہیں وہ اپنے ہاتھوں سے کرتے تھے اور کتنا وہ دیتے تھے اُس کو برکت دینا تھی۔

اسائنمنٹ:

2 سلاطین 4 : 1۔7 پڑھیے۔

یہ عورت کون ہے؟

مسئلہ کیا ہے؟

خدا نے اُس کے اور اُس کے دو بیٹوں ک لیے کیا کیا؟

مشق:

1۔ اپنے الفاظ میں اِس کہانی کو دوبارہ بتائے:

____

____

____

____

2۔ صورتِ حال عورت کے لیے ناممکن دکھائی دیتی ہے۔ 2 آیت میں کیا سوالات ہیں جو الیشع اُس سے پوچھتا ہے؟

الف۔ ______________________________

ب: ______________________________

3۔ خدا نے اُس تھوڑے سے تیل کو برکت دی جسے وہ اُس حالت سے چھٹکارہ پانے کے لیے اپنے پاس رکھتی تھی۔ اپنے لیے اِس کہانی سے مصروفیت کو دریافت کیجیے :

____

____

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

وہ تھوڑا کیا ہے جسے آپ رکھتے ہیں جسے خدا بڑھانا چاہتا ہے اور دوسروں کی زندگیوں میں کثرت سے انڈیلنا چاہتا ہے؟ وہ تھوڑا سا کیا ہے جسے وہ اپنے نیک ارادہ سے دوسروں کو برکت دینے کے لیے استعمال کرنا چاہتا ہے؟

یاد کیجیے، خدا کے وعدے کو جو آپ کے ہاتھوں کے سب کاموں کو برکت دینے کے لیے ہے۔

اسائنمنٹ:

2سلاطین 4 : 8-17 پڑھیے۔

مشق:

1۔اِس شونیمی عورت کے لیے کیا مہیا کیا گیا تھا اور اُس کے شوہر نے 8-10 آیات میں الیشع کے لیے کیا مہیا کیا؟

2۔الیشع اُن کے اِس فراخدلی سے مہیا کرنے کے لیے اُن کا شکریہ ادا کرنا چاہتا تھا جب وہ شونیم میں آیا کرتا تھا۔اُس نے اپنے خادم جیحازی سے اُس عورت کو بُلانے کے لیے کہا اور الیشع نے اُسے کس چیز کی پیشکش کی (13 آیت)؟

اُس نے کیا جواب دیا

____؟

3۔الیشع ابھی تک مطمئن نہیں ہے لہٰذا وہ جیحازی سے کہتا ہے اُس عورت کے کیا کیا جا سکتا ہے(14 آیت) اُس کا جواب کیا ہے؟

4۔اُس نے عورت سے کیا کہا(16 آیت)؟

5۔ظاہری طور پر، یہ عورت کبھی ماں بننے کی اُمید کو ترک کر چکی تھی اور دوبارہ امید میں مایوس ہونا نہیں چاہتی تھی۔لیکن، 17 آیت کے مطابق نبوت حقیقت بنی:

اسائنمنٹ:

18-37 آیات پڑھیے۔

-

مشق:

1۔اچانک لڑکا بیمار پڑ گیا۔خادم اُسے اُس کی ماں کے پاس لے گئے جس نے اُسے گود میں رکھا اور دوپہر کو وہ مر گیا(18۔20آیات)۔اُس کی ماں نے مزید کیا کیا(21۔25اے آیات)؟

2۔اُس نے اپنے خاوند کو بتایا کہ ہر چیز ٹھیک ہے۔اب وہ جیحازی سے کہتی ہے کہ ہر چیز ٹھیک ہے۔لیکن،وہ الیشع سے کیا کہتی ہے(28آیت)؟

3۔جیحازی کے لیے اُس کے کیا احکامات ہیں(29آیت)؟

4۔لڑکے کی ماں نے الیشع کو چھوڑنے سے انکار کیا پس وہ اُس کے گھر کی طرف اُس کے ساتھ چلا۔رستے میں جیحازی الیشع اور اُس عورت سے ملتا ہے۔وہ کیا خبر دیتا ہے(31آیت)؟

5۔الیشع کیا کرتا ہے جب وہ گھر پہنچتا ہے(32۔35آیات)؟

مردہ بچے کو زندگی دی گئی تھی۔36۔37آیات میں الیشع اِس بچے کو اُس کی ماں کو پیش کرتا ہے۔ظاہری طور پر اُس نے کچھ نہ کہا لیکن وہ

________________________, ______________________اور, ________________________.

پھر اُس نے اپنے بیٹے کو لیا اور باہر چلی گئی۔

درس وتدریس:

یہ دلچسپ ہے کہ اسرائیل کی تاریخ کے اِس وقت کے دوران خدا نبیوں کے وسیلہ اپنے لوگوں سے بات کرنے کا انتخاب کرتا ہے۔وہ ناتن نبی کے وسیلہ داود کے پاس آیا،اور نبیوں جیسے کہ ایلیاہ اور الیشع کے ذریعہ لوگوں کے پاس آیا۔وہ نبی بادشاہوں کے لیے خبرداری کے الفاظ لائے جنہوں نے خدا کی شریعت کو آلودہ کیا تھا۔انبیاء اُن کے لیے زندگی اور اُمید بھی لائے جنہوں نے اُس کے کلام کی فرمانبرداری کی تلاش کی اور صرف اُسی کی عبادت کی۔

اُس سے بالاتر 2سلاطین میں ہم خدا کے رحم کی کہانی کو پڑھتے ہیں جسے اِس عورت اور اُس کے خاوند میں دکھایا گیا تھا۔اِس کے علاوہ ہم ایک عورت کو پاتے ہیں جو جانتی ہے کہ اُس کی مدد خداوند کی طرف سے اُس کے خادم الیشع نبی کے وسیلہ سے آتی ہے۔اسرائیل کی اِس ساری سرکشی اور رد کرنے اور یہودیہ کے بادشاہوں کے درمیان خدا اپنی خالص محبت اور رحم کے ساتھ اِس خاندان کو لاتا ہے۔اُس کا رحم اُنہیں بچاتا ہے اور چھٹکارہ دلاتا ہے۔

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

چند لحاظ سے یہ کہانی اسرائیل کی کہانی ہے۔ خدا اپنے لوگوں کے پاس آیا اور اُنہوں نے اُسے اپنے چھڑانے والے کے طور پر قبول کیا۔ اُس نے اُن کی دل کی خواہشوں کے مطابق اُنہیں مہیا کیا یہ وعدہ کرتے ہوئے کہ اُنہیں وعدہ کی سرزمین میں لایا جائے گا۔ اور، بہت سالوں بعد اُن کی اُمید پوری ہو گئی تھی جب اُنہوں نے اپنے خدا کی حفاظت میں زندگی بسر کی۔ لیکن، موت آئی۔ اُنہوں نے خدا کو رد کیا اور بادشاہ کا تقاضا کیا تا کہ وہ بھی دیگر قوموں کی مانند بن سکیں۔ ممکنہ طور پر اِن بادشاہوں نے اُن کی باپ کی طرف اور باپ سے اُن کی طرف راہنمائی کی۔ آخر کار، اُس نے اپنے لوگوں کو اپنی حضوری سے نکال دیا۔ قانون، نبی کا عصا، اُنہیں بچانے کے قابل نہیں تھا جیسے عصا زندگی دینے کے قابل نہیں تھا۔ قانون نے کچھ نہ کیا بلکہ اُنہیں سزا سنائی۔ عصا نے کچھ نہ کیا بلکہ لڑکے کی موت کی تصدیق کی۔۔۔ نہ ہی کوئی آواز اور نہ ہی کوئی جواب ملا۔ جیسا کہ نبی کو آنے اور بچے کے منہ پر منہ، آنکھوں پر آنکھیں اور ہاتھوں پر ہاتھ رکھنے کے لیے آنے کی ضرورت تھی اور پس وہ اِس بے جان بدن میں داخل ہوا، اِس طرح وہی خدا جس نے تخلیق کے وقت انسانی کے نتھنوں میں زندگی کا دم پھونکا، اُس نے یسوع کو بھیجا وہ انسان کے طور پر آیا اور اپنے دُکھ برداشت کرنے، مرنے اور جی اُٹھنے کے وسیلہ ہماری دُنیا میں ہمارے لیے زندگی لایا۔

2 کرنتھیوں 5 :21 ہمیں درست طور پر بتاتی ہے جو خدا نے کیا۔" جو گناہ سے واقف نہ تھا اُسی کو اُس نے ہمارے واسطے گناہ ٹھہرایا تا کہ ہم اُس میں ہو کر خدا کی راستبازی ہو جائیں۔" یسوع، خدا کا بیٹا، بے گناہ تھا۔ وہ راستباز تھا۔ وہی ایک تھا جو ہمیں خدا کے ساتھ راست بنا سکتا تھا لیکن ایسا کرنے کے معاملے میں اُسے ہماری مانند ایک بننا تھا۔ اُسے ہماری گناہ والی دُنیا میں داخل ہونا تھا۔ اسفنج کی مانند اُسے ہماری سب خطاوں کو اپنے اندر لینا تھا اور اِس کے لیے مرنا تھا۔ خدا نے اپنے رحم میں اِس عمل کے ذریعہ ہمیں نجات دی کیونکہ یسوع نے ہمیں راستباز بنایا اور ہمیں زندگی دی! یہ اپنے انڈکس کارڈ کی لائبریری میں شامل کرنے کے لیے ایک عظیم آیت ہے۔

یاد دہانی:

زبور 130 اسرائیل کی بادشاہتوں اور یہودیہ کے کاہنوں کے طور پر دل کو بچانے کے طور پر دکھائی دیتا ہے جو اپنی طرح ہی چیزوں کو کرتے ہیں۔ کیا آپ اُن کے چلانے کو سن سکتے ہیں جنہوں نے خدا کے خلاف اپنے دلوں کو نہیں موڑا؟ کیا آپ صارپت کی بیوہ اور شمونمی عورت اور اُس کے خاوند کے چلانے کو سُن سکتے ہیں؟ کیا آپ اُنہیں سُن سکتے ہیں؟ "اے خداوند میں تیرے آگے گہرے طور پر گڑ گڑاتا ہوں، میری آواز سُن۔ رحم کے لیے تیرے کان میرے چلانے کی طرف متوجہ ہوں۔"

ہو سکتا ہے یہ آپ کا چلانا ہو۔ ہو سکتا ہے کہ آپ مایوسی کی گہرائی میں ہوں یہ نہ جانتے ہوئے کہ کہاں جانا ہے، نہ جانتے ہوئے کہاں سے خدا کے فضل اور اُس کی معافی کو حاصل کرنا ہے۔ ہو سکتا ہے آپ کی زندگی اُس ایک کی مانند ہو جسے آپ کی تمام خطاوں سے چھٹکارے اور بچائے جانے کی ضرورت ہو۔ خداوند کا انتظار کیجیے اور اُس کے کلام پر اُمید رکھیے۔ خداوند پر اپنی اُمید رکھیے کیونکہ اُس کے ساتھ کبھی نہ ختم ہونے والی محبت ہے، اُس کے ساتھ مکمل کفارہ و چھٹکارہ ہے۔

اِس زبور کی آیات کو لکھنے کے لیے وقت لیجیے۔ اِسے یاد کیجیے اور اپنے انڈکس کارڈ کی پشت پر تحریر کیجیے وہ سب جسے آپ گہرائی کے ساتھ رکھتے ہیں۔ اِن گہرائیوں سے چھٹکارے، کفارے اور آزادی کے لیے درخواست کیجیے۔ کہ خداوند لگاتار آپ کو اپنے کبھی نہ ختم ہونے والی محبت کی یاد دلائے اور آپ کے لیے رحم کرتا رہے۔ اُس پر اور اُس کے کلام پر اُمید رکھیے۔ وہی آپ کا کفارہ اور آپ کی نجات ہے۔

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

دعا:

اے میرے خداوند، یہاں تک کہ میں گہرائیوں میں سے تُجھے پُکارتا ہوں۔ میری روح تیری محبت اور معافی سے جُدا ہے۔ میں رحم کے لیے تُجھ سے چِلاتا ہوں۔ نیچے آ اور مجھے تھام لے۔ مجھے اُس سب سے چھڑا جو مجھے زندگی کی غلاظت اور گناگی میں روکے رکھتے ہیں۔ میرے گناہ ہمیشہ میرے سامنے ہیں۔ یسوع میرے نجات دہندہ، میری چٹان میری نجات کی خاطر مجھے اُن کی غلامی سے رہائی بخش۔ مجھے باہر نکال، مجھے اپنے خون اور راستبازی سے دھو دے، اور مجھے ایک بار پھر تیرے شکرانے کے گیت گانے کے قابل بنا۔ جیسے عورت کا بیٹا مردہ تھا اور تُو نے اُسے دوبارہ زندگی دی، اپنے جی اُٹھنے کی طاقت کے وسیلہ مجھے دوبارہ زندگی بخش تاکہ میں تیرے پاس نام کی حمد کر سکوں۔

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

سبق نمبرچھ۔ حصہ نمبر5

درس وتدریس:

کوئی ایک یہ سمجھ حاصل کرسکتا ہے کہ خدااپنے آپ کواپنے لوگوں سے جُداکرسکتاہے۔وہ جنہیں اُس نے بُلایا،وہ جنہیں اُس نے اپنے فرزند ہونے کے لیے چُنا جنہوں نے مزید اُس کاعکس پیش نہ کیابلکہ اِس کی بجائے دُشمن،بُرائی کو۔اُنہوں نے خداکے خلاف قابلِ نفرت اعمال کوانجام دیا،بُرائی اوربدکاری کے اعمال کو۔اُنہوں لکڑی اورپتھر کے دیوتاوں،بعل اور آشتر کوسجدہ کیا۔خداوندا ُنہی سرزنش کرتاد کھائی نہیں دیتا۔وہ اُنہیں اُن کے ساتھ شامل کرناچاہتے ہوئے دکھائی نہیں دیتاجونافرمانبرداراور بگڑے ہوئے ہیں۔وہ اُن لوگوں کی جانب سے اپنامنہ موڑتے ہوئے دکھائی دیناچاہتاہے جوہرخیال میں اپنی راہ پرچلتے ہیں۔وہ عقلمندوں کی طرح عمل نہیں کرتے بلکہ بیوقوف لوگوں کی طرح کرتے ہیں۔وہ سب چیزوں سے بڑھ کر اُس پربھروسہ اوراُس سے محبت نہیں کرتے۔وہ اپنے سارے دل،جان اور عقل سے پیار نہیں کرتے۔وہ کیاکرتاہے جب اُنہوں نے اُسے اپناخداوندخداہونے کے طورپراُسے رد کیا؟کیاآپ خیال کرتے ہیں کہ اُسے فرق طورپرعمل کرناچاہیے؟آپ کیاتوقع کرتے ہیں کہ اُسے کرناچاہیے؟

اگرچہ محبت بعض اوقات ہمیں اُن سے برطرف کرنے کاتقاضاکرتی ہے جن سے ہم محبت کرتے ہیں،ایسی محبت کسی ایک کواجازت دیتی ہے کہ محبت کوردکرتے ہوئے وہ ہمیں گناہ کی آلودگی اورغلاظت میں رکھے۔یہ افسردہ دن ہے جب ماں اورباپ گستاخ بچے کے ساتھ پکڑ کے لیے آتے ہیں اوربچے کواُس کی اپنی راہ پرچلنے دیتے ہیں۔

تعارف:

آخری کہانی جس کامطالعہ ہم اِس سبق میں کریں یہ نعمان نامی ایک شخص کی کہانی ہے جواپنی بیماری سے شفاپانے کے لیے الیشع نبی کے پاس آیا۔

اسائنمنٹ:

پڑھیے2سلاطین 5 : 1۔19اے۔

نعمان کون تھا؟

لڑکی نے اپنی کیاکہانی بتائی؟

الیشع نے نعمان کوکیاہدایات دیں؟

نعمان کاجواب کیاتھا؟

کہانی کیسے ختتام پذیرہوتی ہے؟

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

مشق:

1۔ ہمیں 1 آیت میں نعمان کے بارے کیا بتایا گیا ہے؟

ارام آپ کے نقشے پر واقع ہو سکتا ہے۔ یہ سائریا کا ملک ہے جو اسرائیل کے شمال مشرق کی جانب واقع ہے۔ دمشق ارام کے علاقوں میں سے ایک ہے۔

2۔ نوجوان اسرائیلی لڑکی کو اسیر بنایا گیا تھا اور وہ نعمان کی بیوی کی خدمت کیا کرتی تھی۔ اُس لڑکی نے اپنی کیا بات بتائی(3-4 آیات)؟

3۔ پس نعمان اپنے آقا بادشاہ کے پاس گیا۔ اُس نے اُسے بتایا جو اُس لڑکی نے کہا تھا اور اُس سے وہاں جانے کی اجازت طلب کی۔ بادشاہ کا جواب کیا تھا اور بادشاہ نے اُس کے لیے کیا کیا؟

4۔ نعمان نے اپنے ساتھ تحائف اور خط لیا۔ خط میں کیا تھا(6 آیت)؟

5۔ اسرائیل کے بادشاہ نے ارام کے بادشاہ کے خط کا کیا جواب دیا(7 آیت)؟

6۔ الیشع نے کیا پیغام بادشاہ کو بھیجا جب اُس نے سُنا جو بادشاہ نے کیا تھا؟

پس نعمان اور اُس کے ساتھی الیشع کے گھر پہنچے تا کہ پیغام پہنچانے والے ذریعہ خوش آمدید کہا جائے۔ نعمان کو کیا کرنے کے لیے کہا گیا تھا(10 آیت)؟

7۔ ایسا کرنے کی بجائے جو الیشع نے اُسے کرنے کے لیے کہا تھا وہ غصے اور ناراضگی سے واپس چلا گیا۔ نعمان کیا توقع کرتا تھا کہ واقع ہو گا(11-12 آیات)؟

-

آپ کے اپنے الفاظ میں، نعمان درحقیقت کیا کہہ رہا تھا؟

وہ بادشاہ کے لشکر کا سردار تھا۔ سردار کی مانند عمل کرتے ہوئے وہ اب اِس شفا کے متعلق حکم دینا چاہتا تھا۔ اُس نے سوچا کہ وہ کچھ تھا اور سوچا کہ نبی شائستگی کے ساتھ میرے پاس آئے گا" اور کھڑا ہو کر خداوند اپنے خدا سے دعا کرے گا اور اُس جگہ کے اوپر اپنا ہاتھ اِدھر اُدھر ہلا کر کوڑھی کو شفا دے گا۔" نعمان کو اِس سب کی نشاندہی کرنا تھی۔ اِس کی بجائے، اُسے اسرائیل کے دریا، دریائے یردن میں بھیجا گیا اور اُسے وہاں سات بار غوطہ مارنے کے لیے کہا گیا۔

8۔ نعمان 12 آیت میں کیا پوچھتا ہے؟

اِس جوہر میں وہ پوچھ رہا تھا، " میں اِس لیے آیا تھا کہ مجھے جانے کے لیے اور دریائے یردن میں نہانے کے لیے بھیجا جاتا۔ کیا میں واپس گھر میں ایسا نہیں کر سکتا تھا؟

9۔13۔14 آیات میں کیا ہوتا ہے؟

10۔ نعمان واپس نبی کے گھر کی طرف لوٹتا ہے۔ اُس نے الیشع سے کیا اعتراف کیا؟

11۔ اُس نے الیشع کو تحائف دیئے (15 آیت) جس سے نبی نے انکار کیا (16 آیت)۔ نعمان کو فکر تھی جب وہ واپس اپنے گھر پنے کام پر گیا۔ وہ 18 آیت میں کیا پوچھتا ہے؟

الیشع کے رخصت ہونے والے الفاظ کیا تھے؟

استدعا:

اُن اوقات کو یاد کیجیے جب آپ نے خداوند کو بتانا پسند کیا ہو کہ اِس صورتِ حال کو کیسے عمل میں لانا ہے۔

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

کیا آپ نے دعامیں خداوند سے کسی چیز کے لیے درخواست کی اور اپنے ذہن میں اِس کا اندازہ لگایا کہ جو اِس کا قابلِ قبول جواب ہوگا؟

____

درس و تدریس:

نعمان اپنے پیش از وقوع خیالات ک ساتھ آیا تھا کہ کیسے یہ ساراشفائیہ عمل کام کرے گا۔ یہ بہت بڑااور ڈرمائی ہوگا۔ اُسے اچھاد کھائی دینا تھاجب نبی خداوند کو پُکارے گا اور اُس پر اپناہاتھ ہلائے گا۔ لیکن الیشع کا "اعلاج" کچھ اور تھالیکن بڑاتھا۔ اُس کے احکامات یہ تھے: جاواور سات بار غوطہ لگاو۔ یہ اعلاج یہ تھا کہ نعمان غلیظ تھا! چمڑے کی یہ بیماری مہلک ہوسکتی تھی۔ اُس نے اپنے آپ کو بیمار کے طور پر دیکھا، نہ کہ غلیظ کے طور پر۔ اُس کے خادموں اور خدمتگذاروں نے اُس کو جرات دی کہ وہ اپنے اِس پیش از وقوع خیالات کو ایک طرف رکھیں کہ کیاہواتھااور وہی کرے جو نبی نے اُسے کہاتھا کہ"دھواور پاک صاف ہوجا!"

نعمان کو جِلد کی بیماری تھی جسے توجہ کی ضرورت تھی۔ اُسے تعلق پیدا کرنے میں مشکل درپیش تھی۔ اُسے گناہ کی بیماری تھی۔ اُس کی دونوں جلد اور گناہ کی بیماریوں کا تریاق پانی تھا ۔ ہم اُس کے پانی میں اُترنے اور اپنے آپ کو اینچ2او کے حل میں اپنے آپ کو ڈبوتے ہوئے صاف ہونے کو دیکھنے کا تصور کرسکتے ہیں۔ لیکن، گہری صفائی ہورہی تھی۔ یہی ہے جو ہم سب کے ساتھ رونماہوتاہے جب ہم پانی اور کلام سے بپتسمہ پاتے ہیں۔ بپتسمہ کے پانی میں سے سادہ طرح گزرنے کے عمل میں ہم معاف کیے جاتے ہیں اور ہمیشہ کے لیے اپنے گناہ کی بیماری سے شفاپاتے ہیں۔ بپتسمہ میں ٹوٹاہوا تعلق جس کا سبب گناہ تھاوہ تجدید پاتاہے۔ گناہ کی بیماری ہمیں مزید خدا سے دور نہیں رکھتی۔ کوڑھی ہونے کے بارے بہت مشکل چیزوں میں سے ایک یہ تھی اُنہیں اِس بیماری کی وجہ سے دوسروں سے الگ رکھاجاتاتھا۔ بالکل اِسی طرح، ہماراگناہ ہمیں ناپاک کرتاہے اور ہمیں آسمانی باپ سے جُدا کرتاہے۔ لیکن، یسوع کی وجہ سے ہم معاف کیے جاتے ہیں اور پاک صاف بنتے ہیں۔ بالکل جیسے پانی نے نعمان کو جلد کی بیماری سے شفادی ایسے ہی بپتسمہ کے پانی ہمیں ہمارے گناہ کی بیماری سے شفادیتے ہیں۔ ہم معاف کیے جاتے ہیں اور یسوع مسیح کے وسیلہ زندہ تعلق میں لائے جاتے ہیں۔

دعا:

خداوند کی شکر گزاری کروکیونکہ وہ بھلاہے۔

____

____

____

____

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

نظرِ ثانی

مبارک ہو! آپ سٹڈی خدا کا رحم، ہماری نجات کو مکمل کر چکے ہیں۔ آپ بہت سی نئی بائبل کی کہانیوں اور کرداروں سے واقفیت حاصل کر چکے ہیں۔ اب، اِس کی نظرِ ثانی کرنے کا وقت ہے۔ یاد رکھیے، یہ کوئی امتحان نہیں ہے، یہ محض آپ کو اور آپ کی ترقی کو پختہ کرنے کا موقع ہے جب آپ اِس خوش کن سفر کو جاری رکھتے ہیں جو آپ کی زندگی کو شکل دے رہا ہے۔ جیسے آپ مطالعہ کرتے ہیں آپ خدا اور بنی وع انسان کے بارے سچائیوں اور کہانیوں کی حقیقتوں کو سیکھتے ہیں۔ آپ یہ بھی دریافت کر رہے ہیں کیسے آپ کو اِس 21ویں صدی میں رہتے ہوئے اِن سچائیوں اور حقیقتوں کو اپنی زندگی میں لاگو کرنا ہے۔

نظرِ ثانی کیے جانے والے سوالات:

1۔ وہ کون آدمی تھا جسے خدا کے اپنے دل کے بعد انسان کے طور پر بیان کیا گیا؟

____

دیکھیے اعمال 13 : 22

2۔ کہانی میں داود اور جولیت کہاں پائے جاتے ہیں؟

____

3۔ ساول کا داود کے ساتھ تعلق بیان کیجیے:

____

4۔ ساول کے لیے داود کا احترام بیان کیجیے:

____

دیکھیے 1 سیموئیل 26 : 9۔11

5۔ بہر حال، داود نے خداوند کی ہیکل کو بنانے کی درخواست کی، خداوند نے اُس کی درخواست سے انکار کیا۔ وہ کونسا وعدہ تھا جو خداوند نے اُس سے کیا؟

____

دیکھیے 2 سیموئیل 7: 12۔13

6۔ داود اور بیت شیبا کی کہانی کہاں پائی جاتی ہے؟

____

7۔ داود کے گناہ کے تین نتائج کیا تھے؟

الف۔______________________________دیکھیے 2 سیموئیل 12: 10

ب۔______________________________دیکھیے 2 سیموئیل 12: 11۔12

ج۔______________________________دیکھیے 2 سیموئیل 12: 14

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

8۔ مختصر طور پر ابی سلوم کی کہانی کا خلاصہ بیان کیجیے:

دیکھیے 2 سیموئیل 13: 20۔18 : 33

9۔ سلیمان بادشاہ نے خداوند سے کیا درخواست کی؟

دیکھیے 1 سلاطین 3: 9

10۔ دو رنڈیوں کی کہانی کہاں پائی جاتی ہے؟

11۔ سلیمان نے کونسی دو بڑی عمارات کی تعمیر کا آغاز کیا؟

دیکھیے 1 سلاطین 6

دیکھیے 1 سلاطین 7

12۔ سلیمان کی حکمرانی کا کیا نتیجہ نکلا؟

دیکھیے 1 سلاطین 11: 1۔13

13۔ اخی اب بادشاہ کے دورِ حکومت میں کون نبی تھا؟

دیکھیے 1 سلاطین 17: 1

14۔ صارپت کی عورت کی کہانی کا خلاصہ کیجیے۔

دیکھیے 1 سلاطین 17: 7 -24

15۔ کوہِ کرمل پر ایلیاہ اور بعل کے نبیوں کے مقابلے کو بیان کیجیے:

دیکھیے 1 سلاطین 18: 16 -40

 ©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-

16۔ ایلیاہ کا جانشین کون تھا؟

____

دیکھیے 2 سلاطین 2 : 1۔12

17۔ الیشع کے بارے کونسی دو یاد گار کہانیاں بتائی جاتی ہیں ؟

الف۔ دیکھیے 2 سلاطین 4: 1۔7 ____

ب۔ دیکھیے 2 سلاطین 5____

18۔ 2 سلاطین 24: 20 میں خداوند کے غصے کا نتیجہ کیا نکلا؟

____

19۔ بابل کا بادشاہ کون تھا؟

____

دیکھیے 2 سلاطین 25:1

20۔ بادشاہوں کی اِن کہانیوں سے آپ نے خدا کے رحم بارے کیا سبق سیکھا؟

____

____

زیرِ بحث سوال:

اگر کوئی آپ سے پوچھے کہ آپ کی زندگی پر خدا کے رحم سے کیا فرق پڑا، تو آپ کیسے جواب دیں گے ؟

____

____

____

____

دعا:

اے خداوند، میں تیرے خوف کے ساتھ کھڑا ہوتا ہوں جب میں قیاس کرتا ہوں کہ تیرا رحم میری زندگی کو بہت زیادہ چھو چُکا ہے۔ تیرا رحم مجھے زندگی اور نجات دے چُکا ہے۔ اِس کے لیے میں تیرا شکر اور تیری حمد کرتا ہوں۔ تیری میرے لئے ساری بھلائی کے لیے میں ہمیشہ کے لیے تیرے پاک نام کی حمد کرتا رہوں گا۔

©2013 CROSSCONNECT MINISTRRIES

-